Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

گھروں میں مساجد بنانا

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے:
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں گھروں میں مساجد بنانے (یعنی جائے نماز متعین کرنے) ان کو صاف ستھرا رکھنے اور خوشبو لگانے کا حکم فرمایا تھا۔
(أبوداؤد:455)

کلکتہ • اتوار، ۹/اگست ۲۰۲۶ء • بمطابق ۲۵ رصفر المظفر ۱۴۴۸ھ • E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 • RNI No. WBURD/2014/56804 • Sunday, 9th August 2026 • KOLKATA • جلد:13 • شمارہ:213 • Pages-08

روسی تیل خریدنے پر 'سزا': امریکہ بھارت پر 100 فیصد ٹیرف لگائے گا۔ سینیٹ میں بل پاس

8/اگست: امریکی سینیٹ میں ایک نیا بل منظور کر لیا گیا ہے۔ ایک بار جب یہ بل — جمعہ کو منظور ہوگیا — قانون بن جائے گا، تو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ہندوستان پر 100 فیصد ٹیرف عائد کر سکیں گے۔ اس بل میں پابندیوں کے ذریعے نہ صرف روس کے خلاف قانونی کارروائی کی تجویز دی گئی ہے بلکہ روس سے تیل خریدنے والے کسی بھی ملک کے خلاف بھی قانونی کارروائی کی تجویز ہے۔ نئی دہلی نے پہلے کہا ہے کہ قومی مفاد سب سے پہلے آتا ہے۔ اس لیے بھارت روس سے ایندھن خریدتا رہے گا یعنی امریکی دباؤ کے حربے کام نہیں آئیں گے۔

پچھلے سال آنجہانی امریکی سینیٹر لنڈسے گراہم نے سختی سے اعلان کیا تھا کہ روس سے تیل خریدنے پر امریکی پابندیوں کی خلاف ورزی کرنے والوں پر 500 فیصد ٹیرف عائد کیا جائے گا۔ اگرچہ اس وقت اس بل کو عملی شکل نہیں دی گئی تھی، لیکن وائٹ ہاؤس نے گراہم کی موت کے بعد اس قانون سازی کے حوالے سے اپنی کوششوں کی تجدید کی۔ یہ اب سینیٹ سے 86-11 ووٹوں سے منظور ہوگیا (باقی صفحہ 5 پر)

صنعت کی بحالی کے لیے لینڈ پالیسی میں انقلابی تبدیلی!
وزیر صنعت نے منگل کو نبنو میں ہنگامی میٹنگ طلب کی ہے

کولکاتا، 8/اگست: ترنمول دور میں، ریاست میں صنعت اور روزگار چٹان کے نیچے تھے۔ بنگال ایک لمحے میں چند دہائیاں پیچھے چلا گیا۔ بلاشبہ، اس نقصان کو ٹھیک کرنے میں وقت لگے گا۔ لیکن موجودہ ریاستی حکومت عملی طور پر اسے روشنی کی رفتار سے کرنے کے لیے بے چین ہے۔ کوئی وقت ضائع نہیں ہوتا، ریاست کے صنعتی شعبے میں جلد از جلد ایک جوار لانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے گئے ہیں۔ اس بار شوویندو ادھیکاری کی حکومت صنعتی تنظیموں کو زمین فراہم کرنے کی پالیسی میں بنیادی تبدیلی لانے جا رہی ہے۔ پہلے اعلان کیا گیا تھا کہ صنعتی پالیسی اور لینڈ پالیسی کا ابتدائی مسودہ 15 اگست تک تیار ہو جائے گا، حتمی لینڈ پالیسی کیا ہو گی؟ صنعت کے وزیر تاپس رائے نے فیصلہ کرنے کے لیے منگل 11 اگست کو نابنا میں ہنگامی میٹنگ بلائی ہے۔ انہوں نے تمام اسٹیک ہولڈرز سے اس میں شامل ہونے کی اپیل کی ہے۔

ہفتہ کو کولکاتہ کے ایک تھیٹر میں صنعت سے متعلق ایک مباحثہ اجلاس ہوا۔ مرکزی مقرر وزیر صنعت تاپس رائے تھے۔ صنعتکار راجیو سنگھ، کلبھوشن اگروال، پارتھیو نیوٹیا موجود تھے۔ یہاں، تاپس رائے نے اعلان کیا، "تمام اسٹیک (باقی صفحہ 5 پر)

ہماچل پردیش: چمبا ضلع میں پرائیویٹ بس بے قابو ہوکر حادثے کا شکار، 7 افراد کی موت، 11 زخمی

دہرادون، 8/اگست: ہماچل پردیش کے چمبا ضلع میں ہفتے کے روز صبح ایک مسافر بس حادثے کا شکار ہوگئی، جس میں ڈرائیور اور کنڈ یکٹر سمیت 7 افراد کی موت ہوگئی، اور 11 افراد زخمی بتائے جا رہے ہیں۔ سبھی زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ابتدائی اطلاع کے مطابق ایک پرائیویٹ بس صبح تقریباً 6:30 بجے بیرا گڑھ سے چمبا کے لیے روانہ ہوئی تھی۔ تقریباً 3 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد تیسا-بیراگڑھ مین روڈ پر دیوی کوٹھی کے قریب چالوج موڑ پر بس بے قابو ہو کر سڑک سے نیچے گر گئی۔ خبر کے مطابق بس میں کل 18 افراد سوار تھے۔

حادثے میں کچھ لوگ بس کے نیچے دب گئے، اسی دوران مقامی باشندے اور راہگیر جمع ہوگئے۔ لوگوں نے مسافروں کو بس سے باہر نکالنے میں مدد کی۔ عوام نے پولیس کو حادثے کی اطلاع دی۔ موقع پر پہنچی پولیس نے محنت و (باقی صفحہ 5 پر)

'نوجوانوں سے ملنے کا وقت نہیں، غداروں سے ملاقات کے لیے وقت'، باغی اراکین پارلیمنٹ سے پی ایم مودی کی ملاقات پر ادھو برہم

8/اگست: شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے وزیر اعظم نریندر مودی کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے اپنی پارٹی چھوڑ کر ایکناتھ شندے والی شیوسینا میں شامل ہوئے اراکین پارلیمنٹ سے وزیر اعظم مودی کی ملاقات پر سوال اٹھایا۔ ادھو ٹھاکرے نے الزام عائد کیا کہ وزیر اعظم کے پاس احتجاج کر رہے نوجوانوں سے ملنے کا وقت نہیں ہے، لیکن غداروں سے ملاقات کے لیے وقت ہے۔ واضح رہے کہ ایک روز قبل نریندر مودی نے این ڈی اے کی اتحادی جماعتوں کے اراکین پارلیمنٹ کے ساتھ ناشتے پر میٹنگ کی تھی۔ اس کے بعد ایکناتھ شندے اور ان کی پارٹی کے 6 نو منتخب اراکین نے وزیر اعظم مودی سے ملاقات کی تھی۔

ممبئی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ادھو ٹھاکرے نے سوال کیا کہ کیا مودی اور شیوسینا (یو بی ٹی) چھوڑنے والے 6 اراکین پارلیمنٹ کے درمیان ہونے والی ملاقات کا مقصد سپریم کورٹ کو ڈرانا تھا۔ (باقی صفحہ 5 پر)

'بدلاؤ کے لیے آواز اٹھائیے، بے روزگاری کے خلاف ساتھ آئیے'، کانگریس کی اپیل

8/اگست: راہل گاندھی تھوڑی دیر میں 'چھاتروں کی گونج' پروگرام میں شرکت کریں گے۔ اس سے قبل کانگریس نے نظام تعلیم میں موجود خامیوں اور بڑھتی بے روزگاری پر مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کانگریس نے لکھا ہے کہ ''سال در سال مودی حکومت کا وہی جھوٹ سن سن کر نوجوان بے حال ہوگئے ہیں۔ اب بھروسہ پوری طرح ٹوٹ چکا ہے، گمراہی سامنے آچکی ہے۔ ایک دہائی بعد آج کروڑوں طلبا کی گونج ایک آواز میں پوچھ رہی ہے—روزگار کہاں ہیں؟''

'چھاتروں کی گونج' تقریب شروع ہونے سے قبل کانگریس سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر لگاتار ویڈیوز جاری کر نوجوانوں سے یکجہتی کی اپیل کر رہی ہے۔ 'ایکس' پر جاری ایک پوسٹ میں کانگریس نے لکھا ہے کہ ''بدلاؤ کے لیے آواز اٹھائیے، بے روزگاری کے خلاف ساتھ آئیے''۔ اس پوسٹ کے ساتھ ویڈیو میں کچھ عام لوگوں کے بیانات دکھائے گئے ہیں، جو کہہ رہے ہیں کہ اتر پردیش میں روزگار نہ ہونے کی وجہ سے وہ ملک سے باہر اسرائیل جا رہے ہیں۔ جنگ کے حالات میں بھی وہ اسرائیل جانے کو تیار ہیں، کیونکہ ریاست میں ان کے لیے دو وقت کی روٹی حاصل کرنا محال ہو رہا ہے۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی آج شام (باقی صفحہ 5 پر)

ایک اور پارٹی نے حد بندی بل کی حمایت کا وعدہ کیا ہے۔ کیا مودی اور شاہ 'جادوئی نمبر' کے قریب پہنچ رہے ہیں؟

نئی دہلی، 8/اگست: دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کے صرف ایک دن بعد، شرومنی اکالی دل - جو کبھی پنجاب کی حکمراں جماعت تھی - نے ایک بڑا اعلان کیا: سکھبیر سنگھ بادل کی پارٹی مرکز کے مجوزہ حد بندی بل کی حمایت کرے گی۔ یہ اقدام مودی حکومت کو ضروری دو تہائی اکثریت حاصل کرنے کے ایک قدم قریب لاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، یہ پنجاب میں بی جے پی اکالی اتحاد کے ممکنہ بحالی کی راہ ہموار کرتا ہے۔ اکالی دل 1996 سے این ڈی اے کا حلیف تھا، جس نے پنجاب اور مرکز دونوں میں حکومت سازی میں اہم کردار ادا کیا۔ تاہم، کسانوں کے احتجاج کے معاملے پر ستمبر 2020 میں بی جے پی کے ساتھ اتحاد ٹوٹ گیا۔ 2022 کے اسمبلی انتخابات میں، دونوں پارٹیوں نے الگ الگ مقابلہ کیا اور انہیں زبردست شکست کا سامنا کرنا پڑا، عام آدمی پارٹی پنجاب میں اقتدار میں آئی۔ کشیدہ تعلقات کے اس دور کے بعد، سکھبیر سنگھ بادل نے جمعہ کو وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی، جس سے آئندہ اسمبلی انتخابات کے لیے ممکنہ بی جے پی-اکالی اتحاد کے بارے میں قیاس آرائیاں شروع ہوگئیں۔

اس کے درمیان، سکھبیر سنگھ بادل نے ہفتہ کو اعلان کیا، "شرومنی اکالی دل خواتین کے ریزرویشن بل کو فوری طور پر نافذ کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ اکالی دل (باقی صفحہ 5 پر)

جمعہ کو مودی کے ساتھ ناشتہ، خلیل الرحمٰن اور ابو طاہر سنیچر کی صبح نبنو میں شبھیندو سے ملے

کولکاتا: 8اگست (عوامی نیوز سروس) جمعہ کو، تین 'ناراض' اقلیتی اراکین پارلیمنٹ نے دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ناشتے کی میٹنگ میں شرکت کی۔ ابو طاہر، خلیل الرحمٰن، اور یوسف پٹھان مودی کے ساتھ میٹنگ میں نظر آئے۔ صرف 24 گھنٹوں کے اندر، ان میں سے دو ایم پی ابو طاہر اور خلیل الرحمٰن وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری سے ملاقات کے لیے نبنو پہنچے۔
اجلاس سے نکلتے ہوئے، ابو طاہر خان نے ایک پریس کانفرنس میں کہا، ''ہم نے SIR (ضمنی معلومات کی رپورٹ) سے خارج کیے گئے 27 لاکھ لوگوں کی جانب سے وزیر اعلیٰ سے اپیل کی ہے۔''
ایم پی ابو طاہر خان نے کہا، ''اس ریاست کے 27 لاکھ نام ایس آئی آر سے خارج کر دیے گئے ہیں، انہیں تمام سرکاری مراعات سے محروم رکھا جا رہا ہے، ان میں سے 7 لاکھ لوگوں نے نئے سرے سے درخواستیں دی ہیں، ہم ان کے کیس کی آخری تاریخ میں توسیع کی درخواست کریں گے، باقی 20 لاکھ لوگوں میں سے 5 لاکھ لوگ مرشد آباد سے ہی ہیں اور اس معاملے کو لے کر قانونی جنگ لڑ رہے ہیں۔ ایس آئی آر کے مسئلے سے متاثرہ لوگوں کی طرف سے ہم ان کے لیے درخواستیں جمع کرانے کا موقع چاہتے ہیں۔''
مرشد آباد کے تینوں ممبران اسمبلی کے سیاسی موقف کو لے کر گزشتہ کچھ دنوں سے شدید قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں۔ یہ تینوں منگل کو دہلی میں این ڈی اے کے ارکان پارلیمنٹ کی میٹنگ سے غیر حاضر رہے، جس میں انہوں نے این ڈی اے کیمپ میں شامل ہونے پر تحفظات کا اظہار کیا۔ اس سے سوالات پیدا ہوئے، کیا وہ دوبارہ ممتا کے کیمپ کے ساتھ صف بندی کرنے کا منصوبہ بنا رہے تھے؟ نتیجتاً ان کی نقل و حرکت کے بارے میں قیاس آرائیاں تیز ہو گئیں۔
اپنی سیاسی وفاداری کے بارے میں غیر یقینی صورتحال کے درمیان، تینوں ممبران پارلیمنٹ نے جمعرات کو امیت شاہ سے ملاقات کی۔ اس میٹنگ میں شتابدی رائے اور اسیت مل بھی موجود تھے۔ پھر، جمعہ کے روز، تمام قیاس آرائیوں کو ختم کرتے ہوئے، مرشد آباد کے تین اقلیتی اراکین پارلیمنٹ ابو طاہر، خلیل الرحمان، اور یوسف پٹھان وزیر اعظم کے ساتھ ناشتے کی میز پر اشتراک کرتے نظر آئے۔ اس کے 24 گھنٹے کے اندر، ہفتہ کو ابو طاہر خان اور خلیل الرحمٰن وزیر اعلیٰ سے ملنے کے لیے آگے بڑھے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
09 / اگست 2026

فجر	3 بج کر 45 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 11 منٹ
ظہر	11 بج کر 41 منٹ
عصر	4 بج کر 17 منٹ
مغرب	6 بج کر 18 منٹ
عشاء	7 بج کر 33 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

Blashphemy, Indian Muslims and the Way Forward

توہین مذہب، ہندستانی مسلمان اور آگے کا راستہ

ہندستان ایک کثیر مذہبی، کثیر ثقافتی اور جمہوری ملک ہے جہاں ہر شہری کو اپنے مذہب پر عمل کرنے، اس کی تبلیغ کرنے اور اپنے عقائد کے تحفظ کا آئینی حق حاصل ہے۔ یہی تنوع اس ملک کی خوبصورتی بھی ہے اور ایک بڑا امتحان بھی۔ ایسے معاشرے میں باہمی احترام، برداشت اور قانون کی بالادستی نہایت ضروری ہو جاتی ہے۔ بدقسمتی سے حالیہ برسوں میں توہین مذہب جیسے حساس معاملات نے سماجی ہم آہنگی کو متاثر کیا ہے، جس کے نتیجے میں جذباتی ردعمل، تشدد اور قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ یہ صورتحال نہ صرف ملک کے آئینی ڈھانچے کے خلاف ہے بلکہ خود مسلمانوں کے مفاد کے بھی منافی ہے۔

توہین مذہب ایک ایسا موضوع ہے جو ہر مذہب کے ماننے والوں کے لئے نہایت حساسیت رکھتا ہے۔ اسلام میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی ناقابل برداشت سمجھی جاتی ہے، اور مسلمان فطری طور پر اس پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہیں۔ تاہم اسلام نے جہاں غیرت ایمانی کا درس دیا ہے، وہیں صبر، حکمت، عدل اور قانون کی پابندی کا بھی حکم دیا ہے۔ قرآن و حدیث میں ہمیں ایسے متعدد واقعات ملتے ہیں جہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شدید اذیتوں اور گستاخیوں کے باوجود صبر اور حکمت سے کام لیا اور کبھی بھی ذاتی انتقام یا ہجوم کی صورت میں انصاف لینے کی اجازت نہیں دی۔

ہندستانی آئین ہر شہری کو قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے انصاف حاصل کرنے کا حق دیتا ہے۔ اگر کوئی شخص یا گروہ کسی مذہب کی توہین کرتا ہے، تو اس کے خلاف قانونی چارہ جوئی کا واضح راستہ موجود ہے۔ پولس میں شکایت درج کرانا، عدالت سے رجوع کرنا اور انتظامیہ پر دباؤ ڈالنا ایک جمہوری اور موثر طریقہ ہے۔ اس کے برعکس، قانون کو اپنے ہاتھ میں لینا نہ صرف جرم ہے بلکہ اس سے پورے معاشرے میں انتشار پھیلتا ہے اور اصل مسئلہ پس پشت چلا جاتا ہے۔

مسلمانوں کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ وہ جذباتی ردعمل کے بجائے شعوری اور قانونی راستہ اختیار کریں۔ جب کوئی توہین کا واقعہ پیش آئے، تو سب سے پہلے مستند معلومات حاصل کی جائیں، افواہوں سے بچا جائے اور سوشل میڈیا پر اشتعال انگیزی سے گریز کیا جائے۔ اس کے بعد منظم انداز میں متعلقہ حکام تک بات پہنچائی جائے۔ احتجاج اگر ضروری ہو تو وہ بھی پرامن، مذہب اور آئینی دائرے میں ہونا چاہئے تاکہ نہ صرف مطالبہ موثر انداز میں پیش ہو بلکہ معاشرے میں مسلمانوں کی مثبت شبیہ بھی برقرار رہے۔

یہ بات بھی سمجھنے کی ضرورت ہے کہ قانون کو ہاتھ میں لینے سے نہ صرف بے گناہ لوگوں کی جان و مال کو خطرہ لاحق ہوتا ہے بلکہ خود مسلمان نوجوان بھی قانونی گرفت میں آ جاتے ہیں۔ ان کا مستقبل تباہ ہو جاتا ہے اور پوری کمیونٹی کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔ میڈیا میں منفی تصویر پیش ہوتی ہے اور مخالف عناصر کو مسلمانوں کے خلاف پروپیگنڈا کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔ اس لئے دانشمندی اسی میں ہے کہ ہر قدم سوچ سمجھ کر اٹھایا جائے۔

علماء، دانشوروں اور سماجی رہنماؤں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام خصوصاً نوجوانوں کی رہنمائی کریں۔ خطبات، بیانات اور تحریروں کے ذریعے یہ پیغام عام کیا جائے کہ اسلام امن، عدل اور قانون کی پاسداری کا مذہب ہے۔ جذباتی نعروں کے بجائے تعمیری سوچ کو فروغ دیا جائے اور نوجوانوں کو بتایا جائے کہ اصل طاقت تعلیم، اتحاد اور حکمت میں ہے، نہ کہ تشدد میں۔

تعلیم اس مسئلے کا ایک اہم حل ہے۔ جب مسلمان تعلیم یافتہ، باشعور اور قانون سے واقف ہوں گے تو وہ اپنے حقوق کا بہتر طریقے سے دفاع کر سکیں گے۔ وکلاء، سماجی کارکنان اور انسانی حقوق کی تنظیموں کے ساتھ مل کر ایک مضبوط قانونی نیٹ ورک بنایا جا سکتا ہے جو ایسے معاملات میں فوری اور موثر کارروائی کرے۔ اس کے علاوہ میڈیا میں بھی مثبت اور موثر نمائندگی ضروری ہے تاکہ مسلمانوں کا موقف صحیح انداز میں سامنے آ سکے۔

حکومت اور انتظامیہ کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے حساس معاملات میں فوری، غیر جانبدارانہ اور سخت کارروائی کرے تاکہ کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی ضرورت محسوس نہ ہو۔ اگر انصاف میں تاخیر ہو یا جانبداری کا احساس پیدا ہو تو عوام میں بے چینی بڑھتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ قانون سب کے لئے برابر ہو اور ہر شہری کو یہ یقین ہو کہ اس کی شکایت سنی جائے گی اور انصاف ملے گا۔

بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینا بھی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مختلف مذاہب کے ماننے والوں کے درمیان مکالمہ، ملاقاتیں اور مشترکہ پروگرام منعقد کئے جائیں تاکہ ایک دوسرے کے جذبات اور عقائد کو سمجھا جا سکے۔ جب لوگ ایک دوسرے کو قریب سے جانیں گے تو غلط فہمیاں کم ہوں گی اور توہین جیسے واقعات کی روک تھام ممکن ہو سکے گی۔

یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ توہین مذہب جیسے حساس معاملات میں مسلمانوں کو نہایت حکمت، صبر اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ قانون کی پاسداری، پرامن احتجاج اور منظم قانونی جدوجہد ہی وہ راستہ ہے جو نہ صرف انصاف دلا سکتا ہے بلکہ مسلمانوں کی عزت، وقار اور مستقبل کو بھی محفوظ رکھ سکتا ہے۔ جذبات وقتی طور پر تسکین دے سکتے ہیں، مگر پائیدار حل صرف عقل، حکمت اور آئینی طریقہ کار میں ہی پوشیدہ ہے۔

آگے کا راستہ واضح ہے؛ تعلیم، اتحاد، قانونی شعور، اور پرامن جدوجہد اگر ہندستانی مسلمان ان اصولوں کو اپنا لیں تو وہ نہ صرف اپنے مذہبی جذبات کا تحفظ کر سکیں گے بلکہ ملک کی ترقی اور استحکام میں بھی ایک مثبت اور موثر کردار ادا کریں گے۔

(Writer Sahabuddin is Delhi based Islamic Scholar thinker.)

بھتہ خوری اور پولنگ کے بعد تشدد کے الزام میں نئی ہٹی کے سابق ایم ایل اے سنت ڈے گرفتار

نئی ہٹی: 8اگست (عوامی نیوز سروس) ریاست سے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے ایک اور سابق ایم ایل اے کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ نئی ہٹی کے سابق ایم ایل اے سنت ڈے کو حراست میں لے لیا گیا۔ پولیس نے جمعہ کی دیر رات شمالی 24 پرگنہ کے دتہ پوکر میں چھاپہ مار کر اسے گرفتار کیا۔ اسے بھتہ خوری اور پوسٹ پول تشدد میں ملوث ہونے کے الزامات کا سامنا ہے۔ وزیر محنت ارجن سنگھ نے سابق ایم ایل اے کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔
سنت ڈے نے 2024 کے ضمنی انتخاب میں نئی ہٹی اسمبلی سیٹ سے کامیابی حاصل کی تھی۔ تاہم وہ طویل عرصے سے علاقے میں 'دہشت گرد' کے نام سے جانا جاتا تھا۔ ان پر کافی عرصے سے بھتہ خوری کے الزامات لگائے گئے تھے۔ اس کے علاوہ اسے کئی علاقوں میں زمینوں پر قبضے کے الزامات کا سامنا کرنا پڑا۔ ان کا نام 2021 کے اسمبلی انتخابات کے بعد پوسٹ پول تشدد کے سلسلے میں بھی سامنے آیا تھا۔ 2026 کے اسمبلی انتخابات کے بعد گارڈ کی تبدیلی کے بعد پولیس اسٹیشن میں ان کے خلاف باضابطہ شکایتیں درج کرائی گئیں۔ اس سے قبل جون میں سابق ایم ایل اے کو عوامی غصے کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ نئی ہٹی کے بجوئے نگر میں ان کی رہائش گاہ کے قریب پارٹی دفتر کھولنے کی کوشش کے دوران ان پر انڈوں سے پتھراؤ کیا گیا۔ اس پر ''چور، چور'' کے نعرے بھی لگائے گئے۔ اس عوامی احتجاج کے بعد پولیس کو اس کے خلاف مزید شکایات موصول ہوئیں۔ ان الزامات پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے تفتیش شروع کی اور اسے دتہ پوکر سے گرفتار کر لیا۔ سنت ڈے کو ہفتہ کو بیرک پور کورٹ میں پیش کیا جانا ہے۔ لیبر منسٹر ارجن سنگھ نے سابق ٹی ایم سی ایم ایل اے کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ "صرف اس کی کمر کے گرد رسی باندھ کر پریڈ کرنا کافی نہیں ہوگا؛ اسے سخت سزا کا سامنا کرنا پڑے گا۔ نئی ہٹی کے لوگ اس کے ساتھ کیے گئے ظلم کو معاف نہیں کریں گے۔"

سرکاری ہسپتالوں کی او پی ڈی شام کو بھی کھلی رہیں گی
وزیر صحت نے بنگال کے صحت کی دیکھ بھال کے شعبے کو بہتر بنانے کی پہل کی

کولکاتا: 8اگست (عوامی نیوز سروس) نبنو نے 'ریونیو شیئرنگ' ماڈل کی بنیاد پر سرکاری اسپتالوں میں 'ایوننگ او پی ڈی' متعارف کرانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ محکمہ صحت کے ذرائع کے مطابق، شام کے پے کلینکس سے حاصل ہونے والی کل آمدنی اس طرح تقسیم کی جائے گی: 60 فیصد ڈاکٹر کو، 20 فیصد نرس کو، اور 10 فیصد گروپ-D کے عملے کو، باقی 10 فیصد سرکاری خزانے میں جمع کرائی جائے گی۔ ریاستی وزیر صحت ڈاکٹر شردوت مکھرجی نے حال ہی میں سواستھ بھون میں ایک میٹنگ کے دوران اس معاملے پر ڈاکٹروں کی رائے مانگی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ایک منصوبہ تیار ہے، حالانکہ کابینہ کی منظوری ابھی باقی ہے۔ فی الحال، بہت سے مریض ہسپتال میں داخلے کو محفوظ بنانے کے لیے ہجوم، مفت صبح کی او پی ڈیز میں جھومنے پر مجبور ہیں۔ ایک اہم مسئلہ یہ ہے کہ بہت سے ماہر ڈاکٹر اپنی او پی ڈی ڈیوٹی ختم ہونے کے فوراً بعد پرائیویٹ پریکٹس یا نرسنگ ہومز میں چلے جاتے ہیں۔ نتیجتاً، دوپہر کے وقت سرکاری ہسپتالوں میں پہنچنے والے پیچیدہ کیسز کے لیے آن کال ماہرین تک رسائی مشکل ہو جاتی ہے۔ شام کے پے کلینکس متعارف کرانے سے ماہر ڈاکٹروں کو صبح اور شام دونوں اوقات میں سرکاری صحت کی دیکھ بھال کے نظام میں مصروف رہنے کا موقع ملے گا۔ اس کے ساتھ ہی محکمہ صحت نے ایک نیا سرکلر جاری کیا ہے جس کا مقصد بنگال میں ماہر ڈاکٹروں کی تعداد میں اضافہ کرنا ہے۔ سرکلر میں کہا گیا ہے کہ مغربی بنگال ہیلتھ سروس، ویسٹ بنگال پبلک ہیلتھ ایڈمنسٹریٹو سروس، اور ویسٹ بنگال ہیلتھ ایجوکیشن سروس سے تعلق رکھنے والے 662 افسران کو اب 'ٹرینی ریزرو' کے طور پر نامزد کیا جا سکتا ہے۔ ذرائع بتاتے ہیں کہ پچھلے سال یہ تعداد 400 کے قریب تھی۔ مغربی بنگال ڈاکٹرس فورم کی نمائندگی کرنے والے ڈاکٹر راجیب پانڈے نے محکمہ صحت کے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ پہلے، ٹرینی ریزرو میں صرف 400 ڈاکٹروں کو رکھا جا سکتا تھا۔ ڈاکٹر اس تعداد میں اضافے کے فیصلے سے خوش ہیں۔ مغربی بنگال ڈاکٹرز فورم کے اراکین نے نوٹ کیا کہ اب بہت سے مزید ڈاکٹروں کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملے گا۔ ماضی میں، اگر ٹرینی ریزرو کوٹہ پورا ہوتا تھا، تو بہت سے اہل ڈاکٹر ایم ڈی یا ایم ایس کورسز میں داخلہ نہیں لے پاتے تھے۔ اب، ڈاکٹروں کی ایک بڑی تعداد ایم ڈی، ایم ایس، یا دیگر اعلیٰ تعلیمی قابلیت کے حصول کے لیے چھٹی لے سکے گی۔ اس اقدام سے ریاست میں ماہر ڈاکٹروں کی تعداد میں اضافہ اور مستقبل میں صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کے معیار کو مزید بہتر کرنے کی امید ہے۔ ٹرینی ریزرو کی تعداد میں اضافے کی وجہ سے بنگال میں پوسٹ گریجویٹ سیٹوں کے کھونے کا امکان بھی کم ہو جائے گا۔

چولائی شراب کے خلاف جنگی پور پولیس کی بڑی کارروائی، 9 گرفتار
225 لیٹر چولائی شراب برآمد، غیر قانونی کاروبار کے خلاف پولیس کا سخت پیغام

ہگلی: 8اگست (محمد شبیب عالم) چولائی شراب کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف جنگی پور تھانے کی پولیس نے بڑی کارروائی کی۔ تھانہ کے مختلف علاقوں میں مہم چلا کر غیر قانونی طور پر چولائی شراب فروخت کرنے کے الزام میں ایک ساتھ 9 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ کارروائی کے دوران مجموعی طور پر 225 لیٹر چولائی شراب برآمد کی گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق جنگی پور تھانہ کے مختلف علاقوں میں گزشتہ کچھ عرصے سے غیر قانونی طور پر چولائی شراب تیار کرنے، ذخیرہ کرنے اور فروخت کرنے کی شکایات موصول ہو رہی تھیں۔ ان شکایات کی بنیاد پر پولیس نے متعلقہ علاقوں میں نگرانی بڑھا دی تھی۔ اس کے بعد پولیس کو ملنے والی مخصوص اطلاعات کی بنیاد پر مختلف مقامات پر بیک وقت کارروائی کی گئی۔ کارروائی کے دوران بڑی مقدار میں چولائی شراب برآمد کرنے کے ساتھ ساتھ غیر قانونی کاروبار میں ملوث ہونے کے الزام میں 9 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ ایک ساتھ اتنی بڑی تعداد میں گرفتاری اور بھاری مقدار میں چولائی شراب کی برآمدگی کے بعد جنگی پور علاقے میں اس کارروائی کو لے کر چرچا شروع ہو گیا ہے۔ پولیس کی اس کارروائی کے بعد غیر قانونی شراب کے کاروبار سے وابستہ افراد میں خوف و ہراس پیدا ہوا ہے۔ پولیس کی جانب سے واضح پیغام دیا گیا ہے کہ علاقے میں غیر قانونی شراب تیار کرنے، ذخیرہ کرنے یا فروخت کرنے جیسی کسی بھی سرگرمی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ پولیس ذرائع کے مطابق آئندہ بھی غیر قانونی شراب کے خلاف کارروائی اور نگرانی جاری رہے گی۔ مقامی باشندوں کے ایک طبقے کا کہنا ہے کہ چولائی شراب کے غیر قانونی کاروبار کو روکنے کے لیے پولیس کی جانب سے باقاعدگی سے نگرانی اور کارروائی ضروری ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ جنگی پور پولیس کی اس کارروائی سے علاقے میں غیر قانونی شراب کے کاروبار پر کسی حد تک لگام لگے گی۔ 'بدلے کے بنگال' میں غیر قانونی کاروبار کے خلاف انتظامیہ کے سخت موقف کا پیغام جنگی پور پولیس کی اس کارروائی نے ایک بار پھر واضح کر دیا ہے۔

ٹمیابرج، گارڈن ریچ میں بی جے پی کا انتباہ: پارٹی کارکن یونین سرگرمیوں میں بی ایم ایس کے پلیٹ فارم سے کام کریں

کولکاتا، 8 اگست عوامی نیوز سروس۔ ترنمول کانگریس حکومت کے خاتمے کے بعد گارڈن ریچ، ٹمیابرج اور پورٹ علاقوں کی مختلف کمپنیوں میں ٹریڈ یونین سرگرمیوں کے سلسلے میں مبینہ طور پر بڑھتی سیاسی سرگرمیوں کے درمیان بی جے پی کے او بی سی یونٹ کی جانب سے گارڈن ریچ کے رام نگر موڑ کے قریب ایک اہم اجلاس منعقد کیا گیا۔ وجئے گپتا کی قیادت میں منعقدہ اجلاس میں ریاستی بی جے پی اقلیتی سیل کے نائب صدر ارشاد احمد، دشرت سنگھ، روپیش ساو سمیت متعدد پارٹی لیڈران اور کارکنان نے شرکت کی۔ اجلاس میں مقررین نے پارٹی کارکنوں کو واضح طور پر ہدایت دی کہ کمپنیوں میں ٹریڈ یونین سرگرمیوں کے معاملے میں پارٹی کی مقرر کردہ گائیڈ لائن کی پابندی کی جائے۔ مقررین نے الزام عائد کیا کہ 4 مئی کے انتخابی نتائج کے بعد پارٹی کے بعض کارکنان مقامی ترنمول کانگریس کارکنوں کے ساتھ مبینہ طور پر ساز باز کر کے اپنی من مانی شروع کر چکے ہیں۔ ان کے مطابق کہیں یونی لیور کمپنی کے گیٹ پر جھنڈا لگانے کی کوشش کی گئی، تو کہیں سی ای ایس سی کمپنی کے گیٹ پر بیٹھ کر یونین سرگرمیاں شروع کی گئیں۔ اجلاس میں گارڈن ریچ کی دفاعی جہاز ساز کمپنی گارڈن ریچ شپ بلڈرز اینڈ انجینئرز (GRSE) میں کنٹریکٹ لیبر یونین کے حالیہ واقعات کا بھی ذکر کیا گیا۔ بتایا گیا کہ سینکڑوں کنٹریکٹ ورکرز نے مبینہ طور پر ترنمول کانگریس کا پرچم ہٹا کر سابق ایم ایم آئی سی شمس الزماں انصاری کو یونین کی صدارت سے ہٹایا اور راکیش سنگھ کو نیا صدر منتخب کیا۔ اس واقعے کے بعد علاقے میں سیاسی سرگرمیاں تیز ہو گئی تھیں۔ راکیش سنگھ، جو گزشتہ اسمبلی انتخابات میں پورٹ حلقے سے بی جے پی امیدوار بھی رہ چکے ہیں، سے یونین سے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے مبینہ طور پر کہا تھا کہ ترنمول سے وابستہ یونین ان کی ذاتی یونین میں ضم ہو گئی ہے۔ تاہم اجلاس میں موجود بی جے پی رہنماؤں نے اس موقف سے اتفاق نہیں کیا اور پارٹی کارکنوں کو اس طرح کی سرگرمیوں سے دور رہنے کی ہدایت دی۔ خیال رہے کہ بی جے پی کی اپنی الگ ٹریڈ یونین شاخ نہیں ہے۔ پارٹی سے وابستہ کارکن ٹریڈ یونین سرگرمیوں کے لیے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) سے وابستہ بھارتیہ مزدور سنگھ (بی ایم ایس) کے پلیٹ فارم سے کام کرتے ہیں۔ اسی تناظر میں اجلاس میں بی جے پی کارکنوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ کمپنیوں میں یونین سرگرمیوں کے لیے بی ایم ایس کے ساتھ وابستہ رہیں اور پارٹی کے نام پر الگ یونین قائم کر کے اپنی من مانی نہ کریں۔ پورٹ اور ٹمیابرج اسمبلی حلقوں کے علاوہ ساؤتھ کولکاتا کے بی جے پی رہنماؤں نے اجلاس میں واضح الفاظ میں کہا کہ پارٹی کا نام یا جھنڈا استعمال کرتے ہوئے کسی کارکن کو اپنی من مانی کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ رہنماؤں نے کہا کہ ہر کارکن کو پارٹی کی گائیڈ لائن کے مطابق ہی کام کرنا ہوگا۔ مقررین نے کہا کہ عام شہری اور کمپنی کے ملازمین اپنی پسند کے مطابق کسی بھی ٹریڈ یونین سے وابستہ ہو سکتے ہیں، لیکن بی جے پی کارکن اگر ٹریڈ یونین سرگرمی میں حصہ لیتے ہیں تو انہیں بی ایم ایس کے ساتھ ہی کام کرنا ہوگا۔ بی جے پی رہنماؤں نے متنبہ کیا کہ پارٹی کے نام یا پرچم کا استعمال کرتے ہوئے پارٹی لائن کے خلاف سرگرمیوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور جو کارکن پارٹی کے اصول و ضوابط کی پابندی نہیں کرے گا، اسے پارٹی سے باہر کا راستہ دکھایا جا سکتا ہے۔

قومی کمیشن برائے خواتین کی چیئرپرسن وجیا راہٹکر کی قیادت میں ہوڑہ میں خصوصی عوامی سماعت کا انعقاد

ہوڑہ: 8 اگست (محمد شبیب عالم) قومی کمیشن برائے خواتین کی چیئرپرسن وجیا راہٹکر کی قیادت میں ہوڑہ کے نیو کلکٹریٹ عمارت کے ''پتھیر دابی ہال'' میں خواتین کے مسائل سے متعلق ایک خصوصی عوامی سماعت (جن شنوائی) کا انعقاد کیا گیا۔
اس عوامی سماعت میں خواتین کی مختلف شکایات، خواتین کے تحفظ سے متعلق امور، پولیس کے زیرِ تفتیش متعدد مقدمات کا جائزہ لیا گیا اور متاثرہ خواتین سے براہِ راست شکایات بھی وصول کی گئیں۔
اس موقع پر قومی کمیشن برائے خواتین کی چیئرپرسن وجیا راہٹکر کے علاوہ ہوڑہ کی ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر پی دیپاپریا، ہوڑہ سٹی پولیس کے کمشنر اکھیلیش کمار چترویدی ہوڑہ دیہی ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ امت ورما سمیت دیگر سرکاری افسران بھی موجود تھے۔ اس دوران زیرِ التوا اور زیرِ تفتیش متعدد شکایات و مقدمات کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور کئی معاملات میں موقع پر ہی ان کے حل کی کارروائی بھی کی گئی۔ متاثرہ خواتین کی بات براہِ راست سنی گئی اور متعلقہ حکام کو ان کے مسائل کے فوری ازالے کے لیے ضروری ہدایات دی گئیں۔ بعد ازاں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے قومی کمیشن برائے خواتین کی چیئرپرسن وجیا راہٹکر نے حال ہی میں باروئی پور میں پیش آئے واقعہ سے متعلق سوال کے جواب میں کہا کہ یہ واقعہ انتہائی خوفناک اور دل دہلا دینے والا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ایسی واردات کسی بھی خاتون کے ساتھ پیش نہیں آنی چاہیے۔ تاہم اس معاملے میں پولیس پوری ذمہ داری کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے آر جی کر (RGKAR) واقعہ کے حوالے سے بھی اپنے ردِعمل کا اظہار کیا۔

جگ بندھو جی-ایس-ایف-پی-اسکول میں لائبریری کا افتتاح بدست مدرس اعلیٰ جناب عظمت حیات

کولکاتا 8اگست (پریس ریلیز) آج مورخہ 8 اگست 2026ء بروز سنیچر جگ بندھو جی- ایس-ایف- پی- اسکول بمقام 11/سی، تلجلہ شیب تلہ لین، کولکاتہ-39 میں اسکول لائبریری کا قیام عمل میں آیا۔ اسکول کے مدرس اعلیٰ جناب عظمت حیات نے ربن کاٹ کر اپنے ہاتھوں سے لائبریری کا افتتاح کیا۔ ساتھ ہی اسکول کے اساتذہ کرام جناب فخرے عالم، جناب محمد حلیم الدین، جناب شیخ شمس الدین، جناب آصف الیاس، جناب عمران حسین اور خاکسار نفس بہ نفیس موجود تھے۔ لائبریری کے افتتاحی تقریب میں اسکول کے اساتذہ کرام کے علاوہ طلباء وطالبات بھی شریک تھے۔
اسکولی بچے/بچیوں میں کتابوں سے دلچسپی پیدا کرنے کی کوشش کی شروعات ہے تا کہ بچوں کا رشتہ کتابوں سے مظبوط ہو۔ لائبریری میں نصابی کتابوں کے علاوہ سائنس، تاریخ، ادب، جنرل نالج، بچوں کی کہانیاں، بچوں کے ڈرامے، اور عمومی معلومات کی کتابیں ڈھیر ساری کتابیں موجود ہیں۔ لائبریری میں فی الحال مختلف موضوعات کی بہت ساری کتابیں موجود ہیں۔ عنقریب اور بھی کتابیں دیگر اداروں، مقامی لائبریریوں سے جلد لائی جائیں گی۔ لائبریری کا قیام اسکول کے لیے ایک سنگ میل ہے۔ امید ہے طلبہ اس سہولت سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے اور " کتاب دوست" بنیں گے۔ اسکول انتظامیہ نے تمام طلباء وطالبات کو تاکید کی ہے کہ وہ لائبریری کارڈ بنوا کر ہفتے میں کم از کم 1 کتاب کا مطالعہ ضرور کریں۔ ہمارے اسکول کی لائبریری میں بچوں کیلئے ادبی کتابوں کے علاوہ اساتذہ کرام کیلئے بھی درسی و ادبی اور مذہبی و اصلاحی کتابیں موجود ہیں۔ بچوں کیساتھ ساتھ اساتذہ کرام بھی اپنے فرصت کے لحات میں کتابوں سے استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔

پوروتر ریلوے
ای-ٹنڈر نوٹس
ڈپٹی سی ایم ای/مرمت برائے چیف ورکشاپ منیجر، پوروتر ریلوے میکانیکل ورکشاپ، گورکھ پور برائے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مطلوب ٹنڈر ہے بذریعہ آن لائن ای-کھلا ٹنڈر برائے مندرجہ ذیل کام:
شمار نمبر-1: ای-ٹنڈر نوٹس نمبر اور کام کا نام: ٹنڈر نمبر: "20 کے جی پی-ایم ڈبلیو ایس-27-2026، رسٹ کو ہٹانا بذریعہ اسکریننگ برائے ایل ایچ بی پہیہ سیٹ اور صفائی برائے ایکسلے برائے ایل ایچ بی/آئی سی ایف/میمو/این ایم جی/این ایم جی ایچ/این ایم جی ایچ ایس پہیہ سیٹ میکانیکل ورکشاپ، گورکھپور" تخمیناً لاگت (روپے میں): -/28,62,687.55 روپے، زر بیعانہ (روپے میں): -/57,300 روپے، ٹنڈر فارم کی لاگت: صفر، ٹنڈر جمع کرانے کی آخری تاریخ: 11.00 بجے تک، بتاریخ: 31.08.2026، معاہدے کی میعاد: 12 مہینے
● تفصیلات برائے مذکورہ ٹنڈرس ساتھ ہی دستیاب ہیں انڈین ریلوے کے ویب سائٹ http://www.ireps.gov.in
ڈپٹی سی ایم ای/مرمت، میکینکل، ورکشاپ گورکھ پور
CPRO/Yantrik-67
ٹرین کی چھتوں و پائیدان پر کبھی سفر نہ کریں

موہن پور پولیس کی بڑی کارروائی، اسلحہ، نقد رقم اور سبودھ سنگھ گینگ کے سرگرم رکن سمیت دو گرفتار

شمالی 24 پرگنہ: 8اگست (عوامی نیوز سروس) معتبر خفیہ اطلاع کی بنیاد پر موہن پور تھانے کی پولیس نے او سی موہن پور کی قیادت میں گزشتہ رات ایک اہم چھاپہ مار کارروائی انجام دی۔ اس کارروائی کے دوران جیوند چودھری اور افسر علی نامی دو ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزمان کے قبضے سے ایک 7 ایم ایم آٹومیٹک پستول، ایک دیسی ون شوٹر اور ایک لاکھ 24 ہزار 270 روپے نقد برآمد کیے گئے۔ ابتدائی تحقیقات میں جیوند چودھری کو سبودھ سنگھ گینگ کا سرگرم رکن بتایا جا رہا ہے۔ پولیس نے ملزمان کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔ دونوں ملزمان کو آج بیرک پور کی معزز اے سی جے ایم عدالت میں پیش کیا جائے گا، جہاں پولیس حراست کی درخواست بھی دی جائے گی۔

راہول گاندھی اور انڈیا اتحاد ملک اور خواتین کی ترقی نہیں چاہتے: اگنی مترا پال

کولکاتا،8راگست: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال حکومت کی وزیر اگنی مترا پال نے خواتین کے ریزرویشن بل کو لے کر اپوزیشن پر زبانی حملہ کیا۔ انہوں نے راہول گاندھی اور انڈیا الائنس کے رہنماؤں پر ملک، خواتین اور شہریوں کی ترقی کے حوالے سے سنگین الزامات لگائے۔

اگنی مترا پال نے بھوانی بھون میں سی آئی ڈی کے دفتر میں سمیت رائے کے خلاف جاری ہونے والے لک آوٹ نوٹس اوران کی آمد کے معاملے پر بھی جواب دیا۔ اگنی مترا پال نے خواتین ریزرویشن بل کو لے کر راہل گاندھی اور انڈیا الائنس کے اتحادیوں کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اپوزیشن لیڈر ملک کی ترقی، خواتین کی ترقی اور عام شہریوں کی ترقی کیلئے سنجیدہ نہیں ہیں۔ اگنی مترا پال نے کہا کہ راہل گاندھی اور انڈیا الائنس میں ان کے اتحادی نہیں چاہتے کہ ملک ترقی کرے، خواتین کی حالت بہتر ہواور ملک کے شہریوں کو آگے بڑھے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ ہم راہول گاندھی اور پرینکا گاندھی سمیت اپوزیشن لیڈروں کو راضی کرنے کی کتنی ہی کوشش کریں، مجھے یقین نہیں ہے کہ وہ اپنی سوچ بدلیں گے۔

اگنی متراپال سے سومیت رائے کے خلاف جاری لک آوٹ نوٹس اور اس کے بعد بھوانی بھون میں سی آئی ڈی کے دفتر پہنچنے کے بارے میں بھی پوچھ تاچھ کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ سمیت رائے اتنے اہم شخص نہیں ہیں کہ حکومت کو ان کے بارے میں بہت کچھ کہنے کی ضرورت ہے۔ پال نے سمیت رائے پر سنگین الزامات لگائے جن میں چوری، بدعنوانی اور شہریوں کے خلاف مظالم شامل ہیں۔ اگنی مترا پال نے دعویٰ کیا کہ اس پورے معاملے کے پیچھے ترنمول کانگریس لیڈر ابھیشیک بنرجی بھی ہیں۔ شاید اسی لیے ابھیشیک بنرجی ملک سے فرار ہونا چاہتے ہیں۔ وہ بیرون ملک آنکھ کے آپریشن کا مطالبہ کرنے سپریم کورٹ کیوں جا رہے ہیں؟ ۔اگر 110 ملین لوگ یہاں، کولکاتا، مغربی بنگال میں آنکھوں کے آپریشن کراسکتے ہیں؟۔ اگر وہ ہندستان کے بڑے نجی اسپتالوں میں انجام پا سکتے ہیں تو ابھیشیک بنرجی بیرون ملک کیوں جائیں گے؟ تو یہ سب منسلک ہے۔ یہ ہمارا خیال ہے، اور عدالت فیصلہ کرے گی۔ اگنی مترا پال نے دعویٰ کیا کہ اس پورے معاملے کے پیچھے ترنمول کانگریس لیڈر ابھیشیک بنرجی بھی ہیں۔ شاید اسی لیے ابھیشیک بنرجی ملک سے فرار ہونا چاہتے ہیں۔ حتیٰ کہ وہ بیرون ملک آنکھ کا آپریشن کرانے سپریم کورٹ جا رہے ہیں۔ اگر ہندستان میں بڑے پرائیویٹ اسپتال ہیں جہاں ان کا علاج کیا جاسکتا ہے، تو ابھیشیک بنرجی بیرون ملک کیوں جائیں گے؟۔ اب عدالت فیصلہ کرے گی۔

دیب کی لداخ سے واپسی کے بعد متھن کی عیادت

کولکاتا،8راگست: (عوامی نیوز سروس) اداکار اور ترنمول ایم پی دیو بیمار متھن چکرورتی کو دیکھنے کے لیے جمعہ کی رات بائی پاس پر واقع ایک نجی اسپتال پہنچے۔ متھن کی ابھی اسپتال میں سرجری ہوئی تھی۔ بی جے پی لیڈر شوبھندو ادھیکاری اور کئی دوسرے لوگ آج صبح انہیں دیکھنے اسپتال پہنچے۔ دیب لداخ سے شوٹنگ کے بعد کولکاتا واپس آنے کے بعد مہا گورو کو دیکھنے اسپتال پہنچے۔ متھن سے ملاقات کے بعد وہ جذباتی ہوگئے۔ واضح ہوکہ دیب لداخ میں دیشو 7 کی شوٹنگ کے بعد جمعہ کی رات کو کولکاتا واپس آئے۔ وہ فی الحال پوجا فلم میں مصروف ہیں۔ کیونکہ انہیں بیک وقت متعدد ذمہ داریاں نبھانی پڑتی ہیں۔ پروڈیوسر اور اداکار کے طور پر کام کرنے کے علاوہ وہ دیشو 7 سے بطور ڈائریکٹر بھی ڈیبیو کرنے جا رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ان پر رکن پارلیمان کی بھی ذمہ داری ہے۔ اتنے مصروف شیڈول میں دیب متھن چکرورتی کو دیکھنے اسپتال پہنچے۔ دیب نے مہا گرو کے ساتھ اپنی ملاقات کی تصویر بھی سوشل میڈیا پر شیئر کی۔ تصویر میں متھن کے ساتھ ان کے قریبی تعلقات کے جذبات بھی واضح ہیں۔ ایک تصویر میں متھن دیو کے موبائل کی اسکرین کو دیکھ رہے ہیں۔ دیب نے متھن کو لکھا کہ آپ ہمیشہ میرے لیے باپ کی طرح رہے ہیں۔ میں آپ کے لیے اچھی صحت، خوشی اور ہر وہ چیز کی خواہش کرتا ہوں جس کے آپ حقدار ہوں۔ متھن اور دیب کا رشتہ نہ صرف انڈسٹری کے ساتھیوں کا ہے۔ ایک دوسرے کے تئیں ان کا خلوص ہمیشہ عوامی رہا ہے۔ اگرچہ سیاسی نظریات کے حوالے سے ان کا تعلق مختلف کیمپوں سے ہے لیکن انہوں نے اپنے ذاتی تعلقات کو متاثر نہیں ہونے دیا۔ متھن کے بی جے پی میں شامل ہونے کے بعد، ترنمول نے بار بار دیب کی متھون پر تنقید کی ہے۔ سیاسی حلقوں میں بھی اس تعلق کو لے کر بحث کی کوئی کمی نہیں رہی۔ لیکن دیب نے ہمیشہ اپنی پوزیشن واضح رکھی ہے۔ ان کے نزدیک ذاتی تعلق سیاسی شناخت سے بالاتر ہے۔ فلم پرجاپتی میں باپ اور بیٹے کے طور پر دیب اور متھن کی کیمسٹری نے شائقین کی توجہ حاصل کی۔ فلم کی کامیابی کے بعد دیب نے بھی متھن کے ساتھ مزید کام کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ اس وقت سیاسی حلقوں میں ان کے بارے میں طرح طرح کے تبصرے ہورہے ہیں۔ تاہم دیو نے کہا کہ میں ایسی سیاست نہیں کرتا جو رشتوں کا احترام نہ کرے۔ اس کے لیے قریبی لوگ اوران کے ساتھ تعلقات زیادہ اہم ہیں' یہ نہیں کہ کون کس سیاسی جماعت سے وابستہ ہے۔ اس بار جب متھن بیمار ہوگئے اور انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا تو اس رشتے کی تصویر پھر سے منظر عام پر آگئی۔ اپنے مصروف شیڈول کے باوجود، دیب لداخ سے واپس آئے اور اپنے پیارے متھن کے ساتھ کھڑے ہونے کے لیے اسپتال گئے۔ ان کی جذباتی ملاقات کی تصویر پہلے ہی نیٹیزنز کی توجہ حاصل کر چکی ہے۔

سنکتوڑیا میں دھول سے پریشانی پر مقامی لوگوں کا ڈمپر روک کر احتجاج

آسنسول: 8راگست،(عوامی نیوز سروس) :کلٹی تھانہ علاقے کے سنکتوڑیا حسینیہ موڑ علاقے کے مقامی لوگ، جوطویل عرصے سے راکھ کی آلودگی کے مسئلے سے پریشان ہیں غصے میں پھٹ پڑے صبح مقامی لوگوں نے راکھ سے لدے کئی ڈمپر روک کر احتجاج کیا۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ پرولیا میں ڈی وی سی کے رگھوناتھ پور علاقے سے روزانہ بڑی تعداد میں راکھ سے بھرے ڈمپر نکلتے ہیں اور ڈیشرگڑھ پہنچتے ہیں ان میں سے بہت سے ڈمپروں کو صحیح طریقے سے ڈھانپ نہیں دیا جاتا ہے جس کی وجہ سے ڈمپر سے راکھ سڑک پر اڑتی ہے جب وہ حرکت کرتے ہیں اس سے پورا علاقہ دھول اور راکھ کی تہہ میں ڈھک جاتا ہے۔

مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ آلودگی راہگیروں، اسکول اور کالج کے طلباء ؕ، دکانداروں اور مقامی رہائشیوں کے لیے کافی مشکلات کا باعث بن رہی ہے۔ ان کا الزام ہے کہ گردوغبار کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری، آنکھوں میں جلن اور دیگر مختلف جسمانی مسائل بڑھ رہے ہیں۔ انتظامیہ کو بار بار توجہ دلانے کے باوجود مستقل حل نہ ہونے کی وجہ سے وہ احتجاج پر مجبور ہو گئے ہیں ہونے والے احتجاج کے دوران راکھ سے لدے کئی ڈمپر روک لیے گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد کلٹی اطلاع ملتے ہی کلٹی تھانہ کے تحت واقع سنکتوڈیا پھانڑی کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی۔ انہوں نے مظاہرین سے مذاکرات کرکے صورتحال پر قابو پانے کی کوشش کی۔ بی جے پی کے آسنسول تنظیمی ضلع کے نائب صدر اور سابق کونسلر ابھجیت آچاریہ بھی احتجاج کی حمایت کرتے ہوئے جائے وقوعہ پر موجود تھے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ عام لوگ طویل عرصے سے راکھ کی آلودگی کا شکار ہیں لیکن انتظامیہ نے موثر کارروائی نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ پہلے ہی مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) ایس پونمبلم اور ریاست کے صحت عامہ، ٹیکنالوجی اور تعمیرات عامہ کے وزیر ڈاکٹر اجے پودار کی توجہ میں لایا جا چکا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ جلد ہی کارروائی کی جائے گی انہوں نے خبردار کیا کہ اگر فوری کارروائی نہ کی گئی تو آنے والے دنوں میں زبردست احتجاج شروع کیا جائے گا۔ مقامی لوگوں کا مطالبہ ہے کہ راکھ سے لدے ڈمپروں کو مکمل طور پر ڈھانپ کر لے جانے کے انتظامات کیے جائیں یا اس آبادی والے راستے پر ایسے ڈمپروں کی آمدورفت بند کی جائے۔ بصورت دیگر مقامی لوگوں نے آنے والے دنوں میں بڑے احتجاج کا انتباہ دیا ہے۔

او بی سی فرنٹ کی جانب سے ایم ایل اے کرشننندو مکھرجی کو استقبالیہ

آسنسول: 8راگست،(عوامی نیوز سروس) :آسنسول شمالی اسمبلی کے ایم ایل اے کرشنیند و مکھرجی کو بھارتیہ جنتا پارٹی کے او بی سی مورچہ نے ان کے دفتر میں منعقدہ ایک شاندار تقریب میں اعزاز سے نوازا۔ تقریب میں بڑی تعداد میں او بی سی مورچہ اور بی جے پی کارکنوں نے شرکت کی پورے کیمپس میں جوش اور خوشی کا ماحول چھایا ہوا تھا اس موقع پر او بی سی مورچہ کے عہدیداروں اور کارکنوں نے ایم ایل اے کرشنیند و مکھرجی کو شال اور یادگاری تحفہ پیش کر کے ان کا خیر مقدم کیا کارکنوں نے ان کی قیادت اور علاقے کی ترقی کے لیے کوششوں کو سراہا۔ تقریب میں پروقار تقریب کے ساتھ ساتھ علاقے کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا کارکنوں نے سڑکوں، پینے کے پانی کی فراہمی، روزگار کے مواقع میں اضافہ اور تنظیم کو مضبوط بنانے جیسے مسائل کو اٹھایا۔ ایم ایل اے کرشنندو مکھرجی نے کارکنوں سے اظہار تشکر کیا اور کہا کہ عوام کے مسائل کو حل کرنا ان کی اولین ترجیح ہے انہوں نے یقین دلایا کہ خطے کی مجموعی ترقی کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے اور عوامی مفاد کے مسائل کے حل کے لیے مسلسل کوششیں کی جائیں گی۔ تقریب کے آخر میں موجود کارکنان نے علاقے کی ترقی اور تنظیم کو مزید مضبوط بنانے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کا عہد کیا۔

نیو ٹاؤن: ایل پی جی ری فلنگ اڈے پر پولس کا چھاپہ، 22 گیس سلنڈر برآمد

کولکاتا،8راگست: (عوامی نیوز سروس) بدھان نگر پولس کمشنریٹ کی انفورسمنٹ برانچ نے ٹیکنو سٹی پولس اسٹیشن کی پولس کے ساتھ مل کر بالی گوڑی علاقہ میں ایک مہم چلائی۔ مہم کے دوران ایک رہائشی عمارت میں غیر قانونی ایل پی جی ری فلنگ اور ٹرانسفر کے کاروبار کے ثبوت پائے گئے۔ الزام ہے کہ گھریلو اور تجارتی گیس سلنڈروں سے براہ راست آٹو رکشا میں گیس بھرنے کا کاروبار کاروباری منافع کے لیے بغیر کسی مقررہ حفاظتی اصولوں پر چل رہا تھا۔ اس مہم میں پولس نے کل 22 ایل پی جی سلنڈر برآمد کئے۔ ان میں سے 15 کمرشل اور 7 گھریلو سلنڈر ہیں۔ اس کے علاوہ ایک وزنی مشین اور گیس کاٹنے والی موٹر قبضے میں لے لی گئی۔ مناسب ضبطی فہرست بنانے کے بعد تمام اشیاء کو پولس کی تحویل میں لے لیا گیا۔ اس واقعے کے بعد، ضروری اشیاء ایکٹ 1955 کے سیکشن 7(1)(a)(ii) کے ساتھ ساتھ BNS کی دفعہ 287/ 288/3(5) کے تحت ایک مخصوص کیس کے اندراج کی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ پولس نے کہا کہ واقعہ میں ملوث افراد کے کردار اور ایل پی جی کی غیر قانونی منتقلی سے متعلق دیگر پہلوؤں کا جائزہ لینے کے بعد قانون کے مطابق کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ پولس ذرائع نے مزید بتایا کہ چھاپے کے دوران اس غیر قانونی کاروبار کا مالک یعنی گھر کا مالک موجود نہیں تھا۔ ابھی تک کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا۔ تاہم معلوم ہوا ہے کہ تفتیش جاری ہے اور اسے پوچھ تاچھ کیلئے بلایا جائے گا۔

ٹھاکر پوکر: بس کی زد میں آ کر خاتون جاں بحق

کولکاتا،8راگست: (عوامی نیوز سروس) بہالہ شلپاڑہ میں ڈائمنڈ ہاربر روڈ پر ایک خاتون بس کے پہیوں تلے کچل گئی۔ حالانکہ ٹھاکر پوکر تھانے کی پولس نے موقع پر بس کو روک کر ڈرائیور کو گرفتار کرلیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق خاتون کو سڑک کے بیچوں بیچ پہیوں کے نیچے آنے کے بعد مقامی اسپتال منتقل کیا گیا۔ تاہم وہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ تاہم متوفی خاتون کے نام اور وہ کہاں رہتی ہے اس بارے میں کوئی معلومات نہیں مل سکیں۔ کچھ مقامی عینی شاہدین نے بتایا کہ سنیچر کی صبح شلپارہ میں ڈائمنڈ ہاربر روڈ پر اچانک سگنل چمکنے سے تمام کاریں رک گئیں۔ بعد میں جب خاتون پیدل سڑک عبور کر رہی تھی تو سڑک کے بیچ میں جاتے ہی سگنل سبز ہوگیا۔ اور اسی وقت ٹھاکر پوکر کی سمت سے آ رہی ایک 12C بس نے خاتون کو ٹکر ماردی۔ وہ پہیوں کے نیچے گر گئی اور کچل کر ہلاک ہو گئی۔ کچھ مقامی لوگوں نے بتایا کہ سگنل کھلنے کے بعد ڈرائیور بس کو فوری طور پر کنٹرول نہیں کرسکا کیونکہ رفتار بہت زیادہ تھی۔ جس کے نتیجے میں بس نے خاتون کے جسم کو مکمل طور پر کچل دیا۔ تاہم ٹھاکر پوکر تھانے کی پولس نے بس کو کچھ دور جانے کے بعد روک لیا اور ڈرائیور کو گرفتار کر لیا۔ ذرائع کے مطابق کئی لوگ مشتعل تھے اور موقع پر بس ڈرائیور پر حملہ کرنے والے تھے۔ تاہم پولس موقع پر موجود ہونے کی وجہ سے صورتحال پر قابو پالیا گیا۔

غور طلب ہے کہ چند روز قبل ایک موٹر سائیکل سوار بس کے پہیوں کے نیچے آکر ہلاک ہوگیا تھا۔ یہ واقعہ بہالا چوراہے پر پیش آیا۔ دو بسوں کے درمیان تصادم میں ایک شخص کی موت ہو گئی۔ اتنا ہی نہیں اس سے پہلے بھی بہالا چوراہے پر کئی لوگ بسوں اور ٹرکوں کے پہیوں کے نیچے آکر ہلاک ہو چکے ہیں۔

کولکاتا۔ جبل پور براہ راست پرواز دوبارہ شروع

کولکاتا،8راگست: (عوامی نیوز سروس) مدھیہ پردیش کے جبل پور کے لوگوں کا طویل انتظار آج ختم ہوا۔ جبل پور اور کولکاتا کے درمیان پہلی سیدھی پرواز شروع ہوئی۔ فلائٹ سنیچر کی صبح 9 بجکر 35 بجے کولکاتا سے روانہ ہوئی اور ڈمنا ہوائی اڈے پر اتری۔ انتظامیہ اور ایوی ایشن حکام نے پہلی پرواز کا واٹر کینن کی سلامی کے ساتھ شاندار استقبال کیا۔ پہلی پرواز سے سترہ مسافر کولکاتا سے جبل پور پہنچے۔ ایئرپورٹ پر موجود عوامی نمائندوں نے مسافروں کا پرتپاک استقبال کیا۔ تھوڑی دیر کے وقفے کے بعد وہی پرواز 28 مسافروں کے ساتھ کولکاتا کے لیے روانہ ہوئی۔ مسافروں کا جوش تھا۔ جبل پور اور کولکاتا کے درمیان براہ راست فضائی سروس شروع کرنے کا دیرینہ مطالبہ تھا۔ نئی پرواز کے آغاز کے ساتھ ہی اب دونوں شہر براہ راست ہوائی سروس سے جڑ گئے ہیں۔ اس سے کنیکٹنگ فلائٹس یا دیگر لمبی دوری کے سفر کی ضرورت ختم ہو جائے گی۔ فلائٹ سروس کے آغاز پر مقامی رہائشیوں اور تاجروں نے خوشی کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ براہ راست رابطے سے تاجروں، طلبہ اور مریضوں کو سب سے زیادہ فائدہ ہوگا۔ سفر پہلے سے زیادہ آسان ہو جائے گا اور وقت کی بچت ہوگی۔ جبل پور سے فلائٹ کولکاتا کے لیے روانہ ہوئی تو مسافر پرجوش تھے۔ پرواز سے متعلق تکنیکی اور انتظامی رسمی کارروائیاں شیڈول کے مطابق مکمل کی گئیں۔ نئی براہ راست پرواز کے آغاز سے جبل پور اور کولکاتا کے درمیان سفر کے لیے ایک نئی تحریک کی توقع ہے۔

اگر میں مسلمان ہوتا تو کیا ہوگا؟

ہندو بنگالی تھیٹر آرٹسٹ پر ہندوتوا کا حملہ

کولکاتا،8راگست: (عوامی نیوز سروس) بنگالی تھیٹر آرٹسٹ سبھانکر دشرما نے الزام لگایا ہے کہ ان پر مغربی بنگال کے شمالی 24 پرگنہ ضلع میں شیام نگر ریلوے اسٹیشن کے قریب مردوں کے ایک گروپ نے حملہ کیا، جو کولکاتا سے تقریباً 35 کلومیٹر دور ہے۔

مبینہ طور پر یہ واقعہ 28 جولائی 2026 کی آدھی رات کے قریب پیش آیا، جب دشرما تھیٹر پرفارمنس کے بعد گھر واپس جا رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ مردوں نے انہیں ان کے لباس کی بنیاد پر نشانہ بنایا، جو سیاہ کرتہ اور پاجامے میں ملبوس تھے۔ جیسا کہ میڈیا نے رپورٹ کیا۔ دشرما نے بتایا کہ چار آدمیوں نے انہیں روکا اور ان کی مذہبی شناخت پر سوال کیا، یہ پوچھا کہ کیا وہ مسلمان ہے۔ انہوں نے اپنے مذہب کو ظاہر نہ کرنے کے اپنے حق پر زور دیتے ہوئے جواب دیا کہ اگر میں مسلمان ہوں تو کیا ہوگا؟ اور اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ وہ ایک آزاد اور خود مختار ملک میں ایسے سوالات کے جواب دینے کے پابند نہیں ہیں۔ دشرما کے مطابق اس کے بعد مردوں نے انہیں گھسیٹنا اور مارنا شروع کر دیا، بار بار اس کا مذہب جاننے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے انہیں بتایا کہ وہ ایک مسلمان ہے، جس کے بعد حملہ آوروں نے مبینہ طور پر انہیں شدید مارا پیٹا، اس کی آنکھوں، سر، کانوں اور سینے پر مارا، اور حملے کے دوران جے شری رام کا نعرہ لگایا۔ انہوں نے بتایا کہ انکا سیاہ کرتہ پھٹا ہوا تھا اور تفصیلات سامنے آنے کے بعد حملے کے نتیجے میں وہ مختصر طور پر ہوش کھو بیٹھے۔ دشرما نے بتایا کہ ہوش میں آنے کے بعد وہ گھر واپس آنے میں کامیاب ہوئے لیکن کئی دنوں تک شدید جسمانی درد اور نفسیاتی صدمے کا سامنا رہا۔ انہوں نے ابتدائی طور پر فون پر ڈاکٹروں سے مشورہ کیا اور درد کی دوالی، لیکن بعد میں ان کی حالت بہتر نہ ہونے پر طبی علاج کی کوشش کی۔ 2 اگست کو انہوں نے بی این کے ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ کا دورہ کیا۔ بوس سب ڈویژنل اسپتال جہاں ڈاکٹروں نے مبینہ طور پر انکی آنکھ، کان اور پسلیوں میں شدید چوٹوں کی تشخیص کی، اور انہیں امراض چشم، آرتھوپیڈکس، اور ENT شعبوں کے ماہرین کے پاس بھیج دیا۔

آر جی کار اسپتال سے اچانک دو مریض کے غائب ہونے سے سراسیمگی

کولکاتا،8راگست: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے آر جی کار اسپتال میں زیر علاج دو مریض اچانک لاپتہ ہوگئے۔ اسپتال کے احاطے سے دونوں مریضوں کے اچانک غائب ہونے سے کچھ دیر کے لیے تناؤ کا ماحول بن گیا۔ اسپتال انتظامیہ نے ان دونوں مریضوں کو قواعد کے مطابق بغیر اطلاع کے چلے جانے والے مریض قرار دیا ہے۔ پورے واقعہ کی باضابطہ اطلاع فوری طور پر مقامی پولس کو دے دی گئی ہے۔ پولس سے ملی معلومات کے مطابق پہلی لاپتہ مریضہ دیپنویتا رائے ہے۔ دیپنویتا رائے کولکاتا کے چت پور علاقے کی رہنے والی ہے۔ اسے علاج کے لیے آر جی کار اسپتال کے ٹراما کیئر یونٹ میں داخل کرایا گیا تھا۔ اسپتال انتظامیہ کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق دیپنویتا رائے جمعہ کی رات سے اپنے وارڈ سے لاپتہ ہیں۔ جب اس کے اہل خانہ اور اسپتال کا عملہ اسے نہیں ڈھونڈ سکا تو واقعے کی تحریری رپورٹ فوری طور پر چت پور تھانے میں جمع کرائی گئی۔ چت پور پولس اب اس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ اسی اسپتال سے لاپتہ ہونے والا دوسرا مریض 51 سالہ بمل گھوش ہے۔ بمل گھوش کو دوسرے اسپتال سے آر جی کار اسپتال ریفر کیا گیا۔ انہیں تیز بخار اور دل کی تکلیف کے باعث اسپتال کے میڈیکل وارڈ میں داخل کرایا گیا تھا۔ جمعہ کو بمل گھوش کے اہل خانہ ان کی عیادت کے لیے اسپتال پہنچے۔ جب گھر والوں نے اسپتال کے وارڈ میں کافی تلاش کیا اور وہ نہ ملا تو انہوں نے فوری طور پر وہاں موجود نرس کو اطلاع دی۔ جس کے بعد اسپتال انتظامیہ نے مریض کی گمشدگی کے حوالے سے تھانے میں باضابطہ شکایت درج کرائی۔ آر جی کار اسپتال کے ایک انتظامی افسر نے سنیچر کو یہ جانکاری دی۔ اہلکار نے بتایا کہ دونوں مریضوں کو جمعہ کو اسپتال سے ڈسچارج کیا جانا تھا۔ اسپتال کے قائم کردہ قوانین کے مطابق، اگر کسی مریض کو دوپہر کے بعد ڈسچارج کیا جاتا ہے، تو انہیں دوپہر کے کھانے کے بعد ہی اسپتال چھوڑنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ تاہم ابتدائی معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ دونوں مریض، دیپنویتا رائے اور ول گھوش کسی کو بتائے بغیر دوپہر کے کھانے سے پہلے اسپتال کے احاطے سے چلے گئے۔ اسپتال انتظامیہ نے پولس کو اطلاع دی ہے۔ اسے بغیر بتائے اسپتال چھوڑنے کا معاملہ سمجھتے ہوئے پولس دونوں مریضوں کے بارے میں تمام معلومات اکٹھی کر رہی ہے اور ان کی روانگی سے متعلق حالات کی چھان بین کر رہی ہے۔ دریں اثنا، آر جی کار اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ سپتارشی چٹوپادھیائے نے سنیچر کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے پورے معاملے پر تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے۔ سپرنٹنڈنٹ سپتارشی چٹوپادھیائے نے بتایا کہ دونوں مریضوں کے لاپتہ ہونے سے متعلق تمام ضروری اور مکمل معلومات جمع کی جارہی ہیں۔

لیمپ پوسٹ کے اوپر نوجوان کی حرکت سے لوگ حیران

کولکاتا،8راگست: (عوامی نیوز سروس) سوشل میڈیا پر طرح طرح کی عجیب وغریب ویڈیوز مسلسل وائرل ہورہی ہیں لیکن کولکاتا کے ایک حالیہ منظر نے نیٹیزین کو حیران کر دیا ہے۔ وائرل ہونے والی ایک ویڈیو میں، ایک نوجوان شہر کی ایک سڑک پر ایک بہت ہی اونچے لیم پوسٹ کے اوپری حصے کو پل اپ بار کے طور پر استعمال کرتے ہوئے ورزش کرتا نظر آتا ہے۔ وہ بغیر کسی حفاظتی سامان یا بیلٹ کے کئی منزلہ اونچی پوسٹ سے لٹکا ہوا ہے، جسمانی وزن کی مشقیں کر رہا ہے۔

ویڈیو کا سب سے حیران کن پہلو نوجوان کا اعتماد اور سکون ہے۔ اتنے اونچے کھڑے ہو کر اور جان کو خطرے میں ڈالتے ہوئے بھی اس کے چہرے پر خوف کے آثار نہیں تھے۔ اس نے وقتاً فوقتاً تھوڑا سا وقفہ لینے کے بعد دوبارہ اپنی ورزش جاری رکھی، جب کہ ایک اور شخص نیچے سے اس پورے واقعے کو ریکارڈ کر رہا تھا۔

ویڈیو کے نیچے ایک فائر انجن کھڑا نظر آ رہا ہے۔ فائر فائٹرز کی موجودگی سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ کسی ناخوشگوار واقعے یا خطرے کی صورت میں احتیاط کے طور پر نیچے رہ رہے تھے۔ تاہم اس بارے میں اب بھی کافی الجھنیں موجود ہیں کہ آیا انتظامیہ کے پاس اس اسٹنٹ کے لیے کوئی پیشگی منصوبہ بندی تھی، یا فائر بریگیڈ کو وہاں کیوں تعینات کیا گیا تھا۔

جب سے یہ ویڈیو وائرل ہوا ہے تبصروں کا سیلاب ہے۔ بہت سے لوگوں نے مذاق میں اس کا موازنہ ایک ایکشن فلم کے ایک سین سے کیا ہے، جبکہ دوسروں نے لکھا ہے کہ شاید اس نوجوان کو باقاعدہ جم میں دلچسپی نہیں رہی! تاہم لطیفوں کے ساتھ ساتھ یہ انتہائی خطرناک کوشش بھی شدید تنقید کی زد میں آئی ہے۔ نیٹیزین کے ایک حصے نے واضح طور پر یہ سوال اٹھایا ہے کہ ہیلمٹ، حفاظتی استعمال یا حفاظتی اقدامات کے بغیر اس طرح کا خطرہ مول لینا کیسے ممکن ہے؟۔

معمولی سی لاپروائی یا ہاتھ پھسلنا مہلک حادثے کا باعث بن سکتا ہے۔ اگرچہ یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر قہقہوں اور میمز کی زد میں آچکی ہے تاہم ماہرین کے مطابق آن لائن مقبولیت حاصل کرنے کے لیے ایسے جان لیوا اسٹنٹ کی نقل بالکل نہیں کرنی چاہیے۔

کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں بارش کا سلسلہ جاری، شمالی بنگال میں شدید

کولکاتا،8راگست: (عوامی نیوز سروس) جنوبی بنگال میں فی الحال بارش نہیں رکے گی، حالانکہ تیز بارش کا کوئی امکان نہیں ہے، لیکن کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں ہر طرف بارش کا امکان ہے۔ شمالی بنگال کے شمالی اضلاع بشمول دارجلنگ اور کالمپونگ میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے مطلع کیا ہے کہ جنوبی بنگال میں ابھی بارش نہیں رکے گی۔ تاہم اس کی شدت میں قدرے کمی آئے گی۔ اگلے 24 گھنٹوں میں کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں ہلکی سے درمیانی بارش ہوگی۔ شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ میں بارش کیساتھ تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں ہلکی سے درمیانی بارش اگلے بدھ تک جاری رہے گی۔ علی پور محکمہ موسمیات نے یہ بھی کہا کہ اگلے ہفتے شمالی بنگال میں تباہی پھر بڑھ سکتی ہے۔ جلپائی گوڑی، علی پوردوار، کوچ بہار میں اگلے بدھ تک مسلسل موسلا دھار بارش جاری رہے گی۔ اتوار سے دارجلنگ اور کالمپونگ میں موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اس دن جلپائی گوڑی اور علی پوردوار میں بھاری سے بہت زیادہ بارش ہونے کا امکان ہے۔ وہاں اورنج الرٹ جاری کردیا گیا ہے۔ کولکاتا میں سنیچر کی صبح کم سے کم درجہ حرارت 27.1 ڈگری سیلسیس تھا، جو معمول سے 0.5 ڈگری زیادہ ہے۔

سائنس وکامرس کلاسز بحال کرنے پر توجہ دینے کی اشد ضرورت: حاجی محمد نسیم انصاری

آسنسول: 8راگست،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے سابق کاونسلر حاجی محمد نسیم انصاری نے آسنسول نارتھ کے بی جے پی رکنِ اسمبلی (ایم ایل اے) کرشنیند و مکھرجی سے ان کے دفتر میں ایک اہم اور تعمیری ملاقات کی اور انہیں اسمبلی انتخابات میں کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔؟ ملاقات کے بعد سنیچر کو میڈیا نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئیسابق کاونسلر حاجی محمد نسیم انصاری نے کرشنیند و مکھرجی کے عوامی اور جمہوریت پسندانہ نقطہ؟ نظر کی زبردست سراہنا کی انہوں نے کہا: " کرشنیند و مکھرجی کا یہ بیان دل کو چھو لینے والا ہے کہ 'جن لوگوں نے مجھے ووٹ دیا، میں ان کا بھی ایم ایل اے ہوں اور جنہوں نے ووٹ نہیں دیا میں ان کا بھی ایم ایل اے ہوں۔' نسیم انصاری نے مزید کہا کہ کرشنیند و مکھرجی اپنے اعلیٰ اخلاق، ملنساری اور یکساں رویے کی وجہ سے ہر طبقے میں کم وقت میں بیحد مقبول ہیں۔؟ انہوں نے کہا کہ ایم ایل اے کی مسلسل پہل اور کوششوں کی بدولت علاقے میں منشیات کے کاروبار پر مؤثر لگام لگی ہے جس سے حالات میں نمایاں بہتری آئی ہے اور نشہ کے پھیلاؤ میں واضح کمی دیکھی جارہی ہے جو برسوں سے علاقے میں جاری تھی منشیات کے دھندے کرنے والے اور اسکا استعمال کرنے والے ایک عرصے سے اس لت میں ملوث تھے جسکا معاشرے میں ایک منفی اثر پڑ رہا تھا مگر اس بری لت کو کرشنند و مکھرجی نے مکمل طور پر بند کرا دیا جسکے لئے ریلپار اپنے ایم ایل اے کرشنند و مکھرجی کا بیحد ممنوں و مشکور ہے نسیم انصاری نے کہا کہ ایم ایل اے سے ملاقات کے دوران ریل پار کی ترقی، طبی بنیادی سہولیات اور بالخصوص تعلیمی شعبے سے متعلق کئی اہم پہلو پر تبادلہ خیال کیا گیا حاجی نسیم انصاری نے اس بات پر نشاندہی کی کہ حاجی قدم رسول ہائر سیکنڈری اسکول میں سائنس اور کامرس کی کلاسز فی الوقت بند ہونے سے مقامی بچوں کے مستقبل پر اثر پڑ رہا ہیاس موقع پر دونوں رہنماؤں کے درمیان اتفاق رائے ہوا کہ طلبہ کو بہتر اور معیاری تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے مشترکہ اور مثبت کوششیں کی جائیں گی حاجی نسیم انصاری نے کہا کہ دیکھا جاتا ہے اردو ہائی اسکولوں میں ٹیچر کی تعداد طلباء ؕ کی مناسبت سے بہت کم ہے پچاس ساٹھ ستر طلبہ پر ایک ٹیچر پڑھاتے ہیں جس سے مناسب پڑھائی نہیں ہورہی ہے پرائمری اسکولوں میں طلبہ کی تعداد دن بدن کم ہوتی جارہ ہے ٹیچرس زیادہ ہیں طلبہ کم ان تمام امور پر بھی توجہ مبذول کرنے کی اشد ضرورت ہے معاشرہ کا تعلیم یافتہ ہونا ضروری ہے۔ حاجی نسیم انصاری نے اتحاد اور اتفاق پر زور دیتے ہوئے کہا: "وقت کا تقاضا ہے کہ تمام لوگوں کو ساتھ لے کر منصوبہ بند اور منظم انداز میں ترقیاتی کاموں کو آگے بڑھایا جائے جذبات کی رو میں بہنے یا ایک دوسرے پر بلاوجہ تنقید کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ ہمیں ہوش مندی سے کام لینا ہوگا، کیونکہ تنقید کرنے والوں کا کام صرف تنقید کرنا ہے، جبکہ ہمارا مقصد علاقے کی خدمت اور پیش رفت ہے۔" نسیم انصاری نے کہا کہ او کے روڈ میں ارسی ایچ سنٹر میٹرنیٹی اسپتال بنایا گیا تھا جو اج بند پڑا ہے اسے ایک منی اسپتال کی شکل دینے کے لئے نسیم انصاری نے اپنے ایم ایل اے گزارش کی نسیم انصاری نے اپنی گفتگو میں کہا کہ آسنسول کے علما کرام کی ایک جماعت ایم ایل اے کرشنند و مکھرجی کو استقبالیہ دینے انکے دولت کدے پر پہنچی اور شال پھولوں کا گلدستہ پیش کی میں اس اقدام کی سراہنا کرتا ہوں راہ استوار کرنا اشد ضروری ہے یہ وقت کا تقاضا بھی ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۰۹/اگست ۲۰۲۶ء

امریکہ کے حلیف خلیجی ممالک کو ایران کی شدید دھمکی

ایران نے امریکہ کے حلیف خلیجی ممالک کو شدید دھمکی دیدی ہے اور ان سے کہہ دیا ہے کہ تہران ان کے تیل، بجلی اور واٹر پلانٹس پر بمباری کر کے انہیں تباہ کر دے گا اگر انہوں نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ جس کے آگے وہ سبھی گھٹنے ٹیکے رہتے ہیں، انہیں نہیں سمجھایا کہ وہ ایران پر حملہ کرنے کی نیت سے باز آئے، اگر امریکہ کی طرف سے ان کے حلیف خلیجی ممالک جہاں جہاں امریکی فوجی اڈے ہیں، اگر انہوں نے حملہ کرنے سے خود کو نہیں روکا تو پھر ایران ان کے متذکرہ تمام تنصیبات کو اڑا دے گا۔ تہران نے صاف طور پر دھمکی دیدی ہے کہ وہ امریکہ کے حلیف خلیجی ملکوں کے تیل کے کنویں، تیل کو صاف کرنے والی ریفائنری، بجلی کے گرڈ اور پانی کے انفرا اسٹرکچر سمیت تمام ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کو تباہ کر دے گا جس کے نتیجے میں وہ خلیجی ممالک معاشی اعتبار سے کنگال ہو جائیں گے۔ ایران نے کہا کہ واشنگٹن سے قریبی تعلق رکھنے والے اس حقیقت کو سمجھ لیں۔ ایران کی اس زبردست دھمکی کے بعد تمام خلیجی ملکوں کی عرب اتحاد کے اندر بوکھلاہٹ دوڑ گئی کیونکہ ایران کے تیور بہت ہی خطرناک لگ رہے تھے اور وہ اس حقیقت سے واقف ہیں ایرانی حکومت کوئی دکھاوے کا دعویٰ نہیں کرتی بلکہ اپنے دعوے کو پہلی فرصت میں سچ کا جامہ پہنانے کی کوشش کرتی ہے چونکہ عرب ممالک میں اب پہلے جیسا اتحاد نہیں رہا ہے وہ سبھی عرب ممالک امریکہ کی گیدڑ بھبکیوں کے آگے سر تسلیم خم کرتے ہوئے خود عرب اتحاد کی دھجیاں اڑائے پھرتے ہیں اور ان سبھی عرب ممالک نے امریکہ کو اپنے ملک میں نہ صرف فوجی اڈہ تشکیل کرنے کی اجازت دی بلکہ امریکہ کے اشارے پر انہوں نے ایران کے شہروں، قصبات اور اضلاع کو نشانہ بنایا۔ بلکہ ایران کی کئی اہم تنصیبات کو بھی نشانہ بنانے کی کوشش کی جس میں حملہ آوروں کو کسی حد تک کامیابی بھی ملی اور اس صورتحال کو دیکھ کر ایران نے بھی تہیہ کر لیا کہ امریکہ سے نپٹنے کے لئے ضروری ہے کہ وہ پہلے امریکی حلیف ممالک کو ٹھنڈا کر دے تاکہ جنگ شروع ہونے پر امریکہ کے حلیف خلیجی ممالک ہاتھ پیر نہ نکالنا شروع کر دیں۔ ایران نے کہا کہ ہم جنگ نہیں چاہتے لیکن ڈونالڈ ٹرمپ امریکی صدر ہوتے ہوئے ایک طرف حلیف خلیجی اسلامی ممالک پر زور ڈال رہے ہیں کہ وہ سب مل کر پاسداران انقلاب کی دھجیاں اڑا دیں، لیکن امریکہ کو پہلی مرتبہ احساس ہوا کہ ایران ٹیڑھی کھیر ہے اور اس نے اگر اپنی ضد نہ چھوڑی تو پاسداران انقلاب اس کے سر پر غرور کو چکنا چور کر کے رکھ دیگا اس وقت ایران کی کھلی دھمکی سے امریکہ کے تمام چھوٹے ممالک سہم کر رہ گئے ہیں۔ ٹرمپ نے گزشتہ 28 جولائی کو یہ دھمکی دی تھی کہ امریکہ، ایران پر اب تک کا سب سے بڑا حملہ کرے گا اور اس کے توانائی نیٹ ورک کو اڑا دے گا اور ساتھ ہی دیگر انفرا اسٹرکچر کو تباہ کر دے گا۔ اس دھمکی کے بعد ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے سعودی، ترکیہ اور قطری ہم رتبہ سے بات کی۔ ان سبھی اسلامی ملکوں کے ذمہ داران نے بات کو صیغہ راز میں رکھنے کے وعدے پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ چونکہ پاکستان کے فوجی سربراہ عاصم منیر امریکی صدر ٹرمپ کے زر خرید غلام جیسے ہیں اور انہی کے غلط اصولوں پر چلتے ہوئے پاکستان اپنے اہم حصہ بلوچستان کو کھو چکا ہے اور اب پاکستان کی حیثیت وہ ہو گئی ہے کہ اسے چھوٹا سا ملک افغانستان تک دہلا دے رہا ہے چونکہ امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی کرانے میں پاکستان نے بڑھ چڑھ کر حصہ لینا شروع کیا تھا لیکن چونکہ پاکستان، امریکی صدر کے حکم کا غلام ہے اس لئے کسی کو بھی یقین نہیں تھا کہ پاکستان کی ثالثی جذبہ انسانیت سے مزین ہے شہباز شریف جعلی کار ڈکٹیکل کر کے ملک کے اصل اور منتخب حکمراں عمران کو چار برسوں سے جیل میں سڑا رہے ہیں اور پاکستانی عوام خاموش ہے اور اسی خاموشی نے امریکی دلال شہباز شریف اور عاصم منیر کو بڑھاوا دیا ہے ورنہ ابھی افغانستان میں پاکستان نے جو تخریبی کارروائیاں کی تھیں اس کے بعد افغانی فورس پاکستان کا تیا پانچہ کر کے رکھ سکتی تھی لیکن اس وقت امریکہ نے خود افغانستان پر زور ڈالا تھا کہ اس وقت مغربی ایشیا میں جنگ کی صورتحال پورے خطے کو جنگ کی آگ میں لپیٹ دے گی لہٰذا بہتر ہے کہ اس وقت پاکستان کی تخریبی کارروائیوں کو نظر انداز کیا جائے۔ پتہ نہیں کیا سوچ کر افغانی حکمراں خاموش ہو گئے ہیں ورنہ پاکستان کو لینے کے دینے پڑ جاتے جب ایک طرف بلوچستان نے آزادی حاصل کر لی ہے اور دوسری طرف افغانستان کا جوابی حملہ پاکستان کا شیرازہ بکھیر سکتا تھا۔ (ر ح الف ف)

امام احمد رضا اور تقدیسی ادب

[مفتی محمد شاہد القادری، چیئرمین: حجۃ الاسلام دار التحقیق والتصنیف بنگلہ 7003910625]

اردو ادب کی مختلف اصناف میں تقدیسی ادب کو ایک منفرد اور ممتاز مقام حاصل ہے۔ اس صنف کا بنیادی مقصد ان مقدس شخصیات بالخصوص اللہ تعالیٰ، آقا کریم ﷺ، اہل بیت اطہار، صحابہ کرام اور اولیائے امت کی رفعت و عظمت کو ادب، احترام اور عقیدت کے ساتھ بیان کرنا ہے، یہی وجہ ہے کہ تقدیسی ادب محض ایک ادبی روایت نہیں بلکہ اسلامی تہذیب، دینی شعور اور روحانی اقدار کا موثر ترجمان بھی ہے۔ اردو زبان کی ترقی میں حمد، نعت، منقبت اور سلام جیسے اصناف نے اس روایت کو مضبوط بنیادیں فراہم کی ہیں، جن کے ذریعے عشق رسول ﷺ، ادب رسالت اور دینی اقدار کو نسل در نسل منتقل کیا جاتا رہا ہے۔

برصغیر میں اس مقدس ادبی روایت کو استحکام بخشنے والی جن عظیم شخصیات نے غیر معمولی خدمات انجام دیں، ان میں ایک پاکیزہ نام نہایت نمایاں ہے، جنہیں اہل محبت دیوانہ رسول، محب اہلبیت اور عاشق صحابہ، شہکار علم و فن، مجدد اعظم، اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمہ کے نام سے جانتے ہیں۔ آپ ایک بلند پایہ مفسر، محدث، فقیہ، متکلم، شاعر، ادیب، اور محقق تھے۔ آپ کی علمی و ادبی خدمات کا سب سے نمایاں وصف عشق رسول ﷺ اور ادب رسالت کا فروغ ہے۔ آپ کی نعتیہ شاعری خصوصاً اردو اور عربی تقدیسی ادب کا ایسا شہکار ہے جس میں عقیدت، فصاحت، بلاغت، علمی استدلال اور شرعی التزام ایک حسین امتزاج کے ساتھ جلوہ گر ہیں۔

امام احمد رضا نے اپنے شعری اور نثری سرمایہ میں یہ واضح کیا ہے کہ محبت رسول ﷺ کا حقیقی تقاضا ادب، تعظیم اور کامل اتباع ہے۔ آپ کی تصانیف میں تقدیس انبیاء، تعظیم اہل بیت، توقیر صحابہ، اور محبت اولیائے کرام کو قرآن و سنت کی روشنی میں کیا گیا ہے، اسی وجہ سے آپ کی ادبی خدمات صرف ایک شاعر یا ادیب کی حیثیت سے نہیں بلکہ ایک ایسے مفکر و ادیب کی حیثیت سے بھی اہم ہیں، جس نے تقدیسی ادب کو مضبوط فکری اور اعتقادی بنیادیں فراہم کیں۔ تقدیسی ادب کی نمایاں خصوصیات: [۱] قرآن و سنت کی تعلیمات سے مکمل ہم آہنگی [۲] رسول اکرم ﷺ کی بے مثال تعظیم اور محبت کے الفاظ کے انتخاب میں انتہائی احتیاط اور پاکیزگی [۳] اہل بیت اطہار، صحابہ کرام، اور اولیائے کرام کا احترام [۴] عشق رسول ﷺ کو ایمان کی روح قرار دینا [۵] ادب کو عقیدے کے تحفظ کا موثر ذریعہ بنانا۔

جدید دور میں بھی تقدیسی ادب اپنی افادیت برقرار رکھے ہوئے ہے، اگرچہ ادبی رجحانات میں تنوع پیدا ہوا ہے، لیکن نعتیہ ادب، سیرت نگاری، اسلامی مضامین اور روحانی شاعری آج بھی اردو ادب کا موثر حصہ ہیں، موجودہ دور میں تقدیسی ادب نہ صرف دینی وابستگی کا ذریعہ ہے بلکہ تہذیب و شناخت، اخلاقی تعمیر اور محبت و احترام کی ثقافت کو مستحکم کرنے میں بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اس طرح یہ کہا جا سکتا ہے کہ تقدیسی ادب ایک ایسی ہمہ گیر ادبی روایت ہے جو قرآن و حدیث کی تعلیمات سے ماخوذ ہو کر عربی، فارسی اور اردو کے ادبی سفر سے گزرتے ہوئے ایک مستحکم علمی و فکری سرمایہ بن چکی ہے، اور حضرت فقیہ اسلام امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمہ کا اسم گرامی اس روایت کے درخشاں ترین ستونوں میں شمار ہوتا ہے۔

زیر نظر تحقیق کا مقصد امام احمد رضا کے تصور تقدیسی ادب، ان کی نعتیہ شاعری، نثری خدمات اور اردو ادب پر ان کے اثرات کا تنقیدی و تجزیاتی جائزہ لینا ہے۔ اس تحقیق میں یہ واضح کرنے کی کوشش کی جائے گی کہ امام احمد رضا نے کس طرح تقدیسی ادب کو محض جذباتی اظہار کے بجائے ایک منظم علمی اور دینی روایت کی شکل دی، جس کے اثرات آج بھی اردو ادب اور فکر میں نمایاں طور پر محسوس کیے جاتے ہیں، امید قوی ہے کہ یہ تحقیق امام احمد رضا کی ادبی شخصیت کے ایک اہم پہلو کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ اردو تقدیسی ادب کی تفہیم میں بھی معاون ثابت ہوگی۔

امام احمد رضا کا تصور تقدیسی ادب: شہکار فکر رضا امام احمد رضا برصغیر کے ان ممتاز عالم، محدث، فقیہ اور ادیبوں میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے عشق رسول ﷺ کو اپنی علمی، ادبی اور روحانی زندگی کا مرکز بنایا، ان کے نزدیک ادب محض الفاظ کی آرائش یا تخیلاتی اظہار کا نام نہیں بلکہ وہ ایک مقدس ذمہ داری ہے، جس کا مقصد اللہ تعالیٰ، آقا کریم ﷺ، صحابہ کرام اور اہل بیت اطہار کی عظمت و حرمت کا تحفظ اور فروغ ہے۔ یہی تصور ان کے یہاں "تقدیسی ادب" کی بنیاد ہے۔ امام احمد رضا کے تصور تقدیسی ادب کی اساس قرآن مقدس، سنت نبوی ﷺ اور عقائد اہلسنت پر قائم ہے۔ ان کے نزدیک وہی ادب حقیقی اور قابل قدر ہے جو اسلامی عقائد کی پاسداری کرے، بارگاہ رسالت ﷺ کے ادب و احترام کو مقدم رکھے اور ایمان و محبت رسول ﷺ کو مضبوط کرے، وہ ایسے ہر ادبی اظہار کو ناقابل قبول سمجھتے ہیں جس میں انبیائے کرام علیہم السلام، خصوصاً رسول اکرم ﷺ کی شان اطہر میں ادنیٰ سی بھی گستاخی یا بے ادبی کا پہلو پیدا ہو۔

امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری ان کے تصور تقدیسی ادب کی سب سے روشن مثال ہے۔ ان کا مشہور مجموعہ نعت "حدائق بخشش"، عشق، عقیدت، ادب، اور فصاحت و بلاغت کا حسین امتزاج ہے، ان کی شاعری میں محبت رسول ﷺ کے ساتھ شرعی حدود، عقیدۂ اہلسنت اور بارگاہ نبوی ﷺ کے ادب کا غیر معمولی اہتمام ملتا ہے۔ ان کے نزدیک نعت گوئی صرف شاعری نہیں بلکہ ایک مقدس عبادت ہے۔ جس کے لئے اخلاص، صحیح عقیدہ اور ادب کامل ضروری ہے۔ امام احمد رضا نے اپنی نثری تصانیف میں بھی تقدیسی ادب کے اصول واضح کئے ہیں۔ انہوں نے متعدد مقامات پر اس بات پر زور دیا ہے کہ انبیائے کرام اور اسلام کے نفوس قدسیہ عبقریات کے بارے میں گفتگو ہمیشہ ادب، احتیاط اور تعظیم کے ساتھ ہونی چاہئے، ان کی تصانیف میں عشق و تعظیم اور علمی استدلال ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ نظر آتے ہیں۔ ان کے تصور تقدیسی ادب کی ایک اہم خصوصیت یہ بھی ہے کہ ادب کو اصلاح عقیدہ اور تزکیہ اخلاق کا ذریعہ بنایا جائے، ان کے نزدیک ایسا ادب جو ایمان، محبت الٰہی، عشق رسول ﷺ، اور حسن اخلاق کو فروغ دے، وہی حقیقی اسلامی ادب ہے۔ اس کے برعکس وہ ادب جو دینی اقدار کو مجروح کرے یا مقدس عبقریات کی تنقیص کا سبب بنے، اسلامی نقطہ نظر سے ناقابل قبول ہے۔

قرآن و حدیث کی روشنی میں ادب رسالت: اللہ رب العزت کا فرمان عالی شان ہے: بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی اور ڈر سناتا تاکہ اے لوگو! تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو۔ [الفتح: ۹] یہاں حکم دیا جا رہا ہے کہ میرے پیارے رسول پر سچے دل سے ایمان لاؤ، اس کی نصرت و اعانت میں سر دھڑ کی بازی لگا دو، اس کے دین کی سربلندی کے لیے اپنے جملہ مادی اور ادبی وسائل کو پیش کر دو اور ان کے ساتھ ساتھ میرے محبوب کے ادب و احترام کو ہمیشہ ملحوظ رکھو، ایسا نہ ہو کہ تم دین کی خدمت تو کرو لیکن بارگاہ نبوت کے آداب کو ملحوظ نہ رکھو، حضور ﷺ کی اعانت اور اسی طرح حضور کی تعظیم و تکریم یکساں اہمیت کی حامل ہیں۔ [سیرت مصطفیٰ جان رحمت، ج:۱، ص: ۲۹۷]

اللہ رب العزت کا فرمان عالی شان ہے: اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ سنتا جانتا ہے [الحجرات:۱] یعنی تمہیں لازم ہے کہ اصلاً تم سے تقدم واقع نہ ہو، نہ قول میں نہ فعل میں، حضور ﷺ سے آگے بڑھنا ادب و احترام کے خلاف ہے، بارگاہ رسالت میں نیاز مندی و آداب لازم ہیں۔ [شان نزول] چند شخصیتوں نے عید الاضحیٰ کے دن حضور ﷺ سے پہلے قربانی کر لی تو ان کو حکم ہوا کہ دوبارہ قربانی کریں۔ اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض لوگ رمضان سے ایک روز پہلے ہی روزہ رکھنا شروع کر دیتے تھے ان کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی اور حکم دیا گیا کہ روزہ رکھنے میں اپنے نبی سے تقدیم نہ کرو۔ [سیرت مصطفیٰ جان رحمت، ج:۱، ص: ۲۹۸]

اللہ تعالیٰ کا فرمان عالی شان ہے: اے ایمان والو! اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے نبی کی آواز سے اور ان کے حضور بات چلا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل اکارت نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔ [الحجرات:۲] یعنی جب حضور ﷺ کی بارگاہ اقدس میں کچھ عرض کرو تو آہستہ پست آواز سے عرض کرو یہی دربار رسالت کا ادب و احترام ہے۔ اس آیت میں حضور ﷺ کا اجلال و اکرام و ادب و احترام کی تعلیم فرمایا گیا ہے اور حکم دیا ہے کہ ندا کرنے میں ادب کا پورا لحاظ رکھیں جیسے آپس میں ایک دوسرے کو نام لے کر پکارتے ہیں، اس طرح نہ پکاریں بلکہ کلمات ادب و تعظیم و توصیف و تکریم و القاب عظمت کے ساتھ عرض کرو جو عرض کرنا ہو کہ ترک ادب سے نیکیاں کے برباد ہونے کا اندیشہ ہے [سیرت مصطفیٰ جان رحمت، ج:۱، ص: ۲۹۹]

حضور ﷺ کی شان فصاحت کا کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا تھا، حضور کے کلام میں انتہا درجہ کی سلاست و روانی تھی، یوں معلوم ہوتا کہ کلمات نور کے سانچے میں ڈھل کر زبان اقدس سے ادا ہو رہے ہیں، جو بات زبان مبارک سے نکلتی وہ ہر عیب سے پاک ہوتی، اس میں تکلف کا شائبہ تک نہ ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کو جوامع الکلم سے نوازا تھا یعنی الفاظ قلیل ہوتے لیکن لطائف و معانی کا ایک سمندر ان میں موجزن ہوتا تھا حضور ﷺ کی زبان مبارک ایسے حکیمانہ جملے صادر ہوتے جو حکمت و دانائی میں اپنی مثال نہیں رکھتے تھے۔ [سیرت مصطفیٰ جان رحمت، ج:۱، ص: ۳۶۲]

حضور ﷺ کی حقیقت صرف اللہ رب العزت جانتا ہے، امام احمد رضا اس عنوان کے تحت لکھتے ہیں: باطن ایسے کہ خدا کے سوا کسی نے ان کو پہچانا ہی نہیں اور ظاہر بھی ایسے کہ ہر پتہ، ہر ذرہ، شجر و حجر، وحوش و طیور حضور ﷺ کو جانتے ہیں، یہ کمال ظہور ہے۔ صدیق اپنے مرتبہ کے لائق حضور کو جانتے ہیں، جبرئیل امین اپنے مرتبہ کے لائق پہچانتے ہیں، انبیاء و مرسلین اپنے اپنے مراتب کے لائق، باقی رہا حقیقۃً ان کو پہچاننا تو ان کا جاننے والا ان کا رب ہے، تبارک و تعالیٰ ان کا بنانے والا، ان کو نوازنے والا، ان کی حقیقت کے پہچاننے میں دوسرے کے واسطے حصہ ہی نہیں رکھا، بالتشبیہ محبت نہیں چاہتا کہ جو ادا محبوب کی اس کے ساتھ ہے وہ دوسرے کے ساتھ ہو، اللہ تمام جہان سے زیادہ غیرت والا ہے [المیلاد النبویہ فی الالفاظ الرضویہ]

ولادت مصطفیٰ جان رحمت ﷺ کی خوشی کا اظہار امام احمد رضا لکھتے ہیں: جب زمانہ ولادت شریف قریب آیا تو تمام ملک و ملکوت میں محفل میلاد تھی، عرش پر محفل میلاد، فرش پر محفل میلاد، ملائکہ میں مجلس میلاد ہو رہی تھی، خوشیاں مناتے حاضر آئے، سر جھکائے کھڑے ہیں، جبرئیل و میکائیل حاضر ہیں، علیہم الصلوٰۃ والسلام، اس دولہا کا انتظار ہو رہا ہے، جس کے صدقے میں یہ ساری برات بنائی گئی ہے۔ سبع سماوات میں عرش و فرش پر دھوم ہے، ذرا انصاف کرو تھوڑی سی مجازی قدرت والا اپنی مراد کے حاصل ہونے پر جس کا مدت سے انتظار ہو اب وقت آیا ہے، کیا کچھ خوشی کا سامان نہ کرے گا، وہ عظیم مقتدر جو چھ ہزار برس پیشتر بلکہ لاکھوں برس سے ولادت محبوب کے پیش خیمے تیار فرما رہا ہے، اب وقت آیا ہے کہ وہ مراد المرادین ظہور فرمانے والے ہیں، یہ قادر علی کل شئی کیا کچھ خوشی کے سامان مہیا نہ فرمائے گا۔ [المیلاد النبویہ فی الالفاظ الرضویہ]

محبت رسول ﷺ کا تقاضا کیا ہے، اس کے پیش نظر امام احمد رضا لکھتے ہیں: ایمان حقیقی و واقعی ہونے کو دو باتیں ضرور ہیں، محمد رسول اللہ ﷺ کی تعظیم اور محمد رسول اللہ ﷺ کی محبت کو تمام جہان پر تقدیم، تو اس کی آزمائش کا یہ صریح طریقہ ہے کہ تم کو جن لوگوں سے کیسی ہی تعظیم، کتنی ہی عقیدت، کتنی ہی دوستی، کیسی ہی محبت کا علاقہ ہو، جیسے تمہارے باپ، تمہارے استاد، تمہارے پیر، تمہاری اولاد، تمہارے بھائی، تمہارے احباب، تمہارے بڑے، تمہارے اصحاب، تمہارے مولوی، تمہارے حافظ، تمہارے مفتی، تمہارے واعظ وغیرہ وغیرہ کسے باشد، جب وہ محمد رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کریں، اصلاً تمہارے قلب میں ان کی عظمت، ان کی محبت کا نام و نشان نہ رہے، فوراً ان سے الگ ہو جاؤ، ان کو دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک دو، ان کی صورت، ان کے نام سے نفرت کھاؤ، پھر نہ تم اپنے رشتے، علاقے، دوستی، الفت کا پاس کرو، نہ اس کی مولویت، مشیخت، بزرگی، فضیلت کو خطرے میں لاؤ کہ آخر یہ جو کچھ تھا محمد رسول اللہ ﷺ ہی کی غلامی کی بنا پر تھا، جب یہ شخص ان ہی کی شان میں گستاخ ہوا، پھر ہمیں اس سے کیا علاقہ رہا؟ اس کے جبے عمامے پر کیا جائیں، کیا بہتیرے یہودی جبے نہیں پہنتے؟ عمامے نہیں باندھتے؟ اس کے نام و علم و ظاہری فضل کو لے کر کیا کریں؟ کیا بہتیرے پادری، بکثرت فلسفی بڑے بڑے علوم و فنون جانتے اور اگر یہ نہیں بلکہ محمد رسول اللہ ﷺ کے مقابل تم نے اس کی بات بنانی چاہی، اس نے حضور سے گستاخی کی اور تم نے اس سے دوستی نباہی یا اسے ہر برے سے بدتر برا نہ جانا یا اسے برا کہنے پر برا مانا یا اسی قدر کہ تم نے اس امر میں بے پروائی منائی یا تمہارے دل میں اس کی طرف سے سخت نفرت نہ آئی تو للہ اب تم ہی انصاف کر لو کہ تم ایمان کے امتحان میں کہاں پاس ہوئے، قرآن و حدیث نے جس پر حصول ایمان کا مدار رکھا تھا اس سے کتنی دور نکل گئے [تمہید ایمان: ۵۰۴]

نور محمدی کے حوالے سے امام احمد رضا یوں رطب اللسان ہیں: نور محمد قدیم اور ازلی نور کی پہلی تجلی ہے، تو کائنات میں بھی اللہ تعالیٰ کے وجود کا سب سے پہلا مظہر ہے اور وجود میں آنے والے تمام نوروں کی اصل قوت ہے، جب یہ نور اول چمکا اور منور ہوا تو اس نور محمدی نے تمام موجودات پر درجہ بدرجہ اپنی چمک ڈالی تو بلا واسطہ یا واسطوں کی کمی بیشی کے اعتبار سے ہر چیز اپنی استعداد کے مطابق چمک اٹھی اور تمام حقائق و اقسام اس نور کی چمک سے اس کے مظہر بن گئے، یوں وجود میں آنے والا پہلا نور ایک تھا لیکن اس کی چمک سے دوسرے حقائق بھی اپنی حقیقت کے مطابق اس نور سے منور ہوتے چلے گئے اور کائنات میں نور در نور بن گئے، جب کہ وجود میں نور کی صرف دو ہی قسمیں ہیں، ایک فیض دینے والا اور دوسرا فیض پانے والا، حالانکہ نفس الامر حقیقت میں یہ دونوں نور ایک ہی ہیں، یہ ایک حقیقی نور ہی قابل اشیاء میں چمک پیدا کر کے متعدد مظاہر میں ظاہر ہوتا ہے اور تمام اقسام میں ہر قسم کی صورت میں چمکتا ہے، اسی فیض یافتہ نور بھی اپنی استعداد کے مطابق دوسری قابل اشیاء میں چمک پیدا کر کے ان کو منور کرتا ہے جس سے مزید مظاہرات کی اقسام حاصل ہوتی ہیں، جب کہ یہ تمام انوار بالواسطہ یا بلا واسطہ پہلے نور ہی سے مستفیض ہیں۔ [سیرت مصطفیٰ جان رحمت، ج:۳، ص: ۵۶۱]

زیارت روضۂ انور کا ادب کے تعلق سے لکھتے ہیں: پھر نہایت ادب کی رعایت کے ساتھ روضۂ اقدس کی طرف دل اور بدن دونوں سے متوجہ کر کے چہرۂ انور کے مقابل خضوع و خشوع و عجز و انکسار اور حضوری کی ہیبت اور حضور کی طرف مشتاق کے ساتھ سیدھا ہاتھ بائیں پر حضور کے ادب و تعظیم کے لئے باندھے ہوئے کھڑا ہو [فتاویٰ رضویہ، ج:۹، ص: ۳۳۵]

زیارت کے احکام و آداب کے تعلق سے ایک طویل تحریر امام احمد رضا نے درج کی ہے، چند ایک سپرد قرطاس ہے: اب کمال ادب میں ڈوبے ہوئے گردن جھکائے آنکھیں نیچی کیے، لرزتے، کانپتے، گناہوں کی ندامت سے پسینہ پسینہ ہوتے، حضور پر نور ﷺ کے عفو و کرم کی امید رکھتے، حضور والا کی پائیں یعنی مشرق کی طرف سے مواجہہ عالیہ میں حاضر ہو کہ حضور اقدس ﷺ مزار انور میں رو بقبلہ جلوہ فرما ہیں، اس سمت سے حاضر ہو کہ حضور کی نگاہ بے کس پناہ تمہاری طرف ہوگی اور یہ بات تمہارے لیے دونوں جہاں میں کافی ہے۔ کمال ادب و ہیبت و خوف و امید کے ساتھ زیر قندیل اس چاندی کی کیل کے جو حجرۂ مطہرہ کے جنوبی دیوار میں چہرۂ انور کے مقابل لگی ہے کم از کم چار ہاتھ کے فاصلے سے قبلہ کو پیٹھ اور مزار انور کو منہ کر کے ہاتھ باندھے کھڑے ہو، خبردار جالی شریف کو بوسہ دینے یا ہاتھ لگانے سے بچو کہ خلاف ادب ہے بلکہ چار ہاتھ فاصلہ سے زیادہ قریب نہ جاؤ، یہ ان کی رحمت کیا کم ہے کہ تم کو اپنے حضور بلایا، اپنے مواجہۂ اقدس میں جگہ بخشی، ان کی نگاہ کریم اگرچہ ہر جگہ تمہاری طرف تھی اب خصوصیت اور اس درجہ قرب کے ساتھ ہے۔ ... حضور ﷺ کی تعظیم ان کی اطاعت میں ہے، ... بار بار نعمت کا سوال کرو اور ایمان و سنت پر مدینہ طیبہ میں مرنا اور بقیع پاک میں دفن ہونا نصیب ہو [فتاویٰ رضویہ، ج:۹، ص: ۷۴۲، ۷۴۰، ماخوذاً]

☆☆☆

اکیسویں صدی میں خود نوشت
بنگال کی تاریخی کتابوں میں ایک اور اضافہ

خورشید فرازی

خود نوشت در اصل Self Determination ہے جس میں خود نوشت نگار اپنی زندگی کے حالات، تجربات، واقعات کی سچی عکاسی کرتا ہے اور خود نویسی کے موقع پر اس کا خود کو سامنے رکھنا ضروری ہے کہ ہم جو کچھ بھی تحریر کریں وہ حقیقت سے قریب ہو اور سچائی کا عنصر ہو لیکن عام طور پر دیکھا گیا کہ خود نویسی کرنے والے اپنے کو فرشتہ صفت اور دور حاضر کا حاتم طائی اور ابن بطوطہ ٹائپ پیش کرتے ہیں لیکن انہیں قریب سے جاننے والا اس حقیقت کو جانتا ہے کہ خود نوشت نگار کا اصل کردار کیا ہے اور وہ اصل میں کیا تحریر کر رہا ہے۔ کچھ خود نوشت کاروں کی حقیقی زندگی سیاست کی نذر ہو کر رہ جاتی ہے اور وہ سیاست میں شامل رہتے ہوئے ہر جا و بیجا کو صحیح گردانتے ہیں لیکن ایک وقت ایسا آتا ہے جب انہیں خود اپنا احتساب کرنا پڑتا ہے بلکہ ایک وقت ایسا بھی آتا ہے جب زمانے کے سامنے اسے اپنی غلطی کا اعتراف کرنا پڑتا ہے لیکن جب وہ اپنی خود نوشت لکھنے بیٹھتا ہے تو اپنے ہر عمل کو وہ بالکل صحیح گردانتا ہے بلکہ اپنے خلاف تنقید کرنے والوں کو دو پردہ لپیٹنے کی کوشش کرتا ہے۔ 21 ویں صدی میں اردو خود نوشتوں کی ایک مکمل تاریخ مع بہت ساری تفصیلات کو کتابی شکل میں ترتیب دے کر ڈاکٹر نعیم انیس نے ایک بہت ہی تاریخی کارنامہ انجام دیا ہے اگرچہ اس کتاب کو ہم مکمل نہیں کہہ سکتے لیکن پھر بھی اس میں شامل بہت ساری وضاحتیں اس کتاب کو تاریخی حقیقت کا حامل قرار دیتی ہے۔ ڈاکٹر نعیم انیس درجنوں کتابوں کے مصنف ہیں اور درس و تدریس کے علاوہ ان کی زندگی صرف لکھنے لکھانے میں گزری ہے۔ مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے گورننگ باڈی ممبر کی حیثیت سے انہوں نے اردو ادب کی بیش بہا خدمات انجام دیں مسلم انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری بن جانے کے بعد ان کی ادبی خدمات میں کسی حد تک روک ضرور پڑی ہے لیکن اس سے پہلے جب وہ سکریٹری اعزازی نہیں تھے اس وقت مسلم انسٹی ٹیوٹ کے تعاون سے بہت ساری ادبی کتابیں منظر عام پر لائیں بلکہ وہ چھپے ہوئے فراموش کئے ہوئے ادیبوں کو جستجو کر کے ان سے لکھوا کر ان کے اندر کی تدریسی عمل کو اجاگر کرنا ان کا شیوہ رہا۔ چونکہ نعیم انیس خود نمائی کے عمل سے کوسوں دور ہیں ورنہ اس قدر کم عمری میں انہوں نے جو ادبی کارنامے پیش کئے اور ملک گیر سطح پر سیمیناروں میں شرکت کی اور اپنے تحقیقی مقالوں کے ذریعہ ادب کو جو بیش بہا

خدمات انجام دیں، اس کے عوض میں انہیں حقیقی صلہ نہیں ملا مگر وہ اسی عمل پر چلتے رہے کہ "نہ ستائش کی تمنا، نہ صلے کی پرواہ"۔ بقول نعیم انیس: "اردو کے غیر افسانوی ادب کی اصناف میں "خود نوشت" کو ممتاز درجہ حاصل ہے، جس میں مصنف اپنی شخصیت کے انکشاف اور خود احتسابی کے حوالے سے زندگی کے نشیب و فراز، تجربات، مشاہدات، ذہن و دل میں رونما ہونے والے خیالات، جذبات اور احساسات کو ایمانداری اور پوری سچائی کے ساتھ بیان کرتا ہے۔ خود نوشت سانحے، تجربات، عصری آگہی، خود شناسی، بیان کا دلچسپ انداز اور اپنے گرد و پیش میں رونما ہونے والے واقعات کے صحیح انتخاب پر تیار کیا جاتا ہے۔"

اس بیان کی روشنی میں بجا طور پر کہا جا سکتا ہے کہ خود نویسی کرنے والے کتنے حضرات ایسے ہیں جو پوری ایمانداری اور دیانتداری کا ثبوت دیتے ہیں۔ جب خود نوشت نگار اپنی خود نوشت میں بے باکی، سچائی، جرات اظہار، عصری آگہی اور دیانتداری کے ساتھ اپنی خوبیوں اور خامیوں کا برملا اظہار کرتا ہے تو خود نوشت کسی ایک شخص کی ذاتی روداد نہیں رہتی بلکہ اپنے عہد کی تاریخ، تہذیب، ثقافت اور معاشرتی نظام کا ایک ادبی فن پارہ بن جاتی ہے۔

ڈاکٹر نعیم انیس کا تحقیقی عمل اس حقیقت کی غمازی کرتا نظر آتا ہے کہ اردو خود نوشت نگاری کے فن کا آغاز 19 ویں صدی کے اواخر میں ہوا، لیکن اس کے ابتدائی نقوش 1857 کی جنگ آزادی کے فوراً بعد نظر آتے ہیں جب 1857 کی بغاوت سے متاثر افراد نے اپنی یادداشتوں کو قلم بند کرنا شروع کیا... خود نوشت نگاری کے بنیادی اوصاف نظر آتے ہیں۔ خود نوشت کا باقاعدہ آغاز عبد الغفور نساخ کی "حیات نساخ" سے ہوا۔ ان کا تحقیقی عمل اس طور پر آگے بڑھتا ہے کہ 130 خود نوشتوں میں بنگال سے شائع ہونے والی خود نوشتوں کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ سرزمین کلکتہ سے 7 خود نوشتیں منظر عام پر آ چکی ہیں جن میں "یہ میں ہوں" (ف۔س۔ اعجاز) دو آنکھوں سے کیا کیا دیکھا (رئیس الدین فریدی) آپ بیتی (ڈاکٹر کالم الدین) کارواں گزر گیا (زماں قاسمی) میں اور میری صحافتی زندگی (سلطان شاہد) میری صحافتی زندگی (احمد سعید ملیح آبادی) کچھ آپ بیتی کچھ جگ بیتی (محمد امین) (ڈاکٹر تسلیم عارف)

محمد امین ایک کٹر مارکسی لیڈر تھے اور ان کی سادگی کے مقابلے میں کسی دوسرے کی مثال نہیں دی جا سکتی۔ وہ برسوں بایاں محاذ حکومت میں مختلف شعبوں کی وزارت سنبھالتے رہے جس میں سب سے اہم وزارت ٹرانسپورٹ کا رہا۔ ... کے باوجود ان کے بینک اکاؤنٹ میں مشکل سے دس پندرہ ہزار روپے رہے ہوتے ... اپنی کتاب میں محمد امین نے اپنی پیدائش، غربت، جٹ مل، مزدور کی حیثیت سے کام، کمیونسٹ تحریک سے وابستگی، تعلیم جیسے اہم واقعات، فرقہ وارانہ فسادات، جیل کی صعوبتوں، مزدوروں کی تحریک، سیاسی جدوجہد اور مغربی بنگال میں بائیں بازو کی سیاست کے عروج اور زوال کو سادہ اور بے تکلف انداز میں بیان کیا ہے۔ ڈاکٹر معراج نے اپنے مقالے میں ف۔س۔ اعجاز کی خود نوشت "یہ میں ہوں" کا اجمالی جائزہ لیا ہے۔ ف۔س۔ اعجاز نے خود احتسابی، حقیقت نگاری، فکری وسعت اور کثیر الجہتی ادبی شخصیت کے تصور کو نمایاں کیا ہے اور ثابت کیا ہے کہ ایک تخلیق کار بیک وقت شاعر، افسانہ نگار، ناقد، مترجم اور صحافی ہو سکتا ہے۔ ممتاز شاعر ارشاد آرزو نے اپنے مقالے رئیس الدین فریدی کی خود نوشت "دو آنکھوں سے کیا کیا دیکھا" کا تجزیاتی جائزہ پیش کیا ہے۔ یہ خود نوشت محض مصنف کی زندگی کی روداد نہیں بلکہ بیسویں صدی کے سیاسی، سماجی، تہذیبی، صحافتی اور ادبی حالات کی ایک معتبر دستاویز ہے۔ ان کی تحریر کا نمایاں وصف سچائی، معروضیت، وسیع مشاہدہ، تاریخ شعور کا موثر اسلوب ہے۔ آفاق حیدر نے زماں قاسمی کی خود نوشت "کارواں گزر گیا" کا محاسبہ بہترین انداز میں کیا ہے جس میں مصنف نے اپنی زندگی کے اہم مراحل، تعلیمی سفر، ادبی سرگرمیوں، ملازمت کے تجربات کو بیان کیا۔ شکیلہ بانو نے سلطان شاہد کی خود نوشت "میں اور میری صحافتی زندگی" کا تنقیدی جائزہ لیا ہے۔ سلطان شاہد کی یہ خود نوشت اکیسویں صدی کے سوانحی ادب میں ایک منفرد مقام حاصل کرتی ہے۔ احمد سعید ملیح آبادی کی خود نوشت "میری صحافتی زندگی" ایک بے حد معلوماتی اور تاریخی خود نوشت ہے۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ ملیح آبادی مرحوم ہندوستان گیر سطح پر ایک اعلیٰ اردو اخبار کے مدیر تھے اور انتہائی نامساعد حالات میں اپنے قلم کو جھکنے نہیں دیا۔

بہر کیف مختصر جائزہ حاضر ہے۔ اس کتاب کو منظر عام پر لا کر ڈاکٹر نعیم انیس نے لازوال کارنامہ انجام دیا ہے اور بہترین مقدمہ لکھ کر کتاب کی اہمیت بڑھا دی ہے۔ یہ کتاب ہندوستان کی ہر لائبریری کی زینت بننے کے لائق ہے۔

بنگلہ پاکشا میں پھوٹ، پنڈیشور میں 50 ارکان کا اجتماعی استعفیٰ

آسنسول: 8/اگست،(عوامی نیوز سروس): بنگالی زبان اور بنگالی ثقافت کے تحفظ کے مقصد سے تشکیل دی گئی غیر سیاسی تنظیم بنگلہ پاکشا میں پھوٹ پڑنے کی خبر سامنے آئی ہے۔ سنیچر کے روز، پنڈیشور اسمبلی حلقہ میں تنظیم سے وابستہ تقریباً 50 ارکان نے اجتماعی طور پر استعفیٰ دینے کا دعویٰ کیا ان ارکان نے ہری پور میں ایم ایل اے کے دفتر میں بی جے پی ایم ایل اے جتیندر تیواری کی موجودگی میں تنظیم چھوڑنے کا اعلان کیا۔ مستعفی ہونے والے ارکان نے کہا کہ وہ بنگالی زبان اور ثقافت کے تحفظ کے مقصد سے تنظیم میں شامل ہوئے ہیں ان کے مطابق موجودہ حالات میں زبان اور ثقافت کے حوالے سے ان کے بہت سے تحفظات کا کافی حد تک ازالہ ہو چکا ہیان کا کہنا ہے کہ ریاست کے وزیر اعلیٰ نے سرکاری کام میں بنگالی زبان کے استعمال کو لازمی قرار دینے کی پہل کی ہے۔دریں اثناء پنڈیشور کے ایم ایل اے جتیندر تیواری نے بھی اسمبلی میں ہندی میڈیم اسکولوں میں بنگالی پڑھانے کا مطالبہ اٹھایا ہے بنگلہ پکشا ضلع کمیٹی کے رکن بھاسکر مکھرجی نے الزام لگایا کہ تنظیم میں رہتے ہوئے زبان اور ثقافت کے تحفظ کے لیے کام کرنے کے باوجود بعد میں ان پر سیاسی طور پر بی جے پی مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے لیے دباؤ ڈالا گیا ان کا کہنا تھا کہ وہ کسی سیاسی جماعت کے پیادے نہیں بننا چاہتے، اس لیے انھوں نے اجتماعی استعفیٰ دینے کا فیصلہ کیا۔دریں اثنا، بی جے پی ایم ایل اے جتیندر تیواری نے ان ممبران کے فیصلے کا خیر مقدم کیا جنھوں نے اجتماعی استعفیٰ دیا انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال میں بنگالی زبان اور بنگالی ثقافت کو ترجیح دینا فطری بات ہے اور اسی وجہ سے وہ اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں اب دیکھنا یہ ہے کہ تقریباً 50 ارکان کے بڑے پیمانے پر استعفے کا 'بنگلہ پکشا' کی تنظیم پر کتنا اثر پڑے گا۔

ای ایس آئی اسپتال کو ESIC میڈیکل کالج میں تبدیل کیا جائے گا

آسنسول:8/اگست،(عوامی نیوز سروس): آسنسول-درگاپور صنعتی علاقے کے لیے بڑی اور طویل انتظار کی خوشخبری آگئی ہے آسنسول میں ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس (ESI) اسپتال کو ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن (ESIC) میڈیکل کالج اور اسپتال میں ترقی دینے کا راستہ اب صاف ہے حکومت مغربی بنگال اور ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن کے درمیان ایک طویل عرصے سے زیر التوا مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے گئے ہیں۔ ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق اس سلسلے میں معلومات دیتے ہوئے ریاستی وزیر محنت ارجن سنگھ نے بتایا کہ نئی حکومت کے قیام کے بعد ریاستی حکومت اور ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن کے درمیان 14 جولائی 2026 کو ایک باضابطہ مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے گئے تھے۔ اس معاہدے کے تحت مغربی بنگال حکومت نے سرکاری طور پر ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس اسپتال کو سرکاری طور پر آسنسول میں ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس اسپتال برائے ترقی کے حوالے کر دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس کی 50 نشستوں کی منظوری کے لیے نیشنل میڈیکل کمیشن کو درخواست جمع کرائی گئی ہے۔ یہاں انڈر گریجویٹ میڈیکل پروگرام میں داخلے 2026-27 تعلیمی سال سے شروع کرنے کی تجویز ہے۔ وزیر محنت نے کہا کہ یہ منصوبہ صرف میڈیکل کالج کا قیام صرف اس پہل تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ اس سے پورے آسنسول-درگاپور صنعتی علاقے میں صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو بھی تقویت ملے گی ملازمین کے ریاستی بیمہ کے ہزاروں کارکنان، ان کے اہل خانہ، اور آس پاس کی آبادی، جو برسوں سے بہتر طبی سہولیات کے منتظر ہیں، جدید اور اعلیٰ صحت کی دیکھ بھال سے مستفید ہوں گے انہوں نے کہا کہ میڈیکل کالج کے قیام سے خطے میں ڈاکٹروں کی دستیابی میں اضافہ ہوگا، میڈیکل کی تعلیم کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور مقامی نوجوانوں کو اعلیٰ طبی تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملے گا مزید برآں، ہسپتال میں خصوصی طبی خدمات کی توسیع سے اہم شہروں پر انحصار میں نمایاں کمی آئے گی۔ اس پراجیکٹ کو آسنسول کے لیے ایک تاریخی کامیابی سمجھا جا رہا ہے اس طویل عرصے سے زیر التوا منصوبے کی تکمیل سے علاقے کے عوام کا دیرینہ مطالبہ پورا ہونے کی امید پیدا ہوئی ہے۔ اب سب کی نظریں نیشنل میڈیکل کمیشن سے حتمی منظوری پر ہیں۔ منظوری کے بعد، میڈیکل کالج میں داخلہ کے عمل کے آغاز کے لیے راستہ مکمل طور پر ہموار ہو جائے گا۔

آسنسول میں دیر رات اسٹریٹ لائٹ سسٹم کا معائنہ

آسنسول:8/اگست،(عوامی نیوز سروس): شہر کے اسٹریٹ لائٹ سسٹم کو بہتر بنانے کے مقصد سے آسنسول میونسپل کارپوریشن کمشنر کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم نے رات دیر گئے شہر کے مختلف علاقوں کا معائنہ کیا بتایا جاتا ہے کہ یہ معائنہ متعلقہ محکمہ کے وزیر اگنی مترا پال کی ہدایت پر کیا گیا تھا معائنہ کے دوران ٹیم نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کئی بڑے علاقوں بشمول بھگت سنگھ موڑ، اسکوب گیٹ کا دورہ کیا اور اسٹریٹ لائٹس کی حالت کا جائزہ لیا۔ کئی مقامات پر اسٹریٹ لائٹس بند پائی گئیں، جب کہ کچھ جگہوں پر وہ کافی حد تک روشن تھیں۔ روشنی کی کمی دیکھی گئی۔ معائنے کے بعد میونسپل کمشنر نے بتایا کہ شہر کا اسٹریٹ لائٹنگ کا نظام مکمل طور پر تسلی بخش نہیں ہے اور اس میں بہتری کی کافی گنجائش ہے انہوں نے کہا کہ معائنہ کے دوران پائی جانے والی تمام خامیوں کی تفصیلی رپورٹ میونسپل کارپوریشن کو پیش کی جائے گی کمشنر نے یقین دلایا کہ رپورٹ کی بنیاد پر ضروری اقدامات اٹھائے جائیں گے اور شہر کے لائٹنگ سسٹم کو جلد ہی بہتر کیا جائے گا تاکہ ناقص اسٹریٹ لائٹس کو ٹھیک کر کے نئی لگائی جائے شہریوں کے لیے محفوظ اور آرام دہ ماحول کو یقینی بنایا جائے۔

تالاب میں ڈوبنے سے نوجوان کی المناک موت

آسنسول: 8/اگست،(عوامی نیوز سروس): چترنجن سے متصل جھارکھنڈ کے مہی جام میونسپل کونسل علاقے کے وارڈ نمبر 20 میں زیر تعمیر فٹبال اسٹیڈیم کے قریب تالاب میں نہاتے ہوئے ڈوب کر ایک نوجوان کی المناک موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت 30 سالہ روی کول کے طور پر کی گئی ہے جو ہلدی کنالی کا رہنے والا ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق روی کول صبح تقریباً 10 بجے تالاب میں نہانے کے لیے گیا تھا وہ پھسل کر گہرے پانی میں جا گرا آس پاس کے بچوں نے خطرے کی گھنٹی بجائی اور دوسروں کو آگاہ کیا۔ اطلاع ملتے ہی مقامی گاؤں والے اور پولیس کی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی۔ ریسکیو آپریشن کے دوران پولیس بھی موجود تھی سب انسپکٹر سوجان ربانی نے خود تالاب میں گھس کر نوجوانوں کی تلاش شروع کر دی لیکن ناکام رہے اس کے بعد کیلا ہی سے پیشہ ور غوطہ خوروں کو بلایا گیا کافی تلاش کے بعد غوطہ خوروں نے نوجوان کی لاش تالاب سے نکال لی۔

پنڈیشور ٹرافک گارڈ پولس کا ٹوٹو اور آٹو ڈرائیوروں کے ساتھ بیداری پروگرام کا انعقاد

آسنسول:8/اگست،(عوامی نیوز سروس): آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ کے پنڈیشور ٹرافک گارڈ کے زیر اہتمام روڈ سیفٹی ویک کے پانچویں دن پنڈیشور کے پھول باگان موڑ پر ٹوٹو اور آٹو ڈرائیوروں کے لیے ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا تقریب کے دوران پنڈیشور ٹرافک گارڈ کے پولیس افسران موجود تھے۔ قابل ذکر ہے کہ مغربی بنگال ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کی پہل پر منعقد سیفٹی ویک "2026" 3 اگست کو شروع ہوا اور 9 اگست تک جاری رہے گا۔ پچھلے کچھ دنوں میں پنڈیشور ٹرافک گارڈ نے سڑک کی حفاظت سے متعلق مختلف پروگرام منعقد کیے ہیں۔ پروگرام کے چوتھے دن پنڈیشور کے دلور بند کولیری پرائمری اسکول میں اسکولی طلبہ کے لیے کوئز مقابلہ منعقد ہوا روڈ سیفٹی سے متعلق مختلف سوالات پوچھے گئے۔ صحیح جواب دینے والے طلبہ کو قلم سے نوازا گیا پنڈیشور ٹرافک گارڈ پولیس نے تمام ٹوٹو اور آٹو ڈرائیوروں کے لیے پنڈیشور کے پھول باگان موڑ پر ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا اس دوران ٹریفک حکام نے ٹوٹو اور آٹو ڈرائیوروں کو واضح پیغام دیا کہ اسکولی طلباء کو گاڑیوں سے دور رکھا جائے۔ یہ کہ ٹوٹو اور آٹوز کو اسکول کے طلباء کو پلکر (اسکول کی گاڑیوں) کے طور پر لے جانے کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا اس کے علاوہ قومی شاہراہوں پر ٹوٹو چلانے پر پابندی کے بارے میں بھی معلومات جاری کی گئیں عہدیداروں نے یہ بھی بتایا کہ ٹوٹوس اور آٹو تین پہیوں والی گاڑیاں ہیں، اس لیے ان کا توازن نسبتاً کم ہے۔ ڈرائیور کی تھوڑی سی غفلت بھی حادثے کا سبب بن سکتی ہے۔ اس لیے ڈرائیوروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ مسافروں کو لے جانے والے ٹوٹو یا آٹوز چلاتے وقت جلدی سے گاڑی چلانے سے گریز کریں۔ روڈ سیفٹی کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس بیداری پروگرام کا انعقاد پنڈیشور ٹرافک گارڈ نے کیا تھا۔ مقامی لوگوں نے سڑک کی حفاظت پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے پنڈیشور ٹرافک گارڈ کی طرف سے منعقد کیے گئے اس بیداری پروگرام کی تعریف کی۔ ٹرافک گارڈز نے کہا کہ وہ آنے والے دنوں میں بھی اس طرح کے آگاہی پروگراموں کا انعقاد کرتے رہیں گے، جس کا مقصد علاقے میں ٹرانسپورٹ کا ایک بہتر نظام تیار کرنا اور پیدل چلنے والوں کے مفادات کا تحفظ کرنا ہے۔

سدھا باڑی میں فلوٹنگ سولر پروجیکٹ کی مخالفت، ڈی وی سی کے خلاف احتجاج تیز

آسنسول:8/اگست،(عوامی نیوز سروس): سلان پور بلاک کے سدھا باری گاؤں میں میتھن ریزروائر میں تیرتے ہوئے شمسی توانائی کے مجوزہ پراجیکٹ کا تنازع مزید گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ معاہدے تک پہنچنے کی بات چیت کے ایک دن بعد ایک بار پھر گاؤں والوں کی مخالفت سامنے آئی۔ دامودر ویلی کارپوریشن (DVC) کے کام کاج پر سوال اٹھاتے ہوئے، گاؤں والوں نے اس پروجیکٹ کی سخت مخالفت کی اور اپنے احتجاج کو تیز کرنے کا اعلان کیا دامودر ویلی واستوہارا سنگرام سمیتی کے بینر تلے کالی پاتھر گراؤنڈ میں ایک ہنگامی میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں جھارکھنڈ کے جامتاڑا ضلع کے بٹن باوڑی، ڈوڈوہا، ورندا بنی، سدھا باری، گوگنا، کالیپہاڑی اور لڈنا علاقے کے بے گھر خاندانوں کے دیہاتیوں اور نمائندوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ گاؤں والوں نے الزام لگایا کہ ڈی وی سی انتظامیہ مقامی آراء کو نظرانداز کر رہی ہے اور چند منتخب لوگوں کی حمایت کر رہی ہے۔ ان کا موقف تھا کہ ہزاروں بے گھر خاندانوں کے مستقبل کے بارے میں اتنا اہم فیصلہ کسی ایک گروپ کو نہیں سونپا جا سکتا انہوں نے مطالبہ کیا کہ اگر ڈی وی سی واقعی کوئی حل چاہتا ہے تو اسے تمام متاثرہ دیہاتوں کے دیہاتیوں اور بے گھر خاندانوں کے ساتھ کھلی میٹنگ کرنی چاہئے اور ان کے خدشات پر تبادلہ خیال کرنا چاہئیے رائے طلب کریں۔ جھارکھنڈ کے بے گھر لوگوں نے بھی میٹنگ میں شرکت کی، ڈی وی سی پر دوہرا معیار اپنانے کا الزام لگایا انہوں نے دلیل دی کہ اگر شمسی پینل ڈیم کے کنارے سے تقریباً تین کلومیٹر کے فاصلے پر لگائے جائیں تو اس علاقے کا ایک حصہ جھارکھنڈ کے جامتاڑا ضلع میں آتا ہے۔ لہٰذا، وہاں کے بے گھر لوگوں کو نظر انداز کرنا اور اس منصوبے کو آگے بڑھانا غیر منصفانہ ہے۔ گاؤں والوں نے صاف صاف کہہ دیا۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ جب تک ان کے مطالبات پر سنجیدگی سے غور نہیں کیا جاتا اس وقت تک کسی بھی تعمیراتی سامان یا منصوبے سے متعلق کام کو علاقے میں داخل نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ڈی وی سی اس پروجیکٹ کو نافذ کرنا چاہتا ہے تو اسے پہلے متاثرہ لوگوں کی رضامندی حاصل کرنی ہوگی۔ دامودر ویلی واستوہارا سنگرام سمیتی نے تحریک کو وسعت دینے کے منصوبوں کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اتوار کو سدھا باری میں ایک زبردست جلسہ عام اور ایک عظیم الشان ریلی کا انعقاد کیا جائے گا میتھن، کالیپہاڑی، گوگنا (دھنباد)، بٹھن باڑی، کالی پاتھر، ڈوڈوہا، ورندا بانی، سدھا باری، اور لڈنا (جامتاڑا) سمیت مختلف علاقوں سے ہزاروں بے گھر خاندان شرکت کریں گے اور تیرتے ہوئے شمسی توانائی کے منصوبے کے خلاف اپنی آواز بلند کریں گیگاؤں والوں کا کہنا ہے کہ یہ تحریک صرف ایک منصوبے کے خلاف احتجاج نہیں ہے بلکہ بے گھر ہونے والے خاندانوں کے حقوق، معاش اور مستقبل کے تحفظ کی لڑائی ہے۔

ملئے گھٹک کی زیر سرپرستی 9 اگست کو ٹی ایم سی اقلیتی کمیٹی کے بینر تلے وارڈ 26 میں بلڈ ڈونیشن کیمپ

آسنسول:8/اگست،(عوامی نیوز سروس): 9 اگست 10 بجے دن آسنسول شمال ریلپار بابو تالاب وارڈ 26 میں واقع جے میرج ہال میں آل انڈیا ترنمول کانگریس پارٹی کی اقلیتی کمیٹی آسنسول نارتھ بلاک 2 کے بینر تلے سابق وزیر قانون ملئے گھٹک کی زیر سرپرستی ایک بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا وارڈ 28 کے ترنمول انچارج و سکریٹری محمد تبریز عالم بابو نے کہا کہ آسنسول بلڈ بینک میں خون کی کمی دیکھی جا رہی ہے خون کے کمزور اسٹاک کے مدنظر سابق وزیر ملئے گھٹک کی زیر سرپرستی ایک بلڈ ڈونیشن کیمپ منعقد کیا جا رہا ہے تبریز عالم نے نوجوان بلڈ ڈونرس سے گزارش کی ہے کہ کیمپ میں شرکت فرما کر خون عطیہ کریں۔

رام پور ایم وی آئی چیک پوسٹ پر بھتہ خوری کے الزام میں ایک اور دلال گرفتار

آسنسول:8/اگست،(عوامی نیوز سروس): کلٹی پولیس نے مغربی بنگال جھارکھنڈ سرحد پر واقع مغربی بردوان ضلع کے آسنسول کے کلٹی تھانہ علاقے میں رام پور ایم وی آئی چیک پوسٹ پر بدعنوانی اور بھتہ خوری کے الزامات کی تحقیقات میں ایک اور بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ ایم وی آئی کے دو افسران کو معطل اور پھر گرفتار کیا گیا۔ اس کے بعد نیشنل ہائی وے 19 پر واقع 'ماما ہوٹل' کے مالک ابھیجیت گھوش کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔ کیس کی تحقیقات کے دوران، آسنسول-درگاپور پولیس کے اے سی پی (کلٹی) جاوید حسین کی قیادت میں ایک بڑی پولیس فورس نے رات کلٹی تھانہ علاقے میں چورنگی پھانڑی کے تحت چلبل پور گاؤں میں چھاپہ مارا ببلو بھنڈاری نامی ایک دلال کے گھر پر طویل تلاشی مہم چلائی گئی۔ ذرائع کے مطابق تلاشی کے دوران اس کے گھر سے 5 لاکھ روپے سے زیادہ کی نقدی، دو موبائل فون اور کئی اہم ڈائریاں برآمد کی گئیں۔ کارروائی کے بعد پولیس نے ببلو بھنڈاری کو گرفتار کر لیا۔ ملزم کو آسنسول عدالت میں پیش کیا گیا۔ تفتیشی حکام نے ابتدائی طور پر اندازہ لگایا ہے کہ برآمد کی گئی نقدی، موبائل فون اور ڈائریاں MVI چیک پوسٹ پر بدعنوانی، بھتہ خوری اور غیر قانونی مالیاتی لین دین کی تحقیقات میں اہم سراغ ثابت ہو سکتی ہیں ضبط شدہ دستاویزات اور ڈیجیٹل معلومات کی جانچ کی جا رہی ہے۔ پولیس اس نیٹ ورک میں شامل دیگر افراد کی بھی شناخت کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ بدعنوانی اور بھتہ خوری کے معاملات کے سلسلے میں رام پور ایم وی آئی چیک پوسٹ پر مسلسل گرفتاریوں نے پورے صنعتی علاقے میں کافی جوش و خروش پیدا کر دیا ہے۔ پولیس حکام کا خیال ہے کہ مزید تفتیش میں اس کیس میں مزید اہم حقائق سامنے آسکتے ہیں۔

رانی گنج پولس نے طالبات کو POCSO ایکٹ اور سائبر سیکورٹی کے بارے میں معلومات دی

آسنسول: 8/اگست،(عوامی نیوز سروس): جدید اور ڈیجیٹل دور میں لڑکیوں کے خلاف بڑھتے ہوئے جرائم، سائبر ہراسانی اور سوشل میڈیا کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے آسنسول-درگاپور پولس کمشنریٹ کے تحت رانی گنج پولیس اسٹیشن کی جانب سے ایک بیداری مہم چلائی گئی۔ اس مہم کے ایک حصے کے طور پر رانی گنج کے گیان بھارتی ودیالیہ میں 6ویں سے 12ویں جماعت کی طالبات کے لیے ایک خصوصی بیداری کیمپ کا انعقاد کیا گیا کیمپ میں، پولیس افسران نے طالبات کو POCSO ایکٹ، سائبر سیکورٹی، اور گڈ ٹچ اور بیڈ ٹچ کے تصور جیسے اہم موضوعات کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ طالبات کو جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ (POCSO) ایکٹ کی دفعات کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے، پولیس افسران نے انہیں مشورہ دیا کہ وہ کسی بھی نامناسب چھونے، چھیڑ چھاڑ یا ذہنی دباؤ کی صورت میں بغیر کسی خوف کے اپنے والدین، اساتذہ یا پولیس کو فوری طور پر مطلع کریں انہوں نے شکایت درج کرنے کے عمل اور متاثرہ کے رازداری کے حقوق کے بارے میں بھی معلومات فراہم کیں۔ ڈیجیٹل سیکورٹی پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے پولیس افسران نے بچوں کو جنسی حملوں سے بچانے کے بارے میں بھی معلومات فراہم کیں۔ عہدیداروں نے طالبات کو سوشل میڈیا کے محفوظ استعمال کے بارے میں آگاہ کیا انہیں جعلی شناخت، فحش پیغامات، آن لائن بلیک میلنگ، نجی تصاویر یا ویڈیوز شیئر کرنے اور سائبر کرائم ہیلپ لائن نمبر 1930 کے خطرات کے بارے میں آگاہ کیا گیا انہیں یہ بھی مشورہ دیا گیا کہ وہ اجنبیوں سے آن لائن رابطہ کرتے وقت محتاط رہیں۔ کیمپ میں طلبہ کو آسان مثالوں کے ذریعے گڈ ٹچ اور بیڈ ٹچ کے درمیان فرق سکھایا گیا۔ انہیں حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ اعتماد کے ساتھ نامناسب رویے کا مقابلہ کریں، بات کریں، اور کسی بھی خطرے کی صورت میں فوری مدد حاصل کریں اس موقع پر تھانہ رانی گنج کے اہلکاروں کا کہنا تھا کہ پولیس کا مقصد جرم کے ارتکاب کے بعد نہ صرف کارروائی کرنا ہے بلکہ بچوں کو پہلے سے آگاہی اور خود اعتمادی پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہر بیٹی اپنے حقوق اور حفاظتی اقدامات سے آگاہ ہو تو جرائم کو مؤثر طریقے سے روکا جا سکتا ہے اسکول انتظامیہ نے اس اقدام کو سراہا اور مستقبل میں بھی اسی طرح کے آگاہی پروگرام منعقد کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ پروگرام کے اختتام پر طالبات نے پولس افسران سے مختلف موضوعات پر سوالات کئے اور سیفٹی ہیلپ لائن نمبر بھی نوٹ کئے۔

10 اگست کو سیٹو کے بینر تلے آل انڈیا جیل بھرو تحریک کی بیداری مہم کیلئے اجلاس

آسنسول:8/اگست،(عوامی نیوز سروس): 10 اگست کو پورے ملک میں سیٹو کے بینر تلے جیل بھرو تحریک چلے گی اسکے مد نظر بیداری مہم چلائی جا رہی ہے آسنسول بابو تالاب میں بایاں محاذ کے لیڈران کی موجودگی میں ایک کامیاب اجلاس کا انعقاد کیا گیا جسمیں 125

روزہ مزدوری اور کسانوں کو کم قیمت پر دھان مہیا کرانے اور مقامی مسائل پر روشنی ڈالی گئی اور عوام الناس سے گزارش کی گئی کہ ذوق در ذوق جیل بھرو تحریک میں شامل ہو کر تحریک کو بڑی کامیابی کے ساتھ ہمکنار کریں مقامی مسائل اور موجودہ حالات پر بھی گفت و شنید کی گئی اس موقعے پر محمد صلاح الدین، کامریڈ کوثر حسین، سابق کاونسلر شہناز پروین، محمد اسرائیل ٹی ماسٹر وارڈ 28، مرغوب راہی، محمد آفتاب، محمد عمران، ریاض خان، فیاض خان، عظمت علی، اسلم خان، محمد سلیم خان تفسیر عالم پیش پیش سرگرم تھے علاوہ ازیں شرکاء کی ایک بڑی تعداد اجلاس میں شریک تھی۔

بقیہ

بقیہ :روسی تیل خریدنے ...... ہے۔بل بالکل کیا کہتا ہے؟ اس میں کہا گیا ہے کہ روس سے تیل یا دیگر ایندھن خریدنے والے ممالک بالواسطہ طور پر روس کے یوکرین پر حملے کی حمایت کر رہے ہیں۔ امریکہ ان ممالک پر 100 فیصد تک محصولات عائد کرنے کا مجاز ہوگا۔ اس سے نہ صرف ہندوستان اور چین بلکہ جاپان، آذربائیجان، سلوواکیہ اور ہنگری جیسے ممالک کے لیے بھی مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔ یہ بل اب ایوان نمائندگان میں پیش کیا جائے گا۔ اگر وہاں سے منظور کیا جاتا ہے تو اسے قانون بننے کے لیے صرف ٹرمپ کے دستخط کی ضرورت ہوگی۔ مختصر یہ کہ بل چند ہفتوں میں قانون بننے کے راستے پر ہے۔ غور طلب ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ طویل عرصے سے دہلی پر "یوکرین کے خلاف روسی جارحیت" کی حمایت کرنے کا الزام لگاتے رہے ہیں۔ حال ہی میں جب ایک انٹرویو کے دوران اس معاملے پر سوال کیا گیا تو وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے سیدھا سیدھا جواب دیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ یورپی ساختہ ہتھیاروں کا استعمال کرتے ہوئے برسوں سے حملے ہوتے رہے ہیں، اس کے باوجود ہندوستان نے کبھی کوئی ایسا اقدام نہیں کیا جس سے یورپ کو نقصان پہنچے۔ باخبر حلقوں کو یقین ہے کہ نئی امریکی قانون سازی کے باوجود بھارت اپنے موقف پر ثابت قدم رہے گا۔

بقیہ :صنعت کی بحالی ...... ہولڈرز کے ساتھ ایک میٹنگ 11 اگست کو نبنا میں منعقد کی جائے گی۔ ریاست کی حتمی زمینی پالیسی کو عام کرنے سے پہلے اس پر ہر کسی سے ان کی رائے پوچھی جائے گی۔ آپ سب کا اس میٹنگ میں خیر مقدم ہے۔" ہفتہ کو کولکاتہ کے ایک تھیٹر میں صنعت سے متعلق ایک مباحثہ اجلاس ہوا۔ مرکزی مقرر وزیر صنعت تاپس رائے تھے۔ صنعتکار راجیو سنگھ، کلبھوشن اگروال، پارتھیو نیوٹیا موجود تھے۔ یہاں، تاپس رائے نے اعلان کیا، "تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ایک میٹنگ 11 اگست کو نبنا میں منعقد کی جائے گی۔ ریاست کی حتمی زمینی پالیسی کو عام کرنے سے پہلے اس پر ہر کسی سے ان کی رائے پوچھی جائے گی۔ آپ سب کا اس میٹنگ میں خیر مقدم ہے۔" پچھلی حکومت کے دوران صنعتی صلاحیت کو کس طرح آہستہ آہستہ تباہ کیا گیا اس کے بارے میں بات کرتے ہوئے، تاپس رائے نے کہا، "بنگلہ نے اب آگے بڑھنا شروع کر دیا ہے۔ نہ صرف گزشتہ 15 سالوں میں بلکہ پچھلی حکومت میں بھی صنعتی شعبے کو نظر انداز کیا گیا تھا۔ میں ایک اسٹارٹ اپ منسٹر ہوں، مجھ سے پہلے آنے والوں نے میرے لیے کچھ نہیں چھوڑا، نہ کوئی لینڈ بینک تھا، نہ کوئی زمینی پالیسی، اور یہاں تک کہ 10 دن کی ترغیب دینے کے لیے صرف 10 دن کا انتظار کرنا پڑا۔ ایک 'نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ'-ایک ایسا عمل جس نے صرف ٹاٹا یا کمار منگلم برلا جیسے بڑے صنعت کاروں کو ہی نہیں چھوڑا-اس کی وجوہات سب کو معلوم ہیں۔ وزیر نے صنعت کاروں پر زور دیا کہ وہ آگے آئیں اور بنگال میں سرمایہ کاری کریں، یہ کہتے ہوئے، "جدید تجارتی پالیسی مراعات پر انحصار کرتی ہے۔ آپ آجر ہیں، اور ہم سہولت کار ہیں؛ ہم بنگال کی ترقی میں شراکت دار ہیں۔ انفراسٹرکچر کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے، اور ہم ایک 'سنگل ونڈو سسٹم' نافذ کریں گے۔ مٹسوبشی نے سرمایہ کاری میں دلچسپی ظاہر کی ہے، اور حکومت شمالی سے جنوبی بنگال تک 'سنڈیکیٹ چارجز' اور بھتہ خوری کے خلاف کارروائی کر رہی ہے، اگر آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہو تو ہمیں بتائیں۔" اگرچہ زمین کی پالیسی کو حتمی شکل دینے کے لیے 15 اگست کی آخری تاریخ مقرر کی گئی تھی، لیکن اس معاملے کے حوالے سے ایک میٹنگ 11 تاریخ کو بلائی گئی ہے، جس سے بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ اس عمل میں کچھ اور وقت لگ سکتا ہے۔

بقیہ :نوجوانوں سے ملنے ...... انہوں نے مزید کہا کہ یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب شیوسینا (یو بی ٹی) کی قیادت والی پارٹی کی اس عرضی پر سماعت چل رہی ہے جس میں الیکشن کمیشن کے شندے کے گروپ کو اصلی شیوسینا ماننے کے فیصلے کو چیلنج دیا گیا ہے۔ ادھوٹھا کرے نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ سپریم کورٹ کا فیصلہ آئین کی بنیاد پر ہوگا۔ ان کے مطابق وزیر اعظم کے پاس نوجوانوں سے ملنے کا وقت نہیں ہے، لیکن غداروں سے ملنے کا وقت ہے۔ غداروں کو یہ بھروسہ دیا جا رہا ہے کہ وزیر اعظم ان کے ساتھ ہیں۔ کیا آپ سپریم کورٹ کو ڈرانے کی کوشش کر رہے ہیں؟ وزیر اعظم اور پارٹی کے 6 باغی اراکین پارلیمنٹ کی ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے ٹھاکرے نے سوال کیا کہ ''جب معاملہ سپریم کورٹ میں چل رہا ہے تب غداروں سے ملنے کی کیا ضرورت ہے؟'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ سپریم کورٹ کے سامنے اٹھایا جائے گا۔ واضح رہے کہ شیوسینا (یو بی ٹی) کی عرضی لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کے اس فیصلے کو چیلنج کرتی ہے، جس میں 6 اراکین پارلیمنٹ کے حریف شیوسینا میں انضمام کو تسلیم کیا گیا تھا۔ دھوٹھا کرے نے سوال کیا کہ ''کیا وزیر اعظم عدلیہ، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ یا مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کو دھمکا رہے ہیں؟''

ملک کی موجودہ صورتحال کو ادھوٹھا کرے نے 'طوفان سے پہلے کی خاموشی' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے مظاہروں نے حکومت کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ دنیا اس بات پر بحث کر رہی ہے کہ جین-زی نے حکومت کو گھٹنوں پر لا دیا۔ انہوں نے طلبہ احتجاج کے دوران پولیس کی کارروائی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ''اس نسل کی حمایت کرنے کے بجائے کچھ مظاہرین کے ساتھ بے رحمی سے مار پیٹ کی گئی۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''اب پوری حکومت کو بدلنے کا وقت آ گیا ہے۔ شیوسینا (یو بی ٹی) سربراہ نے کورونا کے دوران فیس بک لائیو کرنے پر ہونے والی تنقید کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم پر طنز کسا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے فیس بک لائیو کرنے پر تنقید کا سامنا کیا تھا، لیکن اب صورتحال اتنی خراب ہو گئی ہے کہ وزیر اعظم انسٹاگرام کے ذریعے حکومت چلا رہے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے الزام عائد کیا کہ ''وزیر اعظم ملک کے مستقبل یعنی نوجوانوں سے ملنا نہیں چاہتے۔'' آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت کی جمعرات کو جین-زی سے ہونے والی بات چیت کا ذکر کرتے ہوئے ٹھاکرے نے کہا کہ نوجوان ان کی باتیں سننے کے لیے تیار نہیں ہیں۔

بقیہ :ہماچل پردیش: چمبا ضلع ...... مشقت کے بعد مسافروں کو باہر نکالا اور زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا۔ 'چمبا ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی' نے 7 افراد کی موت اور 11 لوگوں کے زخمی ہونے کی تصدیق کی ہے۔ حادثے کی وجہ، مہلوکین اور زخمیوں کی شناخت کے حوالے سے فی الحال تفصیلات سامنے نہیں آئی ہیں۔ واضح رہے کہ چمبا میں مسلسل سڑک حادثے پیش آ رہے ہیں۔ گزشتہ دو ماہ میں الگ الگ حادثوں میں 25 سے زیادہ اموات ہو چکی ہیں۔ حال ہی میں چمبا کی سرحد کے قریب لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے ٹاٹا سومو میں سوار 13 مسافروں کی موت ہو گئی تھی۔ 28 جولائی کو بھی چمبا میں پیش آئے ایک سڑک حادثے میں 5 لوگوں کی موت ہوئی تھی۔ پٹھان کوٹ-بھرمور قومی شاہراہ پر لہاڑ گاؤں کے قریب ایک گاڑی اچانک بے قابو ہو کر گہری کھائی میں گر گئی تھی۔ بتایا گیا کہ مسافر کسی کے علاج کے لیے جا رہے تھے۔ اس حادثے میں ایک بچے سمیت 5 لوگوں کی موت ہو گئی۔

بقیہ :بدلاؤ کے لئے آواز ...... پریاگ راج واقع کے پی گراؤنڈ میں ہزاروں طلبا و نوجوانوں سے خطاب کرنے والے ہیں۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی پریاگ راج پہنچ بھی چکے ہیں اور ان کا کانگریس لیڈران نے پھولوں کا گلدستہ پیش کر پریاگ راج ایئرپورٹ پر پُر خلوص استقبال کیا ہے۔ راہل گاندھی کی تقریب کے پیش نظر علاقے میں سخت سیکورٹی کا انتظام کیا گیا ہے اور طلبا و نوجوان انتہائی پُر جوش دکھائی دے رہے ہیں۔ کے پی گراو؟نڈ میں ابھی سے طلبا و نوجوانوں کی بھیڑ جمع ہونے لگی ہے۔ دی گئی جانکاری کے مطابق راہل گاندھی 7 بجے کے بعد کے پی گراو؟نڈ پہنچیں گے۔

بقیہ :ایک اور پارٹی ...... کو بھی مرکز کی طرف سے ملک بھر کی تمام ریاستوں میں سیٹوں کی تعداد میں 50 فیصد تک حد بندی کے ذریعے اضافہ کرنے کی تجویز پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ "بادل نے کہا، "ہم سکھ گروؤں سے تحریک لیتے ہیں، جنہوں نے ہمیشہ خواتین کی عزت، بااختیار بنانے اور برابری کی حمایت کی۔" خلاصہ یہ کہ حد بندی بل کی حمایت کرتے ہوئے— جسے مرکز خواتین کے ریزرویشن بل کے ساتھ ساتھ پاس کرنا چاہتا ہے— بادل کی پارٹی مؤخر الذکر کے نفاذ کے لیے مؤثر طریقے سے وکالت کر رہی ہے۔

تاہم، عملی لحاظ سے، اکالی دل کی حمایت کا یہ مظاہرہ بڑی حد تک علامتی ہے۔ عددی طور پر، اکالیوں کی حمایت بی جے پی کو کوئی خاص فائدہ نہیں دیتی، کیونکہ لوک سبھا میں ان کا صرف ایک رکن پارلیمنٹ ہے۔ پھر بھی، بی جے پی کا ماننا ہے کہ ہر قطرہ ایک سمندر بننے میں شمار ہوتا ہے۔ اکالیوں کی حمایت این ڈی اے کے سابق حلیفوں کو پیغام دے گی۔ فی الحال، بی جے پی کے پاس اپنے طور پر 240 سیٹیں ہیں، جبکہ این ڈی اے کی کل تعداد 293 ہے۔ دو تہائی اکثریت کے لیے 360 ایم پیز کی حمایت درکار ہوتی ہے۔ مزید برآں، یہ عملی طور پر یقینی ہے کہ این سی پی اور شیوسینا کے باغی این ڈی اے کی حمایت کریں گے۔ بی جے پی قیادت نے پہلے ہی آندھرا کی وائی ایس آر کانگریس اور اڈیشہ کی بی جے ڈی کے ساتھ بات چیت شروع کر دی ہے۔ مزید برآں، اگرچہ ڈی ایم کے نے کہا ہے کہ وہ حمایت نہیں کرے گا، لیکن زعفرانی کیمپ نے امید نہیں چھوڑی ہے اور اسٹالن کی پارٹی کے ساتھ مصروف عمل ہے۔

'خواتین ریزرویشن بل کو حد بندی سے بلاوجہ کیوں جوڑنا چاہتے ہیں؟' بل کی بلاشرط حمایت پر کرن رجیجو کو راہل گاندھی کی دوٹوک

نئی دہلی 8اگست:لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رہنما راہل گاندھی کی خواتین سے متعلق 'ایکس' پر شیئر کی گئی ایک پوسٹ کو ری پوسٹ کرتے ہوئے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے لکھا کہ ''یہ کانگریس پارٹی کی جانب سے ایک مثبت پیغام معلوم ہوتا ہے۔ خواتین کے تئیں راہل گاندھی کی سوچ میں واضح تبدیلی نظر آ رہی ہے۔ اب مجھے امید ہے کہ کانگریس پارٹی ریزرویشن بل کی بغیر کسی شرط کے حمایت کرے گی۔''

راہل گاندھی نے کرن رجیجو کی 'ایکس' پوسٹ کے جواب میں لکھا کہ ''رجیجو جی، پارلیمانی امور کے وزیر ہونے کے ناطے آپ سے بہتر یہ کون جانتا ہوگا، خواتین ریزرویشن بل 2023 میں ہی کانگریس کی مکمل حمایت کے ساتھ متفقہ طور پر پاس ہو چکا ہے۔ سوال یہ ہے کہ 3 سال گزر جانے کے بعد بھی وہ نافذ کیوں نہیں ہوا اور اب آپ اسے حد بندی سے بلاوجہ کیوں جوڑنا چاہتے ہیں؟ 2023 کا قانون نافذ کیجیے۔ بغیر کسی شرط کے۔''

واضح رہے کہ راہل گاندھی نے اپنی پوسٹ میں کہا تھا کہ ''ہندوستانی خواتین کی توانائی قید ہے۔ اسے اپنے اظہار کی اجازت نہیں دی جاتی، اسے خواب دیکھنے اور تصور کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ میرے نزدیک کوئی بھی ملک اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتا جب تک اس کی خواتین اپنے خیالات اور صلاحیتوں کا اظہار نہ کر سکیں۔ اور میرے خیال میں میری سیاست کا ایک بڑا حصہ، اور اس ملک کی سیاست کا ایک بڑا مقصد یہ ہونا چاہیے کہ لوگوں کو یہ سمجھایا جائے کہ خواتین کے اظہار کے بغیر ہمارا ملک محدود اور نامکمل ہے۔''

قابل ذکر ہے کہ کانگریس اور اپوزیشن جماعتوں نے خواتین ریزرویشن بل کی حمایت کی ہے، لیکن وہ حد بندی کے عمل کی مخالفت کرتی رہی ہیں۔ اسی عمل کے تحت پارلیمنٹ کے ایوان زیریں یعنی لوک سبھا میں نشستوں کی تعداد بڑھانے کی تجویز ہے۔ اپوزیشن جماعتوں کا مطالبہ رہا ہے کہ خواتین کے تحفظات کو حد بندی کے عمل سے الگ کیا جائے، تاکہ خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن کو حد بندی کا عمل مکمل ہونے کی شرط سے نہ جوڑا جائے۔

'آج ہندوستان کا پورا نظامِ تعلیم و روزگار تباہ ہو چکا ہے'، اتراکھنڈ میں ملکارجن کھڑگے کا جمِ غفیر سے خطاب

نئی دہلی 8اگست: ''ا؟ج ہندوستان کا پورا تعلیمی نظام اور روزگار کا نظام تباہ ہو چکا ہے۔ ڈگری تو مل رہی ہے، لیکن ہاتھ میں ہنر نہیں ہے۔ 'نئی تعلیمی پالیسی 2020' نے 2025 تک 50 فیصد طلبا کو ووکیشنل ایجوکیشن سے جوڑنے کا ہدف رکھا، جس کا 2 فیصد ہی زمین پر اتر سکا ہے۔ سارا منصوبہ ہوا ہوائی ہے۔'' یہ بیان ا؟ج کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے اتراکھنڈ کے ہلدوانی میں ہزاروں لوگوں کی بھیڑ سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ انھوں نے اس جلسہ؟ عام کی کچھ تصویریں اپنے 'ایکس' ہینڈل پر شیئر بھی کی ہیں۔

اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں کانگریس صدر نے بی جے پی حکومت پر زوردار حملے کیے ہیں۔ انھوں نے لکھا ہے کہ ''حکومت کی معاشی پالیسیاں روزگار پیدا کرنے والی سرمایہ کاری کی جگہ کچھ چنندہ بڑے صنعتی گروپوں کو فائدہ پہنچانے کا کام کر رہی ہے۔'' وہ مزید لکھتے ہیں کہ ''ہندوستان ہر سال 50 لاکھ گریجویٹس تیار کرتا ہے، لیکن گریجویٹ سطح کی صرف 28 لاکھ ملازمتیں پیدا ہوتی ہیں۔ یعنی ہر سال 22 لاکھ نوجوانوں کے خواب شروع ہونے سے پہلے ہی ٹوٹ جاتے ہیں۔''

ہلدوانی میں جمِ غفیر سے خطاب کرتے ہوئے ملکارجن کھڑگے نے 'پیپر لیک' کا بھی ذکر کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''اتراکھنڈ سب ا؟رڈینیٹ سروس سلیکشن کمیشن کے بھرتی امتحانات سے لے کر کئی دیگر بھرتیوں تک 'پیپر لیک' صنعت بن گیا ہے۔ ملازمتیں فروخت ہوتی ہیں۔ بھرتی مافیا پھل پھول رہا ہے۔ ملازمت ان کو ملتی ہے جن کے پاس پیسہ اور بی جے پی میں کنکشنز ہیں۔'' وہ عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے کہتے ہیں کہ ''ساتھیو، ہم نے پیپر لیک کے خلاف جنتر منتر پر بھوک ہڑتال پر بیٹھے نوجوانوں کا ساتھ دیا۔ پچھلے کئی دنوں سے پارلیمنٹ کے اندر بھی ہم ان کے ساتھ ہوئی بربریت کے خلاف ا؟واز اٹھا رہے ہیں۔''

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ ''امت شاہ کے حکم پر بچوں پر پیلیٹ گن چلائے گئے، واٹر کینن چلائے گئے، ا؟نسو گیس کے گولے چھوڑے گئے، بجلی کا کرنٹ چھوڑ کر بیریکیڈ لگائے گئے، کیلیں لگی ہوئی لاٹھیوں سے لاٹھی چارج کیا گیا، اور کچھ مقامات پر کرنٹ والی لاٹھیوں تک کا استعمال کیا گیا۔'' انھوں نے یہ بھی کہا کہ ''پارلیمنٹ میں ہم لگاتار اس بارے میں 15 دن سے سوال پوچھ رہے ہیں، لیکن نہ وزیراعظم جواب دے رہے ہیں، نہ ہی وزیر داخلہ۔ حکومت پارلیمنٹ میں جواب دینے سے بچ رہی ہے، کیونکہ چور کی داڑھی میں تنکا ہے۔'' وہ یہ سوال بھی پوچھتے ہیں کہ ''کیا یہی جمہوریت ہے؟ کیا عوام کے سوالوں کا جواب دینا حکومت کی ذمہ داری نہیں ہے؟''

دہلی ایمس کے ڈاکٹروں نے تاریخ رقم کی، 209 کلوگرام وزنی مریض کو دی نئی زندگی

نئی دہلی 8اگست: آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز دہلی کے ڈاکٹروں نے ایک انتہائی مشکل اور چیلنجنگ معاملے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ڈاکٹروں نے 209 کلوگرام وزنی 32 سالہ مریض کو نئی زندگی دی ہے۔ مریض کی حالت اتنی سنگین ہو چکی تھی کہ اسے مسلسل سانس لینے میں دشواری ہو رہی تھی اور وہ طویل عرصے تک 'کنٹینیوئس پازیٹو ایئر وے پریشر مشین' کے سہارے سانس لے رہا تھا۔ ڈاکٹروں نے تقریباً ایک ماہ تک خصوصی تیاری کرنے کے بعد کامیاب 'بیریٹرک سرجری' کی، جس کے بعد مریض کی صحت میں بہتری دیکھی گئی۔ آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے مطابق مریض کا 'باڈی ماس انڈیکس' 74 کلوگرام فی مربع میٹر تھا، جو معمول کی سطح سے کئی گنا زیادہ ہے۔ زیادہ موٹاپے کی وجہ سے وہ شدید 'آبسٹرکٹیو سلیپ اپنیا'، سانس لینے میں دشواری، ہائی بلڈ پریشر، 'پری ڈائبٹیز' اور 'ڈسلپیڈیمیا' جیسی کئی صحت سے متعلق مشکلات سے دوچار تھا۔ حالت اتنی بگڑ گئی تھی کہ مریض کی ایمرجنسی 'ٹریکیوسٹومی' کرنی پڑی، تاکہ اس کی سانس کی نلی کھلی رہے اور اسے مناسب مقدار میں آکسیجن مل سکے۔ اس کے بعد بھی وہ ایک ماہ سے زیادہ عرصے تک 'سی پی اے پی' سپورٹ پر ہی منحصر رہا۔

ڈاکٹروں کے سامنے سب سے بڑا چیلنج صرف مریض کا وزن نہیں تھا، بلکہ اس کے پیٹ کا غیر معمولی سائز بھی تھا۔ مریض کے پیٹ کا سائز تقریباً 198 سینٹی میٹر تھا، جس کی وجہ سے اسے عام آپریشن ٹیبل پر محفوظ طریقے سے لٹانا ممکن نہیں تھا۔ ایسی صورتحال میں دہلی ایمس کے کئی شعبوں کے ماہرین نے مل کر علاج کی حکمت عملی تیار کی۔ اس ٹیم میں بیریٹرک سرجن، اینستھیزیا ایکسپرٹ، انٹینسیوسٹ، فزیشن، انفیکشن کنٹرول ایکسپرٹ، ڈائٹیشین اور فزیوتھراپسٹ شامل تھے۔ سب نے مل کر مریض کو سرجری کے لیے تیار کرنے کا منصوبہ بنایا۔ آپریشن سے پہلے مریض کو 32 دنوں تک بہت کم کیلوریز والی خصوصی غذا دی گئی۔ اس کے ساتھ باقاعدگی سے سانس کی فزیوتھراپی، انفیکشن کنٹرول اور غذائیت سے متعلق کاؤنسلنگ بھی کرائی گئی۔ اس تیاری کا اثر واضح طور پر نظر آیا۔ مریض کا وزن 209 کلوگرام سے کم ہو کر 172 کلوگرام رہ گیا۔ وہیں پیٹ کے سائز میں بھی تقریباً 20 سینٹی میٹر کی کمی آئی۔

اس کے بعد ڈاکٹر مریض کو خصوصی آپریشن ٹیبل پر محفوظ طریقے سے لٹانے میں کامیاب رہے۔ اس ٹیبل میں اضافی سائیڈ ایکسٹینشن لگائے گئے تھے، تاکہ سرجری کے دوران کسی بھی طرح کی دشواری پیش نہ آئے۔ جب ڈاکٹروں کو محسوس ہوا کہ مریض کی حالت آپریشن کے لیے موزوں ہو گئی ہے، تبھی انہوں نے لیپروسکوپک ون اینا سٹوموسس گیسٹرک بائی پاس سرجری کی۔ یہ مکمل عمل تقریباً 2 گھنٹے میں کامیابی کے ساتھ مکمل ہوا اور آپریشن کے دوران کسی بڑی دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ ایمس کے شعب؟ سرجری کے پروفیسر ڈاکٹر منجوناتھ ماروتی پول نے بتایا کہ آپریشن سے پہلے ڈاکٹروں نے طویل عرصے تک مریض کی سانس لینے کی صلاحیت کو مستحکم کیا۔ آپریشن تھیٹر میں ہی مریض کے بستر پر ہنگامی ٹریکیوسٹومی کی گئی، جس کے بعد اسے محفوظ طریقے سے وزن کم کرنے کی سرجری کے لیے تیار کیا گیا۔

آپریشن کے بعد مریض کی حالت بہتر ہوتی گئی۔ آہستہ آہستہ اسے 'سی پی اے پی' مشین سے ہٹا دیا گیا اور سرجری کے 13 ویں دن وہ بغیر کسی سہارے کے معمول کے مطابق سانس لینے لگا اور روزمرہ کے کام بھی خود کرنے لگا۔ اسپتال سے چھٹی ملنے تک اس کا وزن مزید کم ہو کر 160 کلوگرام رہ گیا۔ وہیں پیٹ کا سائز بھی کم ہو کر 155 سینٹی میٹر رہ گیا تھا۔ علاج کرنے والی ٹیم کا کہنا ہے کہ یہ معاملہ ثابت کرتا ہے کہ زیادہ موٹاپے یعنی 'سپر سپر اوبیسٹی' سے دوچار مریضوں کا بھی کامیاب علاج ممکن ہے، بشرطیکہ سرجری سے پہلے مناسب تیاری کی جائے اور مختلف ماہرین مل کر علاج کریں۔ ڈاکٹروں کے مطابق اس کیس میں صرف وزن کم کرنا ہی اہم نہیں تھا، بلکہ پیٹ کے سائز کو کم کرنا سب سے اہم ثابت ہوا۔ اسی وجہ سے مریض کو آپریشن ٹیبل پر محفوظ طریقے سے لٹایا جا سکا اور سرجری کامیاب ہو سکی۔

آسام: سیلاب سے 13 اضلاع میں 15 لاکھ سے زائد افراد متاثر، اموات کی تعداد 98 تک پہنچ گئی

آسام 8اگست: آسام میں سیلاب کی صورتحال انتہائی سنگین بنی ہوئی ہے، 13 اضلاع میں 15 لاکھ سے زائد لوگ اب بھی سیلاب کی زد میں ہیں، جبکہ سیلاب کے باعث رواں سال ہلاک ہونے والوں کی مجموعی تعداد بڑھ کر 98 ہو گئی ہے۔ آسام اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (اے ایس ڈی ایم اے) کے مطابق فی الحال 13 اضلاع کے 33 ریونیو سرکلز میں پھیلے 464 گاؤں کے 155849 لوگ متاثر ہیں۔ شیو ساگر سب سے زیادہ متاثرہ ضلع ہے جہاں 48286 لوگ متاثر ہوئے، اس کے بعد گولا گھاٹ میں 58750، جورہاٹ میں 25259، چرائی دیو میں 12779، ناگاؤں میں 5424، درانگ میں 3367 اور دھیماجی میں 1265 لوگ متاثر ہوئے ہیں۔ ریاست بھر میں 10748.64 ہیکٹر رقبے پر پھیلی ہوئی کھڑی فصلیں اب بھی زیر آب ہیں۔ اے ایس ڈی ایم اے کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ متاثرہ اضلاع میں 73 امدادی کیمپ اور امدادی سامان کی تقسیم کے مراکز کام کر رہے ہیں، جو ہزاروں بے گھر لوگوں کو پناہ اور مدد فراہم کر رہے ہیں۔ فی الحال امدادی کیمپوں میں مجموعی طور پر 10326 افراد رہ رہے ہیں جبکہ 6881 لوگوں کو امدادی مراکز کے ذریعے مدد مل رہی ہے۔ افسران نے بتایا کہ جمعہ کی صبح گولا گھاٹ اور نمالی گڑھ میں دھنسیری (جنوب) ندی کے ساتھ ساتھ شری بھومی ضلع میں کوشیارا ندی خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہی تھیں، حالانکہ کوئی بھی ندی اپنے اب تک کے سب سے اونچے سیلابی لیول سے اوپر نہیں بہہ رہی تھی۔ اس آفت کے باعث مویشی بھی متاثر ہوئے ہیں، جس کی زد میں مجموعی طور پر 47879 جانور آئے ہیں۔ متاثرہ اضلاع میں رہائشی مکانات کو بھی نقصان پہنچنے کی اطلاع ہے، جن میں 126 گھر مکمل طور پر تباہ جبکہ 344 مکانات کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ متاثرہ علاقوں میں اسٹیٹ ڈیزاسٹر رسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) سول ڈیفنس کے اہلکاروں اور دیگر ایجنسیوں کی جانب سے بچاؤ اور امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 219 امدادی اہلکار، 8 کشتیاں اور کئی طبی ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں، جبکہ متاثرہ آبادی میں اناج، پینے کا پانی، بچوں کی خوراک اور دیگر ضروری اشیاء ـ سمیت امدادی سامان تقسیم کیا جا رہا ہے۔ افسران کا کہنا ہے کہ وہ سیلاب کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور حساس علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو الرٹ رہنے کا مشورہ دیا ہے کیونکہ کئی ندیوں میں پانی کی سطح میں مسلسل اتار چڑھاؤ جاری ہے۔

بین الاقوامی

چین سے ہندوستان کی درآمدات میں گزشتہ 5 سال کے دوران 39 فیصد کا اضافہ، حکومت نے راجیہ سبھا میں فراہم کی معلومات

بیجنگ 8اگست: ہندوستان میں میک ان انڈیا، آتم نربھر بھارت اور پی ایل آئی جیسے منصوبوں کے ذریعہ گھریلو مینوفیکچرنگ کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ مقصد ہے کہ ملک ضروری سامان اور صنعتی مصنوعات کے لیے دوسرے ممالک پر کم انحصار کرے، لیکن چین کے معاملے میں تصویر کچھ مختلف نظر آتی ہے۔ چین سے ہندوستان کی درآمدات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور اس کے ساتھ ہی دونوں ممالک کے درمیان تجارتی سطح پر خسارہ بھی ریکارڈ سطح پر پہنچ گیا ہے۔ راجیہ سبھا میں 7 اگست کو وزارت تجارت و صنعت کی جانب سے دیے گئے جواب کے مطابق 22-2021 میں ہندوستان نے چین سے 94.57 ارب ڈالر کا سامان درآمد کیا تھا۔ 26-2025 میں یہ اعداد و شمار بڑھ کر 131.63 ارب ڈالر ہو گیا، یعنی گزشتہ 5 سالوں میں چین سے ہندوستان کی برآمدات میں تقریباً 39 فیصد کا اضافہ ہوا۔ مجموعی طور پر ہندوستانی تجارتی درآمدات میں چین کی حصہ داری بھی 15.43 فیصد سے بڑھ کر 16.96 فیصد ہو گئی۔ واضح رہے کہ درآمدات میں اضافے کا براہ راست اثر ہندوستان-چین تجارتی خسارے پر پڑا ہے۔ 22-2021 میں دونوں ممالک کے درمیان خسارہ 73.31 ارب ڈالر تھا۔ 23-2022 میں یہ 83.20 ارب ڈالر، 24-2023 میں 85.08 ارب ڈالر اور 25-2024 میں 99.20 ارب ڈالر ہو گیا۔ 26-2025 میں یہ بڑھ کر 112.16 ارب ڈالر پہنچ گیا، یعنی گزشتہ 5 سال میں خسارہ تقریباً 53 فیصد بڑھ گیا۔ یہ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ہندوستان چین سے جتنا سامان خرید رہا ہے، اس کے مقابلے چین کو ہندوستانی سامان کی فروخت کافی کم ہے۔ حالانکہ 26-2025 میں چین کو ہندوستان کی برآمدات میں بھی اچھا خاصا اضافہ ہوا ہے، لیکن درآمدات کا حجم اس سے کئی گنا زیادہ ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق مالی سال 26-2025 میں ہندوستان کی چین کو برآمدات تقریباً 19.47 ارب ڈالر رہیں، جبکہ درآمدات 131.63 ارب ڈالر تھیں۔ اس وجہ سے خسارہ 112.16 ارب ڈالر رہا۔ یہاں کہانی صرف موبائل، الیکٹرانک سامان یا تیار مصنوعات کی نہیں ہے۔ ہندوستان کی تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت، صنعت کاری، شہری کاری اور مینوفیکچرنگ کی توسیع کے لیے بڑے پیمانے پر خام مال، انٹرمیڈیٹ گڈز، مشینری اور تکنیکی آلات کی ضرورت ہے۔ حکومت نے راجیہ سبھا میں بتایا کہ ہندوستان کی درآمدی ضروریات میں لیتھیم، کوبالٹ، نکل، گریفائٹ، ریئر ارتھ ایلیمنٹس اور کاپر جیسے اہم خام مال شامل ہیں۔ یہ صاف توانائی کی ٹیکنالوجی، الیکٹرک وہیکلز، الیکٹرانکس اور سیمی کنڈکٹرز جیسے شعبوں کے لیے انتہائی ضروری ہیں۔

'امریکہ کو جنگ سے باہر نکلنے کا راستہ تلاش کرنا چاہیے'، امریکی فوج کے اعلیٰ افسر کی ٹرمپ کے قریبیوں سے اپیل

ایران 8اگست: ایران کے ساتھ جاری امریکہ کی جنگ کو تقریباً 6 ماہ ہو چکے ہیں۔ اس جنگ نے ایران میں تو تباہی مچائی ہی ہے، امریکہ کو بھی کافی نقصان پہنچایا ہے۔ اب امریکہ کے سامنے اس جنگ کو آگے بڑھانے کے راستے محدود ہوتے جا رہے ہیں۔ امریکی فوج کے اعلیٰ ترین افسران میں شامل جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کے چیئرمین جنرل ڈین کین نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے قریبی عہدیداروں سے کہا ہے کہ امریکہ کو جنگ سے باہر نکلنے کا راستہ تلاش کرنا چاہیے۔ ان کا ماننا ہے کہ جنگ کو مزید بڑھانے والے فوجی اقدامات امریکہ کے لیے ہی نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ صرف فضائی حملوں کے ذریعہ ٹرمپ کے اہداف حاصل کرنا مشکل ہے۔

جنرل کین نے سی آئی اے ڈائریکٹر جان ریٹکلف، وزیر خارجہ مارکو روبیو اور نائب صدر جے ڈی وینس جیسے سینئر عہدیداروں سے اس معاملے پر بات کی ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ ٹرمپ کو فوجی کارروائی کے متبادل بتاتے وقت ان کے خطرات اور حدود بھی واضح طور پر بتائے جائیں۔ کین کا ماننا ہے کہ ایران پر صرف بمباری کر کے جنگ ختم کرنا آسان نہیں ہے۔ انہوں نے عوامی ساعت میں بھی کہا تھا کہ فضائی طاقت کی اپنی حدود ہوتی ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ جولائی کے آخر میں امریکہ نے ایران پر مزید بڑے حملے کی منصوبہ بندی کی تھی۔ سنٹرل کمانڈ کے کچھ عہدیدار اس کارروائی کے حق میں تھے اور اسرائیل نے بھی اس کی حمایت کی تھی۔ لیکن ٹرمپ نے مشرق وسطیٰ کے اتحادی ممالک سے بات کرنے کے بعد فی الحال اس منصوبے کو روک دیا۔ ان ممالک کو خوف تھا کہ ایران جواب میں ان کے تیل اور توانائی کے ٹھکانوں پر حملہ کر سکتا ہے۔ تاہم ٹرمپ نے مستقبل میں اس طرح کے حملے کا متبادل مکمل طور پر ختم نہیں کیا ہے۔

امریکہ کے اسلحوں کا کم ہوتا ذخیرہ بھی بڑی تشویش ہے۔ سینئر فوجی عہدیداروں کے مطابق امریکی اسلحوں کا ذخیرہ خطرناک حد تک کم ہو گیا ہے۔ جنگ شروع ہونے سے پہلے ہی فوج نے خبردار کیا تھا کہ طویل جنگ سے اسرائیل اور یوکرین کو دیے جانے والے اسلحوں پر اثر پڑ سکتا ہے۔ اب پینٹاگون اور سنٹرل کمانڈ بھی اپنی حکمت عملی پر دوبارہ غور کر رہے ہیں۔

توجہ طلب یہ ہے کہ ٹرمپ ایران کے توانائی کے ٹھکانوں اور پلوں پر حملے جیسے متبادل پر بھی غور کر چکے ہیں، لیکن عہدیداروں کو لگتا ہے کہ اس سے ایران کے جھکنے کے امکانات کم ہیں۔ الٹا خلیجی ممالک کے توانائی کے ٹھکانوں پر ایران کے جوابی حملوں کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ اگر امریکہ فیصلہ کن فتح چاہتا ہے تو اسے بڑی زمینی فوجی کارروائی کرنی پڑ سکتی ہے، جس میں ہزاروں امریکی فوجیوں کی جان جا سکتی ہے۔ فی الحال انتظامیہ ایسا قدم نہیں چاہتی۔ اس لیے اب ایسے راستے تلاش کیے جا رہے ہیں، جس سے ٹرمپ کو کم از کم علامتی فتح ملے اور بات چیت کا راستہ بھی کھلا رہے۔ اس کی شروعات آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے معاہدے سے ہو سکتی ہے۔

اٹلی نے سرحدی نگرانی کے معاملے میں اسپین کے الٹی میٹم کو خارج کر دیا

اٹلی 8اگست: اٹلی نے جمعہ (7 اگست) کو اسپین کی سرحدی نگرانی کو ہٹانے کی درخواست کو یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا کہ وہ قومی سلامتی اور سرحدی کنٹرول کے تعلق سے کسی بھی الٹی میٹم یا بیرونی دباؤ کو قبول نہیں کرے گا۔ یورپ میں ویتنام نیوز ایجنسی کے نمائندے کے مطابق اٹلی نے کہا ہے کہ اسپین سے آنے والے مسافروں، خاص طور سے غیر یورپی یونین ممالک کے شہریوں پر عارضی طور پر پابندیاں عائد کرنے کے اپنے فیصلے پر کم از کم 15 اگست تک نظر ثانی کرنے کا اس کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

اٹلی کا موقف ہے کہ اس اقدام پر اسی صورت میں غور کیا جا سکتا ہے جب سیکورٹی خطرات، دہشت گردی، تارکین وطن کی نئی لہریں اور یورپ میں غیر قانونی ہجرت اب کوئی بڑا تشویش کا باعث نہ رہیں۔ اٹلی یہ بھی دعویٰ کرتا ہے کہ یہ اقدام اسپین کے خلاف کسی تعصب پر مبنی نہیں ہے۔ اس سے قبل اسپین نے اٹلی سے یکم اگست سے نافذ سرحدی پابندیوں کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا تھا اور انتباہ دیا تھا کہ اگر اٹلی نے اپنا فیصلہ نہ بدلا تو مناسب جوابی کارروائی کی جائے گی۔

اسپین اٹلی کے اس فیصلے کو ناجائز، یورپی یونین کے مفادات کے منافی اور ہسپانوی شہریوں کے خلاف امتیازی تصور کرتی ہے اور اس کا موقف ہے کہ اٹلی نے یکطرفہ اور شینگن بارڈر کوڈ کے خلاف کارروائی کی ہے۔ کشیدگی میں اس وقت مزید اضافہ ہو گیا جب اسپین نے 7 اگست کو اعلان کیا کہ وہ بندرگاہوں اور ہوائی اڈوں پر اٹلی سے آنے والے مسافروں کے لیے سرحدی جانچ پڑتال عارضی طور پر دوبارہ شروع کرے گا۔ یہ اقدام 8 اگست سے نافذ ہو گیا ہے اور 7 ستمبر تک جاری رہنے کی امید ہے، اس دوران اچانک شناخت اور دستاویزات کی جانچ کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ مذکورہ تنازعہ شمالی افریقہ میں واقع اسپین کے ایک علاقے سیوٹا میں جاری تارکین وطن کے بحران سے پیدا ہوا ہے۔ اٹلی کا کہنا ہے کہ بارڈر کنٹرول نافذ کرنے کا فیصلہ اس وقت کیا گیا جب ہزاروں لوگوں نے غیر قانونی طور پر سیوٹا میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ اسپین نے اس دلیل کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ سیوٹا میں غیر قانونی طور پر داخل ہونے والے لوگ شہر کی مخصوص حیثیت کی وجہ سے شینگن زون میں آزادانہ طور پر نقل و حرکت نہیں کر سکتے۔ دوسری جانب یورپی کمیشن (ای سی) نے 7 اگست کو میٹا اور ٹک ٹاک سے سیوٹا بحران سے متعلق گمراہ کن معلومات پر اپنی نگرانی سخت کرنے کی درخواست کی ہے۔

آبنائے ہرمز کے قریب تجارتی جہاز پر حملہ، انجن روم میں آگ لگنے کے سبب عملے نے مانگی مدد

آبنائے ہرمز 8اگست: آبنائے ہرمز کے مشرقی داخلے کے قریب ایک تجارتی جہاز پر حملے کے بعد آگ لگ گئی۔ 'لندن ٹائمس' کے مطابق جمعہ کی شام 'شپ ٹو شپ ریڈیو کمیونیکیشن' نے یہ اطلاع دی۔ یہ ریکارڈنگ جو خاص طور پر نیوز ایجنسی 'دسنہوا' کو ایک ملاح سے ملی تھی، ایک 'اوپن میری ٹائم ریڈیو چینل' پر بھیجی گئی تھی۔ اس میں عملے کے ارکان آگ پر قابو پانے کی کوشش کرتے اور مدد طلب کرتے ہوئے نظر آئے۔ کمیونیکیشن کے مطابق جہاز عمانی ساحل کے قریب تھا، جب اس پر حملہ ہوا، جس کی وجہ سے انجن روم میں آگ لگ گئی۔ عملے نے جہاز کا 'کاربن ڈائی آکسائیڈ فائر فائٹنگ سسٹم' فعال کر دیا اور بیلسٹ آپریشن کے ذریعے آگ پر قابو پانے کی کوشش کی۔ ریکارڈنگ میں کہا گیا ہے کہ جہاز کے ہائیڈرولک سسٹم کی خرابی نے آگ بجھانے کی کوششوں کو مزید پیچیدہ بنا دیا۔ مواصلات کے دیگر حصے میں کئی قریبی جہازوں نے کہا کہ وہ امداد فراہم کرنے کے لیے جائے وقوعہ کی طرف جا رہے ہیں۔ حالیہ دنوں میں آبنائے ہرمز کے قریب پانی کے جہازوں پر کئی حملے ہوئے ہیں، جس میں بیشتر حملے آبنائے ہرمز کے عمانی سائیڈ کے قریب شپنگ روٹ پر ہوئے۔ اس سے قبل جولائی کے آغاز میں عمان کے ساحل کے قریب آبنائے ہرمز میں ایک کمرشیل جہاز میں آگ لگ گئی تھی۔ امریکہ اور ایران کے مابین بڑھتی ہوئی کشیدگی کی وجہ سے اس اہم آبی گزرگاہ سے جہاز رانی میں خلل پڑ رہا تھا۔ ایسے میں برطانوی میری ٹائم حکام نے وارننگ جاری کی تھی۔

یہ بھی پڑھیں: آبنائے ہرمز کے قریب ایل پی جی ٹینکر پر میزائل حملہ، 28 ہندوستانی تھے سوار، سفارت خانے نے جاری کیا بیان

'یونائیٹڈ کنگڈم میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز' (یو کے ایم ٹی او) نے کہا کہ انہیں عمان کے کمزار سے تقریباً 8 ناٹیکل میل شمال مغرب میں ایک واقعے کی اطلاع ملی ہے۔ فوجی حکام نے یو کے ایم ٹی او کو بتایا کہ ایک جہاز میں آگ لگ گئی تھی، حالانکہ آگ لگنے کی وجہ کا اب تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ امریکا-ایران جنگ کے درمیان آبنائے ہرمز سے کمرشل شپنگ کافی حد تک رک گئی ہے اور اس اہم بحری راستے سے گزرنے والے جہازوں کی حفاظت کو لے کر تشویش میں اضافہ ہو گیا ہے۔ امریکی فوج نے پہلے جہازوں سے کہا تھا کہ وہ آبنائے ہرمز سے گزرتے ہوئے عمان کے 'کوسٹ لائن' کے قریب والے راستے کا استعمال کریں۔ ایران نے ان راستوں سے گزرنے والے جہازوں پر حملہ کیا اور کہا ہے کہ پانی کے راستے سے نیویگیشن پر اس کا کنٹرول ہونا چاہیے۔

☆☆

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

سوال : ڈاکٹر صاحب۔ہم نے محسوس کیا کہ کسی سبب آپ کی توجہ کالم پر کم ہوگئی ہے اس لئے کہ ہمارے کئی سوال آپ کی دہلیز پر کھڑے ہیں، بعد میں پتہ چلا کہ آپ کسی عارضے میں مبتلا ہیں جس کی وجہ سے کئی مطب میں بھی نہیں آرہے ہیں۔ اللہ آپ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔اس بار اک سوال فیٹی لیور اسباب علاج لے کر حاضر ہوں۔توقع ہے کہ آپ تحقیقی جواب مرحمت فرمائیں گے۔مولانا عبدالمستجب قاسم، بہرائچ شریف یوپی۔

جواب :جگر کی عظمت ساخت اہمیت اور افادیت انسانی جسم میں جگر کا وزن تقریباً ۱۲۰۰ سے ۱۶۰۰ گرام تک ہوتا ہے یہ پیٹ کے دائیں بالائی حصوں میں پسلیوں کے نیچے واقع ہوتا ہے۔جدید طب کے مطابق جگر میں ۵۰۰ سے زائد حیاتیاتی افعال انجام پاتے ہیں اسی لئے ماہرین طب اسے جسم کا میٹابولک پاور ہاؤس بھی کہتے ہیں ہم جو غذا کھاتے ہیں وہ آنتوں میں ہضم ہونے کے بعد سب سے پہلے جگر تک پہنچتی ہے جگر کاربوہائیڈریٹس کو جسم کے استعمال کے قابل بناتا ہے، پروٹین کو جسم کے ضرورت کے مطابق تبدیل کرتا ہے جب کہ چکنائیوں کے ٹوٹنے ، بننے اور ترسیل کے نظام کو بھی منظم کرتا ہے،جگر جسم کا ایک عظیم اسٹوریج ہاؤس ہے یہ گلوکوز کو گلائیکوجن کی شکل میں ذخیرہ کرتا ہے،اس کے علاوہ وٹامن اے، وٹامن ڈی، وٹامن بی ۱۲ وٹامن کے آئرن، اور تانبے جیسے اہم غذائی اجزاء بھی محفوظ رکھتا ہے،جب انسان کئی گھنٹے بھوکا رہتا ہے یا روزہ رکھتا ہے تو جگر اپنے ذخیرہ شدہ گلائیکوجن کو دوبارہ گلوکوز میں تبدیل کرکے خون میں خارج کرتا ہے تاکہ دماغ، دل اور جسم کے دیگر اعضا کو توانائی ملتی رہے۔یہی وجہ ہے کہ جگر کو جسم کا انرجی بینک بھی کہا جاتا ہے، یہاں ایک بات کی وضاحت ضروری ہے کہ جگر بائل (صفرا) بناتا ہے لیکن اسے ذخیرہ نہیں کرتا، گال بلیڈر یہ ایک چھوٹی سی تھیلی ہے، جو جگر کے نیچے موجود ہوتی ہے۔اس کا کام جگر کے تیار کردہ بائل کو ذخیرہ کرنا اور اسے گاڑھا کرنا ہوتا ہے۔جب چکنائی والی غذا معدے سے آنتوں میں پہنچتی ہے۔تو گال بلیڈر سکڑتا ہے، اور بائل کو آنت میں خارج کرتا ہے، بائل چکنائی کو باریک قطروں میں تقسیم کرتا ہے، جس سے چکنائی اور چکنائی میں حل ہونے والے ''وٹامنز'' اے ڈی، ای اور کے کے ہضم میں مدد ملتی ہے اس کے علاوہ کولیسٹرول اور بعض فاسد مادے کے اخراج میں بھی بائل اہم کردار ادا کرتا ہے جگر جسم میں داخل ہونے والی ادویات کو قابل اخراج بناتا ہے، الکحل اور دیگر نقصان دہ مادوں کو توڑتا ہے جب کہ جسم میں بننے والے زہریلے فضلات کو کمزور کرتا ہے تاکہ وہ گردوں یا صفراء کے ذریعے خارج ہوسکیں جگر خون بنانے اور خون جمانے کے عمل میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے یہ خون جمانے والے کئی اہم عوامل تیار کرتا ہے اور البومن جیسے ضروری پروٹین بھی بناتا ہے، جو جسم کے لئے نہایت اہم ہیں، جگر جسم کے مدافعتی نظام کا بھی ایک اہم عضو ہے اس میں موجود خصوصی خلیات خون میں آنے والے جراثیم اور نقصاندہ ذرات کو ختم کرتے ہیں اس طرح جگر صرف ہاضمے کا عضو نہیں بلکہ غذائی بینک، توانائی کا ذخیرہ صفائی کرنے والا مرکز، بائل بنانے والا عضو اور جسم کے میٹابولزم کا مرکزی کنٹرول روم ہے، اسی لئے جب اس میں چربی جمع ہوتا ہے تو ابتداء میں صرف جگر متاثر نہیں ہوتا، بلکہ آہستہ آہستہ پورے جسم کا میٹابولزم، شوگر، کولسٹرول، ہارمونز اور دل کی صحت بھی متاثر ہونے لگتی ہے، جگر کی خاموش فیکٹری میں چربی کیوں جمع ہونے لگتی ہے اللہ تعالیٰ نے جگر کو اس طرح بنایا ہے کہ وہ ہر وقت خون سے غذائی اجزاء حاصل کرتا ہے ان پر عمل کرتا ہے،ضرورت کے مطابق انہیں ذخیرہ کرتا ہے، اور باقی جسم کے مختلف حصوں میں پہنچاتا ہے ایک صحت مند گر میں بھی معمولی مقدار میں چربی موجود ہوتی ہے، لیکن جب جگر کے خلیوں میں چربی کی مقدار ایک حد سے بڑھ جاتی ہے تو اس کیفیت کو فیٹی لیور کہا جاتا ہے۔سوال یہ ہے کہ جگر میں یہ چربی آتی کہاں سے ہے؟ اس کا جواب جگر کے میٹابولزم غذائی تبدیلیوں کے نظام میں پوشیدہ ہے جب انسان اپنی ضرورت سے زیادہ غذا استعمال کرتا ہے خصوصاً میٹھے مشروبات چینی، سفید، چاول، میدے سے بنی اشیاء بیکری مصنوعات اور فاسٹ فوڈ کا زیادہ استعمال کرتا ہے تو جسم فوری طور پر اتنی توانائی خرچ نہیں کر پاتا۔نتیجتاً اضافی گلوکوز کو جسم میں ٹرائی گلیسرائیڈز میں تبدیل کرنا پڑتا ہے اور یہی چربی جگر کے خلیوں میں آہستہ آہستہ جمع ہونے لگتی ہے، فیٹی لیور کی بنیادی وجوہات میں انسولین ریزسٹینس کو جدید طبی تحقیقات میں نہایت اہم قرار دیا گیا ہے۔جب ہم جسم کے خلیے انسولین کے اثر کو صحیح طور پر قبول نہیں کرتے تو خون میں شوگر کی مقدار بڑھنے لگتی ہے،اس کے جواب میں لبلبہ زیادہ انسولین بناتا ہے۔انسولین کی زیادہ مقدار جگر کو مزید چربی بنانے کا پیغام دیتی ہے۔جس کے نتیجے میں چربی جلنے کے بجائے جمع ہونے لگتی ہے، اسی وجہ سے فیٹی لیور اور ٹائپ ٹو ذیابیطس ایک ساتھ پائے جاتے ہیں، انسانی جسم حرکت اور فعالیت کے لئے بنایا گیا ہے جب انسان زیادہ وقت بیٹھ کر گزارے ورزش نہ کرے اور مسلسل ضرورت سے زیادہ کیلوریز حاصل کرتا ہے تو جسم میں موجود اضافی توانائی خرچ نہیں ہو پاتی ، یہ اضافی توانائی چربی کی شکل اختیار کرکے رفتہ رفتہ جگر میں جمع ہونے لگتی ہے۔ٹرائی فیسرائڈر دراصل جسم میں ذخیرہ شدہ توانائی ک یا یک شکل ہے، جب غذا زیادہ ہو، جسمانی سرگرمی کم ہو، یا شوگر قابو میں نہ ہو تو خون تہیں ٹرائی گلیسرائیڈز کی مقدار بڑھ جاتی ہے ، ایسی صورت میں جگر ان اضافی چربیوں کو سنبھاتے سنبھالتے ،خود چربی سے بھرنت لگتا ہے اور اس کی کارکردگی متاثر ہونے لگتی ہے۔ابتدائی مرحلے میں جگر اپنی تمام ذمہ داریاں انجام دیتا رہتا ہے، اسی لئے عموماً کوئی خاص تکلیف محسوس نہیں ہوتی لیکن جب جگر میں چربی مسلسل بڑھتی رہتی ہے تو جگر کے خلیات متاثر ہونے لگتے ہیں۔سوزش شروجاتی ہے،خلیوں کی کارکردگی متاثر ہونے لگتی ہے (Fibrosis) داغ بننے کا عمل شروع ہوسکتا ہے اسی وجہ سے فیٹی لیور کو بعض اوقات ''خاموش بیماری'' کہا جاتا ہے کیوں کہ اس کی ابتدا، اکثر بغیر واضح علامات کے ہوتی ہے۔رب کریم نے جگر کو ایسی غیر معمولی صلاحیت عطا فرمائی ہے کہ اگر اس کا ایک حصہ متاثر بھی ہو تو باقی حصہ اس کی کمی پوری کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن جب مسلسل برسوں تک جگر پر چربی سوزش اور میٹابولک دباؤ بڑھتا رہتا ہے تو بیماری بتدریج چار واضح مراحل سے گزرتی ہے۔

سوال : ڈاکٹر صاحب۔آدمی آج کل کیا کھائے اپنے خورد ونوش اور اپنے عادات کی بنیاد پر ڈسپیپسیا یعنی بدہضمی کا شکار ہوجاتا ہے اسی بیماری سے محفوظ رہنے کے لئے آپ کی رہنمائی کی ضرورت ہے۔ڈسپیپسیا کی دوا بھی لکھیں۔مزمل حسین وارثی۔کانکسا۔بردوان

جواب :ہمارے جسم میں موجود تمام اعضاء صحت مند رہنے کے لئے بہت ضروری ہیں تمام اعضاء کے اپنے خاص کام ہوتے ہیں جو ہمیں صحت مند رہنے میں مدد دیتے ہیں۔آج کی تیز رفتار زندگی لوگوں کے کھانے کے انداز مسلسل بدلتے جارہے ہیں بہت سے لوگ خود کو ٹرانس چربی شکر اور تیل پر لادتے ہیں جس کے نتیجے میں پیٹ خراب ہوتا ہے۔نظام انہضام کی خرابی اور دیگر بیماریاں نہ صرف بڑوں بلکہ بچوں اور بوڑھوں کو بھی متاثر کرتی ہیں۔ان میں سے ایک اہم بیماری ہے جسے بدہضمی کہا جاتا ہے۔بدہضمی ایک عام حالت ہے۔یہ تب ہوسکتا ہے جب آپ کے جسم کو کھانا ہضم کرنے میں دشواری ہو۔یہ آپ کے معدے کے راستے میں ہوتا ہے۔بدہضمی کو ڈسپیپسیا بھی کہا جاتا ہے یہ پیٹ کے اوپری حصے میں درد یا تکلیف ہے۔جو بدہضمی کا سبب بنتا ہے۔بدہضمی دیگر علامات کے ساتھ بھی ہوسکتی ہے۔ جیسے پیٹ بھرنے یا ابھارہ کا احساس، سینے میں جلن کا احساس، پیٹ سے غذائی نالی میں تیزاب جانے کی وجہ سے۔ڈکارنا پیٹ کے اوپری حصے میں درد یا تکلیف، پیٹ پھولنا، یہ علامات اکثر کھانے سے پیدا ہوتی ہیں۔اس کے علاوہ کچھ غذائیں کھانا، جسے وہ مسالے دار یا چکنائی والی ہوں۔یا بہت زیادہ تیزاب یا فائبر پر مشتمل ہوں۔ دن میں بہت دیر سے کھانا، شراب پینا یا بہت زیادہ کیفین لینا۔ضرورت سے زیادہ درد کش ادویات لینا، سگریٹ نوشی بھی بدہضمی کا سبب بن سکتی ہے۔ڈاکٹر مرتیونجے سنگھ نے کہا کہ بدہضمی ایسڈ ریفلوکس، گیسٹر وایسوفیجل ریفلکس بیماری کا سبب بن سکتی ہے۔کھانے پینے کے بعد یہ آپ کے پیٹ سے یہ تیزاب کی شکل میں نکل سکتا ہے۔ایک ٹیوب نما عضو جو آپ کے منہ اور معدے کو جوڑتا ہے۔ایسڈ ریفلوکس ،قے یا جلن کا سبب بن سکتا ہے۔بدہضمی میں مبتلا افراد میں درج ذیل علامات میں سے ایک یا زیادہ ہوسکتے ہیں کھانے کے دوران جلدی پیٹ بھرنا محسوس کرنا، کھانے کے بعد پیٹ میں تکلیف ہونا، پیٹ بھرا رہتا ہے۔سینے کے نیچے اور اپنی ناک کے درمیان کے حصے میں شدید درد محسوس ہوتا ہے۔پیٹ اور سینے کے اوپری حصے میں جلن محسوس ہوتا ہے جو آپ کے سینے اور ناف کے نیچے تکلیف کا باعث بنتا ہے۔ بدہضمی سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس ک یوجہ بننے والے کھانے اور حالات سے پرہیز کریں۔کھانا کم کھائیں۔تاکہ آپ کے معدے کو اس کھانے کو ہضم کرنے میں دشواری نہ ہو۔آہستہ کھائیں، کیفین والی غذاؤں اور مشروبات سے پرہیز کریں یا اعتدال میں استعمال کریں۔عہد حاضر میں زیادہ تر لوگوں میں سماجی طور پر بڑا اتھل پتھل ہے۔کسی طرح کا سماج میں بہتری نظر نہیں آتی ۔لوگ دیر رات جاگنے کی عادت بنالی ہے اور دن چڑھے تک سوئے رہنے کی۔مذکورہ بالا عادات کی وجہ سے لوگوں کے کھانے پینے کے وقت میں تبدیلی ہوگئی ہے۔جس کے وجہ سے پیٹ کی خرابی عام بات ہوگئی ہے۔لوگ اب بارہ ایک بجے رات تک باہری چیزیں کھاتے پیتے ہیں اس کے بعد دو بجے تک رات کا کھانا کھاتے ہیں۔اور کھا کر فوراً سوجاتے ہیں۔جس کی وجہ سے بدہضمی پیدا ہوجاتی ہے۔بہر حال سب کچھ سدھارنے کی ضرورت ہے۔اگر آپ سگریٹ نوشی کرتے ہیں تو اس عادت کو چھوڑ دیں اور ورزش کو باقاعدگی سے اپنائیں۔تندرستی کے لئے سب سے بہترین عادت ورزش کرنا بھی ہے۔ورزش کرنے سے جسم حساس بشاش رہتا ہے اور پھرتیلا رہتا ہے۔ اگر مسئلہ برقرار رہے تو ڈاکٹر سے رجوع کریں۔بدہضمی کے اسباب بے شمار ہیں اس لئے ڈاکٹر سے رجوع فرماکر علامات کے مطابق دوا لینا ضروری ہے۔

☆☆

اینگلو-پرشین ڈپارٹمنٹ، کلکتہ مدرسہ میں ''محسن آڈیٹوریم'' کا افتتاح اور حاجی محمد محسنؒ پر خصوصی سیمینار کا کامیاب انعقاد

کولکاتا 8 اگست (پریس ریلیز) اینگلو پرشین ڈپارٹمنٹ، کلکتہ مدرسہ، گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول میں آج عظیم ماہرِ تعلیم، بے مثال محسنِ انسانیت، ممتاز فلاحی شخصیت اور سماجی مصلح حاجی محمد محسنؒ کی یوم پیدائش کے موقع پر ''محسن آڈیٹوریم'' میں ایک باوقار خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔

اس سیمینار کا عنوان تھا:

''حاجی محمد محسنؒ کی لازوال میراث: تعلیم، بشر نوازی اور سماجی اصلاحات''

اس علمی و تحقیقی نشست میں مختلف یونیورسٹیوں اور علمی اداروں سے تعلق رکھنے والے ممتاز محققین اور دانشوروں نے شرکت کی اور حاجی محمد محسنؒ کی ہمہ جہت شخصیت، ان کی تعلیمی خدمات، فلاحی سرگرمیوں اور سماجی اصلاحات پر نہایت وقیع اور تحقیقی مقالات پیش کیے۔

مقالہ خواں حضرات میں ڈاکٹر عمر غزالی، صدر شعبہ و ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اردو (پوسٹ گریجویٹ و ریسرچ)، ہگلی محسن کالج، بردوان یونیورسٹی؛ ڈاکٹر امتیاز وحید، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، کلکتہ یونیورسٹی؛ ڈاکٹر غزالہ یاسمین، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ صحافت و ابلاغ عامہ، عالیہ یونیورسٹی؛ جناب ایم۔نعیم الحق، اسسٹنٹ ٹیچر اور سینئر صحافی؛ مسٹر اریترا رائے برمن، ریسرچ اسکالر، شعبہ تاریخ، پریزیڈنسی یونیورسٹی؛ اور محترمہ نعیمہ احمد، ریسرچ اسکالر، شعبہ تاریخ، پریزیڈنسی یونیورسٹی شامل تھے۔

اس موقع پر ڈاکٹر سنجر ہلال بھارتی نے بھی حاجی محمد محسن کی انسان دوستی، فیاضی اور رفاہی خدمات کے مختلف پہلوؤں پر مبنی ایک نہایت معلوماتی اور فکر انگیز مقالہ پیش کیا، جسے حاضرین نے بے حد سراہا۔

سیمینار کی صدارت معروف ڈرامہ نگار، ماہرِ تعلیم اور ممتاز ادبی نقاد جناب ظہیر انور نے فرمائی۔اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے تمام مقالات کا نہایت باریک بینی سے تجزیہ پیش کیا اور اپنی منفرد تنقیدی بصیرت کے ساتھ سیمینار کی علمی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے منتظمین کو مستقبل کے لیے قیمتی مشوروں سے نوازا۔

تمام مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ حاجی محمد محسنؒ نے اپنی ساری دولت انسانیت کی خدمت کے لیے وقف کر دی تھی۔ ان کی فلاحی اوقاف کے ذریعے ہگلی محسن کالج، ہگلی امام باڑہ، ہگلی صدر اسپتال، ہگلی مدرسہ سمیت متعدد تعلیمی، طبی اور رفاہی ادارے قائم ہوئے، جن سے بلا تفریقِ مذہب، ذات اور نسل لاکھوں افراد مستفید ہوئے۔ ان کے قائم کردہ وظائف اور امدادی فنڈز سے بے شمار مستحق طلبہ اور ضرورت مند افراد نے تعلیم اور زندگی کی نئی راہیں حاصل کیں۔ مقررین نے اس امر پر بھی افسوس کا اظہار کیا کہ اتنی عظیم شخصیت کی بے مثال خدمات وقت گزرنے کے ساتھ عوامی شعور سے اوجھل ہوتی جارہی ہیں، لہٰذا نئی نسل کو ان کی حیات وخدمات سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس سیمینار کو اسی مقصد کی جانب ایک مخلصانہ اور بامعنی قدم قرار دیا گیا۔

اس موقع پر اینگلو-پرشین ڈپارٹمنٹ، کلکتہ مدرسہ کے اسسٹنٹ ماسٹر اِن چارج جناب سید تاجدار علی مرزا کی خصوصی ستائش کی گئی، جن کی دور اندیش قیادت، محنت اور ذاتی دلچسپی کے باعث اس علمی پروگرام کا کامیاب انعقاد ممکن ہوسکا۔پیش کیے گئے مقالات کا علمی معیار اس قدر بلند تھا کہ حاضرین اختتام تک پوری توجہ اور دلچسپی کے ساتھ شریک رہے۔

سیمینار کی نظامت ادارے کے شعبہ فارسی کے استاد ڈاکٹر عابد حسین نے نہایت شائستگی، وقار اور عمدہ انداز میں انجام دی۔ جبکہ سیمینار کے کنوینر ڈاکٹر سنجر ہلال بھارتی نے منصوبہ بندی سے لے کر اختتام تک تمام انتظامی امور کی مؤثر نگرانی کرتے ہوئے پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔آخر میں شعبہ فارسی کے استاد جناب محمد آفتاب عالم نے نہایت مؤثر انداز میں اظہارِ تشکر پیش کیا۔

اس سے قبل اسٹاف کونسل کی منظور شدہ قرارداد کے مطابق ادارے کے فنکشن ہال کو باضابطہ طور پر ''محسن آڈیٹوریم'' کا نام دیا گیا، جس کا افتتاح معروف ادیب و ڈرامہ نگار جناب ظہیر انور اور دی مسلم انسٹی ٹیوٹ، کولکاتا کے سابق اعزازی سکریٹری جناب نثار احمد نے جناب سید تاجدار علی مرزا، اسسٹنٹ ماسٹر اِن چارج، معزز اساتذہ، مدعو علماء اور دانشوروں کی موجودگی میں انجام دیا۔ اسی موقع پر یہ قرارداد بھی منظور کی گئی کہ آئندہ ہر سال یکم اگست کو حاجی محمد محسنؒ کی یومِ پیدائش ''یومِ محسن'' کے طور پر منائی جائے گی۔ اس موقع پر ادبی و ثقافتی پروگراموں کے ساتھ خصوصی سیمینار یا یادگاری خطبات کا انعقاد کیا جائے گا تاکہ حاجی محمد محسنؒ کی لازوال تعلیمی، رفاہی اور سماجی خدمات کو نئی نسل تک مؤثر انداز میں پہنچایا جا سکے۔آخر میں اینگلو-پرشین ڈپارٹمنٹ، کلکتہ مدرسہ، گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول کی سیمینار آرگنائزنگ کمیٹی نے تمام معزز مقررین، مہمانانِ گرامی، اساتذہ، طلبہ، سابق طلبہ، معاونین، میڈیا نمائندگان اور دیگر تمام متعلقہ افراد کا دلی شکریہ ادا کیا، جن کے تعاون سے یہ علمی و ادبی تقریب ہر اعتبار سے کامیاب اور یادگار ثابت ہوئی۔

تاج الشریعہ درگاہ میں کتاب 'تمہید ایمان' کی رونمائی

بریلی (اسٹاف رپورٹر) اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلویؒ کے ۱۰۸ ویں تین روزہ عرس رضوی کے موقع پر درگاہ تاج الشریعہ پر درگاہ کے سجادہ نشین قاضی ہندوستان مفتی حضرت عسجد رضا خان قادری کے دست مبارک سے کتاب 'تمہید ایمان' کا اجراء ہوا۔ کتاب کے اجراء کا اہتمام رضا اکیڈمی کے بانی سعید نوری نے کیا تھا۔واضح رہے کہ کتاب 'تمہید ایمان' ۷۲ ر صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کی قیمت ۷۰ روپے فی کتاب ہے لیکن عرس رضوی کے موقع پر اسے صرف ۱۰ روپے میں فروخت کیا جارہا ہے۔رضا اکیڈمی کے بانی سعید نوری نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلویؒ کے دور حیات سے فتویٰ جاری کرنے کے عمل کو اب تقریباً ۲ رصدی یعنی ۲۰۰ رسال مکمل ہوچکے ہیں اور رضا اکیڈمی کے قیام کو بھی ۵۰ رسال مکمل ہوچکے ہیں۔اس لیے اعلیٰ حضرت مکتبہ فکر سے متعلق تمام کتب پر زائرین کو نمایاں رعایتیں دی جارہی ہیں۔

آخر کب تک رہے گی ظلم کی حکمرانی؟...علی سردار جعفری کی برسی پر خصوصی پیشکش

کرشن پرتاپ سنگھ

اسی سرحد پے کل ڈوبا تھا سورج ہو کے دو ٹکڑے
اسی سرحد پے کل زخمی ہوئی تھی صبح آزادی
یہ سرحد خون کی، اشکوں کی، آہوں کی، شراروں کی
جہاں بوئی تھی نفرت اور تلواریں اگائی تھیں
یہاں محبوب آنکھوں کے ستارے تلملائے تھے،
یہاں معشوق چہرے آنسوؤں میں جھلملائے تھے،
یہاں بیٹوں سے ماں، پیاری بہن بھائی سے بچھڑی تھی
یہ سرحد جو لہو پیتی ہے اور شعلے اگلتی ہے
ہماری خاک کی سرحد پر ناگن بن کے چلتی ہے
سجا کر جنگ کے ہتھیار میداں میں نکلتی ہے
میں اس سرحد پے کب سے منتظر ہوں صبح فردا کا

برصغیر کے اپنے عہد کے نہایت ممتاز ترقی پسند شاعر علی سردار جعفری نے تقسیم ہند کے بعد کے حالات پر درد اور امید سے لبریز یہ طویل نظم تخلیق کی تھی۔امن اور انسانیت کی بے مثال حمایت کی بنیاد پر اس نظم کو ایسی پذیرائی حاصل ہوئی کہ شاید خود انہیں بھی اس کی توقع نہ رہی ہوگی۔

یہ پذیرائی اس لحاظ سے بالکل فطری تھی کہ اس زمانے میں نفرت کے شدید اندھیروں کے باوجود انہوں نے اس نظم میں سرحد پر آنے والی اس صبح کی امید ترک نہیں کی تھی، جب نفرت شکست کھا جائے گی، محبت حکمران ہوگی، حسن قاتل اور دل مسیحا بن جائے گا۔بلکہ وہ دن بھی آئیں گے جب نفرت آنسو بن کر دل سے بہہ جائے گی اور سرحد بوس؟ لب بن جائے گی۔

انہیں یہ سیدھا سوال کرنے سے بھی کوئی گریز نہیں تھا کہ، بھائی! یہ ٹینک، یہ توپیں، یہ بمبار، یہ شعلے... تم کہاں سے لائے ہو؟ یہ کس پر تنے ہوئے ہیں؟' کے برعکس اپنی نظم احمد فراز کے نام میں میں ان کی پکار تھی، ''تم آؤ گلشنِ لاہور سے چمن بردوش، ہم آئیں صبح بنارس کی روشنی لے کر، ہمالیہ کی ہواؤں کی تازگی لے کر، پھر اس کے بعد یہ پوچھیں کہ کون دشمن ہے؟''

احمد فراز ان کے نہایت عزیز پاکستانی ترقی پسند شاعر تھے اور اس سوال کو اٹھانے کے لیے وہ لازماً ایسی گفتگو کے حامی تھے جو کبھی بند نہ ہو، اور جس میں، ''بات سے بات چلے، صبح تک شام ملاقات چلے''

ان کے نزدیک یہی گفتگو وہ واحد راستہ تھی جس سے نفرت مٹ جائے گی، مروّت مہمان بن کر آئے گی، ہاتھوں میں ہاتھ لیے، سارا جہاں ساتھ لیے، محبت کا تحفہ لیے، ہم خون کے دریا سے پار اتر جائیں گے۔لیکن اس سب کے لیے ان کی ایک شرط بھی تھی، پہلے اپنی تلواریں توڑ ڈالو اور خون سے رنگے ہوئے کپڑے دھو ڈالو۔

ستم ظریفی یہ ہے کہ اس وقت سے اب تک ہماری ندیوں میں بہت سا پانی بہہ چکا ہے، مگر یہ شرط آج تک پوری نہیں کی گئی۔چنانچہ ہم انہیں آج بھی اس افسوس کے ساتھ یاد کرنے پر مجبور ہیں کہ سرحد کے بارے میں ان کی ایک بھی امید یا توقع ابھی تک پوری نہیں ہوسکی۔بلکہ حالات مزید پیچیدہ اور الجھے ہوئے ہوگئے ہیں، یہاں تک کہ محسوس ہوتا ہے کہ اہلِ دانش نے انہیں بڑی سوچ سمجھ کر اس طرح الجھایا ہے کہ وہ کبھی سلجھ ہی نہ سکیں۔

تاہم اس الجھاؤ سے نہ ان کی حیرت انگیز ادبی تخلیقات کی اہمیت کم ہوتی ہے، نہ ان کی جرا؟ت مندانہ جدوجہدِ آزادی کی، نہ اردو اور ہندوی کو قریب لانے کی ان کی کوششوں کی، نہ اردو میں آزاد نظم کی ابتدا کی، نہ محنت کش طبقے کے دکھ درد کی ترجمانی کی، اور نہ ہی اشتراکیت کے فلسفے کی ان کی نمائندگی کی۔

اگر ان کی زندگی کے فلسفے پر نظر ڈالیں تو مصنف اور صحافی زاہد خان نے اپنے ایک تجزیے میں لکھا ہے کہ ان کی جدوجہد صرف ملک کی آزادی تک محدود نہیں رہی۔آزادی کے بعد انہوں نے ایک اور جنگ لڑی۔یہ جنگ تھی ملک میں جمہوری اقدار، سیکولرزم، سوشلزم، قومی یکجہتی اور سالمیت کو برقرار رکھنے کی، ملک کی عظیم تہذیبی وراثت اور گنگا جمنی تہذیب کو محفوظ رکھنے کی۔جن ترقی پسند شاعروں نے جنگ کے خلاف سب سے زیادہ نظمیں لکھیں، ان میں علی سردار جعفری کا نام سرِ فہرست ہے۔اپنی نظم 'جنگ اور انقلاب' میں انہوں نے صاف لفظوں میں کہا:

انقلاب دہر کا چڑھتا ہوا پارہ ہے جنگ
وقت کی رفتار کا مڑتا ہوا دھارا ہے جنگ

1913 میں اس وقت کے صوب؟ اودھ (موجودہ اتر پردیش) کے ضلع گونڈا (اب بلرام پور) میں پیدا ہونے والے علی سردار جعفری نے یکم اگست 2000 کو ممبئی میں اس دنیا کو الوداع کہنے سے پہلے ستاسی برس کی عمر پائی۔لیکن حالات ایسے رہے کہ ایک بار ان کی جائے پیدائش بلرام پوران سے چھوٹی تو پھر ہمیشہ کے لیے چھوٹ گئی۔ان ستاسی برسوں میں اس سے ان کی بیگانگی بڑھتی ہی چلی گئی۔یہی وجہ ہے کہ آج وہاں ان کی کوئی ایک بھی نشانی باقی نہیں رہی۔وہ گھر بھی اب سلامت نہیں رہا، جس میں وہ 29 نومبر 1913 کو ایک معزز خاندان میں پیدا ہوئے تھے۔

بتایا جاتا ہے کہ اس خاندان نے مرثیہ خوانی سمیت مختلف مذہبی روایات سے اپنی وابستگی کے باعث خاصی شہرت حاصل کر رکھی تھی۔ایسے میں یہ بالکل فطری تھا کہ علی سردار جعفری بھی اپنے ادبی سفر کا آغاز مرثیوں سے کرتے، لیکن بعد میں انہوں نے اپنا راستہ الگ اختیار کرلیا۔اس پر بہت سے لوگوں نے کہا کہ انہوں نے اپنے خاندان کی اس روایتی عظمت کو برباد کردیا ہے، مگر ان پر ان اعتراضات کا کوئی اثر نہیں ہوا۔

دہلی کے اینگلو عربک کالج سے بی اے اور لکھنؤ یونیورسٹی سے ایم اے کرنے کے بعد وہ ممبئی پہنچے، جہاں وہ کمیونسٹ پارٹی کے سرگرم رکن بن گئے اور عوام کی آزادی اور نجات کے لیے جس میدان میں اور جس انداز سے ممکن ہوا، اپنی قلمی خدمات انجام دیتے رہے۔تحریکِ آزادی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کے بعد بھی آزاد ہندوستان میں ان کی سماجی سرگرمیوں میں کوئی کمی نہیں آئی۔ناقدین کے مطابق ان کی یہ مسلسل جدوجہد ان کی شاعری میں اس شدت سے جھلکتی ہے کہ ان کی رومانوی نظموں اور اشعار میں بھی جدوجہد کا جذبہ نمایاں دکھائی دیتا ہے۔

ہندوستانی سنیما میں بھی ان کی خدمات کسی طور کم نہیں ہیں۔انہوں نے زلزلہ (1948)، دھرتی کے لال (1946)، پردیسی (1957)، شہر اور سپنا (1964)، ہمارا گھر (1964) اور آسمان محل (1965) جیسی فلموں کے لیے یادگار اور بہترین نغمے تحریر کیے۔اس کے علاوہ اردو کے سات نامور شاعروں کی زندگی پر مبنی مقبول دوردرشن سیریل 'کہکشاں' بھی تیار کیا۔کبیر اور علامہ محمد اقبال کی زندگی اور فکر پر مبنی دستاویزی فلموں کے اسکرپٹ بھی تحریر کیے، جبکہ ہندوستانی ادب کی پانچ ہزار سالہ تاریخ اور تحریکِ آزادی میں ادب کے کردار پر مبنی فلموں کی ہدایت کاری اور پروڈیوسنگ بھی ان کے کارناموں میں شامل ہے۔

☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 9th August 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۹/اگست ۲۰۲۶ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

محمڈن اسپورٹنگ کلب نے کلکتہ پولیس کلب کو 2-0 سے شکست دے کرنا قابل شکست دوڑ جاری رکھی

باراسات، 8 اگست، 2026: محمڈن اسپورٹنگ کلب نے آج باراسات اسٹیڈیم میں اپنے چھٹے 2026CFL کے مقابلے میں کلکتہ

پولیس کلب کو 2-0 سے شکست دے کر اپنی ناقابل شکست دوڑ جاری رکھی۔ اسکواڈ نے کھیل کا آغاز حملے کے ارادے سے کیا، مواقع پیدا کیے اور مخالف دفاع پر دباؤ ڈالا۔ کوششوں کا صلہ اس وقت ملا جب فردین علی مولا نے ٹیم کو برتری دلانے کے لیے نیٹ کے پچھلے حصے کو تلاش کیا۔ پہلا ہاف محمڈن اسپورٹنگ کلب کے حق میں اسکور لائن 1-0 کے ساتھ ختم ہوا۔ دوسرے ہاف میں ٹیم نے آخری تیسرے میں شدید دباؤ اور تیز حرکت کے ساتھ اپنا حملہ آور انداز جاری رکھا۔ ٹیم دوسرے گول کے لیے زور لگاتی رہی، اور آخر کار ان کی استقامت کا نتیجہ نکلا۔ لالتھنکیما نے گول کیپر سے آگے نکلنے کے بعد پرسکون انداز میں گیند کو جال میں ڈال کر محمڈن اسپورٹنگ کلب کا فائدہ دوگنا کر دیا۔ مزید کوئی گول شامل نہ ہونے پر میچ محمڈن اسپورٹنگ کلب کے حق میں 2-0 سے ختم ہوا، جس نے ایک اور اہم فتح حاصل کی اور کلب کی ناقابل شکست رنز کو بڑھا دیا۔ محمڈن اسپورٹنگ کی طرف سے پہلا گول فردین علی ملا اور دوسرا گول لالتھنکما نے اسکور کیئے۔ یہ محمڈن کا پانچواں میچ تھا جس میں چار جیت اور ایک ڈرا کے ساتھ 13 پوائنٹ بنالئے ہیں۔ محمڈن کے لئے یہ میچ

ری پلے تھا جب اس سے قبل دونوں کے درمیان میچ بارش کی وجہ سے منسوخ ہوا تھا اس وقت تک اسکور 1-1 تھا۔

محمڈن اسپورٹنگ کلب کے لیے گول اسکورر۔ .1 فردین علی مولا .2 لالتھنکما

پاکستانی اسکواڈ ٹیسٹ سیریز کیلیے انگلینڈ پہنچ گیا

کراچی، 8/اگست: پاکستان اور سلیکٹ الیون کے درمیان چار روزہ پریکٹس میچ 12 سے 15 اگست تک کھیلا جائے گا۔ پاکستان کرکٹ ٹیم ٹیسٹ سیریز کیلیے انگلینڈ پہنچ گئی۔ تفصیلات کے مطابق قومی ٹیم انگلینڈ میں تین ٹیسٹ میچز پر مشتمل سیریز کھیلے گی۔ پاکستانی اسکواڈ 8 اور 9 اگست کو آرام کرے گا جبکہ 10 اگست کو کاؤنٹی گراؤنڈ، بیکہنم میں پریکٹس کا آغاز کرے گا۔ پاکستان ٹیم مقامی وقت کے مطابق 9 بج کر 30 منٹ پر پریکٹس شروع کرے گی۔ پاکستان اور سلیکٹ الیون کے درمیان چار روزہ پریکٹس میچ 12 سے 15 اگست تک کھیلا جائے گا۔ دونوں ٹیموں کے

مابین تین ٹیسٹ میچز پر مشتمل سیریز کا آغاز 19 اگست سے ہوگا۔ یاد رہے کہ قومی ٹیم ویسٹ انڈیز میں ٹیسٹ سیریز میں 1-1 سے برابر کرنے کے بعد براہ راست انگلینڈ پہنچی ہے۔

فیفا ورلڈ کپ: میسی کو بم سے اڑانے کی دھمکی، مشکوک شخص کی رونالڈو کے ہوٹل آمد کا انکشاف

8/اگست: فیفا ورلڈ کپ 2026 کے دوران سیکیورٹی خطرات سے متعلق ایک مبینہ لیک پولیس ڈوزیئر نے دنیائے فٹبال میں ہلچل مچادی ہے۔ تفصیلات کے مطابق ورلڈ کپ کی میزبانی امریکا، میکسیکو اور کینیڈا نے کی جبکہ فائنل میں اسپین نے ارجنٹائن کو 1-0 سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔ رپورٹس کے مطابق ایونٹ کے دوران ارجنٹائن کے کپتان لیونل میسی کو کئی مرتبہ نشانہ بنانے کی دھمکیاں دی گئیں۔ اردن کے خلاف میچ سے قبل مبینہ طور پر ایک شخص نے ڈیلاس ایئرپورٹ پر کال کرکے اسٹیڈیم میں گرینیڈز اور رائفل کے ساتھ حملے کی دھمکی دی۔ مصر کے خلاف میچ سے قبل بھی ایک شخص نے سوشل میڈیا پر میسی کو بم حملے کا نشانہ بنانے کی دھمکی دی۔ اسی میچ کے دوران اسٹیڈیم کے کچرے کے ڈبوں میں بم رکھے ہونے کی اطلاع پر بم ڈسپوزل ماہرین اور تربیت یافتہ کتوں نے سرچ آپریشن کیا تاہم کوئی دھماکا خیز مواد نہیں ملا۔ دوسری جانب کرسٹیانو رونالڈو بھی سیکیورٹی خدشات سے محفوظ نہ رہے۔ کرسٹیانو رونالڈو کی رہائش گاہ سے متعلق معلومات حاصل کرنے کی کوشش بھی سامنے آئی جبکہ ایک مشکوک شخص مبینہ طور پر مداح بن کر ان کے ہوٹل تک پہنچ گیا۔

ریفری فرانسوا لیٹیکسیئر کو بھی ارجنٹائن-مصر میچ کے فیصلوں کے بعد ہزاروں دھمکی آمیز پیغامات موصول ہوئے۔ ادھر کھلاڑیوں الیگزینڈر سورلوتھ اور جے ہون کیمپاز کو اہم مواقع ضائع کرنے کے بعد مبینہ طور پر جان سے مارنے کی دھمکیاں دی گئیں۔ رپورٹ کے مطابق انگلینڈ کے میڈیا سینٹر میں سیکیورٹی خلاف ورزی کے بعد وہاں تین حفاظتی حصار، کنکریٹ رکاوٹیں، اینٹی اسنائپر اسکرینز اور نو فلائی زون قائم کیا گیا جس کے باعث یہ ورلڈ کپ کی تاریخ کے سخت ترین سیکیورٹی انتظامات والے ایونٹس میں شمار ہوا۔

فیفا صدر کی دوبارہ معافی بھی یوفا گورننگ باڈی کو متاثر نہ کرسکی

جینوا، 8/اگست: یوفا یوروپین فٹبال گورننگ باڈی نے دوبارہ یہ دھمکی دیدی ہے کہ وہ فیفا کے مقابلوں کی بائیکاٹ کرے گا اور یورپ کی کوئی بھی ٹیم فیفا ورلڈ کپ کے کوالیفائنگ راؤنڈ کے میچوں میں حصہ نہیں لے گی اور اس کا بائیکاٹ کرے گی۔ اگرچہ اس معاملے میں فیفا کے صدر گیانی انفینٹینو نے عالمی سطح پر تمام فٹبال ایسوسی ایشن سے معافی مانگ لی ہے جب اس نے ورلڈ کپ فٹبال کی حصہ داروی کو فروخت کرنے کی کوشش کی تھی۔ ایک شخص دولت کے حرص میں کس طرح مبتلا ہوتا ہے وہ 70 سالہ فیفا باس کو دیکھ لے، اگرچہ اس کا ایک پاؤں جہاں ٹھکنے کو لٹک گیا ہے لیکن حرص وطمع میں مبتلا اپنی فطرت کو بدلنے سے وہ قاصر ہے اگرچہ اس کے پاس کروڑوں ملین ڈالر ہوں گے اور اس کے باوجود اس کے اندر کی فطرت اس قدر لالچی ہوگی، اس کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ واضح رہے کہ 2022 ورلڈ کپ کی میزبانی پہلے ڈنمارک اور سوئزرلینڈ کو سونپنے کا فیصلہ ہوا تھا لیکن گیانی انفینٹینو نے قطری امیر کے ساتھ خفیہ معاہدہ کرلیا تھا کہ میزبانی اسی کو ملے گی۔ ان سے قطری امیر نے پوچھا بھی تھا فیصلہ تو قرعہ اندازی پر ہوگا اور جو نام نکلے گا اسی کو میزبانی سونپی جائے گی، تب اسے بھروسہ دیا گیا تھا اس کے جار کے اندر جو پچیس تیس ملکوں کے نام ہوں گے ان سب میں قطر ہی کا نام لکھا رہے گا لیکن اس کے عوض میں تو......! اس وقت پہلی مرتبہ دنیا کو پتہ چلا تھا بدعنوانی نیچے سے نہیں اوپر سے آتی ہے اور نچلا طبقہ جب یہ دیکھتا ہے اس کے اوپر والے سوچ کر رہے ہیں۔

افغانستان نے 'عالمی کپ 2027' کیلئے کیا کوالیفائی، آئرلینڈ کیلئے راہ ہوئی دشوار

8/اگست: بین الاقوامی کرکٹ میں تیزی سے ابھرتی افغانستان کی کرکٹ ٹیم نے ایک اور بڑی کامیابی اپنے نام کرلی ہے۔ افغانستان نے باضابطہ طور پر 'آئی سی سی یک روزہ عالمی کپ 2027' کے لیے براہ راست کوالیفائی کرلیا ہے۔ افغانستان نے آئرلینڈ کے خلاف کھیلی جارہی یک روزہ سیریز کے دوران اپنا ٹکٹ عالمی کپ کے لیے پختہ کرلیا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان سیریز کا پہلا مقابلہ مسلسل بارش کے باعث ایک بھی گیند پھینکے بغیر منسوخ ہوگیا تھا۔ دوسرے مقابلے میں افغانستان نے آئرلینڈ پر فتح حاصل کی۔ اسی کے ساتھ آئرلینڈ کی براہ راست کوالیفکیشن کی بچی کھچی امیدیں بھی پوری طرح ختم ہوگئیں اور افغانستان کا راستہ صاف ہوگیا۔

یک روزہ کرکٹ میں ٹیموں کی رینکنگ میں 12ویں مقام پر موجود آئرلینڈ کو براہ راست کوالیفائی کرنے کے لیے افغانستان کے خلاف 5 میچوں کی سیریز میں 5-0 سے کلین سویپ کرنا ضروری تھا، ساتھ ہی اسے ویسٹ انڈیز کے ہونے والے مقابلوں پر بھی انحصار کرنا پڑتا۔ لیکن پہلے ہی میچ میں ایک بھی گیند پھینکے بغیر میچ منسوخ ہونے کے باعث آئرلینڈ کو مایوسی کا سامنا کرنا پڑا۔

افغانستان کے براہ راست عالمی کپ ٹورنامنٹ میں داخلہ کے بعد آئرلینڈ کو اب مین ٹورنامنٹ میں پہنچنے کے لیے گلوبل کوالیفائر ٹورنامنٹ کے ذریعے اپنی جگہ بنانے کی کوشش کرنی ہوگی۔ یک روزہ عالمی کپ میں براہ راست کوالیفکیشن حاصل کرنے کا اصول بالکل واضح ہے۔ آئی سی سی کے قوانین کے تحت ٹورنامنٹ کی میزبانی کرنے والے فل ممبر ممالک براہ راست کوالیفائی کر جاتے ہیں۔ اسی بنیاد پر جنوبی افریقہ اور زمبابوے نے 2027 عالمی کپ کے لیے اپنی جگہ پہلے ہی پختہ کرلی ہے۔ میزبان ممالک کو چھوڑ کر 'کٹ آف تاریخ' تک آئی سی سی یک روزہ رینکنگ کی ٹاپ- 8 ٹیمیں براہ راست ٹورنامنٹ میں جگہ بنائیں گی۔ آئی سی سی نے براہ راست کوالیفکیشن حاصل کرنے کے لیے 30 ستمبر 2026 کو 'کٹ آف تاریخ' مقرر کی ہے۔ موجودہ رینکنگ کے حساب سے ہندوستان، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، پاکستان، سری لنکا، انگلینڈ اور افغانستان کی جگہ پختہ ہو چکی ہے۔ مزید ایک ٹیم اب بھی براہ راست کوالیفائی کر سکتی ہے، جسے بنگلہ دیش تصور کیا جا رہا ہے۔ بہرحال، گزشتہ چند برسوں میں عالمی کرکٹ میں اپنی شاندار کارکردگی سے شناخت بنانے والی افغان ٹیم کے لیے یہ کوالیفکیشن بہت خاص ہے۔ وہ گزشتہ ایڈیشن میں بھی براہ راست کوالیفائی کرنے میں کامیاب رہی تھی، جہاں اس نے چھٹے مقام پر اپنی مہم ختم کی تھی۔ لیگ مرحلے میں افغانستان نے انگلینڈ، پاکستان، سری لنکا اور نیدرلینڈز جیسی ٹیموں کو شکست دی تھی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804